تحفۃ العاملین

معروف بطلسمات نادر کی جلد تیسری کا حصہ بارہوان

اسمین چار جلدین جلد پہلی بیچ فالنامون وغیرہ کے جلد دوسری بیچ علم نجوم [illegible]
جلد تیسری بیچ ادعیات تعویذات مجربات وغیرہ کے جلد چوتھی بیچ علم حکمت بطریق اختصار

اشتہار واجب الاظہار

اندنون یہہ بیضاعت محض و لا استعداد اقل سادات خدا داد بنظر اشاعت علم تعویذات کیونکہ یہہ علم شریف جلباب خفی مین مخفی تھا اور جس کسیکے نزدیک تھا تو وہ مثل جان عزیز جانکر کیمیا کیطرح چھپا کر رکھتا تھا اس باعث خلقت اسکے فیض سے محروم رہا کرتی تھی اور کیونکہ بہت سی مریض خلقت جو کہ دیوگان اور جن واہمہ اور خبیث اور بھوتون اور شیاطینون کے سایون سے موثر ہو کے اوسیطرح لب گور اپنا بستر لگائی تھی اور کوئی حقیقت حال کو اونکی دریافت نہیں کر سکتا تھا الا شاذو نادر لہذا احقر نے بنظر اشاعت اس علم تعویذات اور فنون طلسمات کے اور علی الخصوص اس علم کے واقفکارون اور اوستادون کی شہرت کو کہ جنہون سے لوگون کو چندان آگاہی تھی اور مستفید ہونے خلایق کے اس کتاب کو تالیف کر کے چار جلد پر بترتیب مربوط کیا اور بعد تالیف ہونے اسکے چھاپے کیواسطے بخدمت مبارک منبع فیض عمیم حاجی حرمین الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب ابن حاجی حرمین الحاج جناب قاضی نور محمد صاحب بلبندری کے عرض کی جناب ممدوح موصوف نے جو کہ اصل باعث تالیف ہی تھے حکم چھاپنے کا بھی دیا اور اس کتاب کا حق تالیف بھی مولف نے بعد پانے اپنے حق کے جناب ممدوح کو ہبہ کر دیا ہے اس بحث سے بخدمت صاحبان مطابع عنایت مطالع کے عرض یہہ ہے کہ بغیر اطلاع اور استرضا جناب ممدوح الصدر کے اس کتاب کے چھاپنے کا قصد ہرگز نکرین عرض احقر مولف پر نظر رکھیں اگر بغیر اطلاع اور استرضا جناب ممدوح الفوق کے چھپاوینگے تو بلا شک نقصان اوٹھاوینگے خبر شرط تھی کی گئی

بر رسولان بلاغ باشد و بس

مطبع ہری بالنگولالقع معمورہ بمبئی مین حلیہ طبع سے مزین ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین
خاتم النبیین و آلہ و اصحابہ اجمعین **اما بعد** یہہ اقل خلیقہ بل لاشئی فی الحقیقہ
عاصی پر معاصی کثیر الجرم سراپا تقصیر فقیر حقیر بے بضاعت محض و لا استعداد امیدوار
فیوض ازلی کمترین بندگان خداوند خفی و جلی اقل سادات **تفضل علی** الشہیر
بنجف اداد بن مرحوم مغفور مبرور غریق بحر رحمت خدائی **میر محمد حسین طباطبائی**
سادات حسنی الحسینی طاب ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ و ماواہ بخدمت منبع سعادت
ارباب دانش و اصحاب بینش علی الخصوص صاحبان مطابع و برادران ہم پیشہ
و عزیزان ہم اندیشہ کے عرض کرتا ہے کہ ایک عرصہ قلیل کے پیشتر اس علم کی کتابین
نہایت کم دستیاب ہوتی تہین وہ بہی بہزار مشکل خطی پائی جاتی تہین بدقت تمام
و کوشش مالا کلام کے ہاتہہ آتی تہین اس کا کہین چرچا تہا الا کہین کہین اور اس علم
شریف کے اکثر صاحبون بہزار جان و دل شایق اور طالب تہے اور بارہا سوال

اوسکے حصول کا کیا کرتے تھے پس اس باعث ایک مدت مدید سے پیش نہاد
خاطر عاطر دریا ذخایر فیض مآب عنایت انتساب منبع جود و احسان معدن فیوض
حضرت سبحان کہ جسکی ذات خجستہ صفات ہمہ تن صرف کار خیر ہے اور شب و روز
مشغول فیض رسانی اور اشاعت علم دین ہے اپنا زر و مال واسطے رواج علوم
دین و فوائد مسلمین کے ہمیشہ براہ علو ہمتی خرچ کرتے ہین فی الحقیقت بنظر انصاف
نہ بچشم عناد اور بعض توہمات و خیالات و اہیات کے اس وقت مین وجود باجود
فایض الجود آپکا نہایت غنیمت ہے بعد ہاتھہ سے نکلجانے دولت اور جوانی
کے اوسکی قدر مفلسی اور پیری مین سمجھنا یہہ نارسائی عقل کا نتیجہ ہے

یاد آوینگے تجھے میرے وفا میرے بعد ؛ الغرض کیونکہ تائید دین مبین

آپکا مدام کار ہے اسلیے حضرت کردگار جل شانہ ہر ایک حال مین اونکا حامی و
مددگار ہے اگر اوصاف حمیدہ آپکے چاہے معرض بیان مین لاوے تو یہہ دفتر
گنجایش پذیر نہوگا وہ ایسا کون صاحب حماید اوصاف ہے یعنے ولی النعمی
سرچشمہ فیض عمیم حاجی حرمین الشریفین الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب بن
حاجی حرمین المحترمین الحاج جناب قاضی نور محمد صاحب پلبندری حال ساکن بمبئی
سلمہ المنان کے رہا کہ اس علم شریف کے متعدد نسخہ اور کتابین فراہم
کرکے کامل بہم پہنچاوین تا آخر مفاد جوینده یابنده بود بعد از ایک عرصہ طویل کے متفرق
کتابین اور نسخے اور پرچے اور دفترین بہم پہنچائے اچھے اچھے عمدہ عمدہ عربی اور
فارسی اور ہندی معتبر کتابین مانند شمس المعارف اور مجربات علامہ شیخ احمد
دیربی رحمہ اللہ اور دوسرے بہت سے معتبر نسخے جنکے ناموں کی ایک فہرست
ہوگی فراہم فرمائے اور بہت سے ایسے دفترین جمع کیے جو کہ سندہی اور مرہٹی
اور گجراتی زبان مین تھے اور بعضے ایسے نسخے تھے کہ جسکی زبان کوکنی اور دکہنی

تھی چنانچہ اس کتاب تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کی پہلی جلد جوکہ فالنامون
وغیرہ مین ہے اوسمین سے بطریق نمونہ ایک فالنامہ اور ایک تعبیرنامہ بہان
کے بعض نقشی اور اہل کرکن کے لئے درج کتاب ہذا کیا ہے وہ اس باب مین شاہد
عادل ہے پس اسطرحکے مختلف زبانون کے بھی دفترین اور نسخے گرد آوری کر
درپی اس امر کے ہوئے کہ کوئی ایسا شخص کامل دستیاب ہوکہ ان متفرق باتون
مین سے عمدہ عمدہ نقوش وغیرہ انتخاب کرکے ترجمہ اوسکا بزبان اردوی معلی کرکے
اور ایک نہایت عمدہ ونادر کتاب ترتیب دیوے تاکہ بعد ترتیب کے اوس شاہد رعنا
کو حلیۂ طبع سے آراستہ وپیراستہ فرماوین لہذا ایک مدت تک اس امر کے درپے
رہے آخر اس خاکسار ہیچمقدار عدیم البضاعت کو اوسکی ترتیب محول فرمائی اور ہر
قسم سے استمداد اور استعانت فرماتے رہے تاکہ یہہ شاہد زیبا ولعبت رعنا
حسن ترتیب سے دوبالا اپنا جلوہ دکھائی طالب راغب اور راغب طالب
اپنے دل کی مراد پائی اور بعد ترتیب اور مربوط ہونیکے اس خاکسار مولف کو حق
تالیف حسب دلخواہ عطا فرماکے ہبہ نامہ لکھوا لیا خلاصہ اس خاکسار مولف کی بخدمت
صاحبان ہم پیشہ وبرادران ہم اندیشہ ومہتممان ومالکان مطابع بغیض مطالع کے
مکرر سہ کرر التماس یہہ ہے کہ اس کتاب کو بدون اجازت اور استرضاء جناب
ممدوح قبل کے اپنے مطبع مین نہ چھپائیگا اور اس عاصی کے سعی اور کوشش
اور زحمت اور محنت پر لحاظ فرماکے اس شاہد شکیل کے جمال جمیل پر لباس
نازیبا دوسرا پہنانے سے بدشکل اور تراشیدہ وخراشیدہ رو اور آشفتہ مو
وپریشان مونہ بنا دینگے احیاناً اگر کوئی برادر ہم پیشہ اسطرحکی حرکت کریگا تو نفع اوس
کو مین یمن اوسپر حرام ہوگا کیونکہ زحمت اس خاکسار کو ضایع کرکے نام اپنا ہونے
کے لئے اور منافع دنیوی کے واسطے خلاف خواہش اور منشاء اس کمترین کے

عمل کیا ہے خلاصہ نہ چھاپین اور نہ چھپوائین اور نہ شکل اول کو اسکے
بگاڑ کے دوسری وضع بناوین بلکہ بقیمت ارزان ومناسب جسقدر نسخے مطلوب
ومنظور ہون دوکان سے جناب حاجی قاضی صاحب موصوف الصدر کے طلب
فرماوین خوی پلید سرقہ سے بعلو ہمتی احتراز کرین ودنائت طبعی کام مین نلاوین
پست فطرتی سے بچین نیک اور بد کا امتیاز کرین والسلام علی تبع الہدی
فقط اب چند نقوش باقی ماندہ طلسم ہفتم کے تتمہ افاضۃ کو اس حصہ بارہوین
مین درج کر کے آٹھوان طلسم زیج استخراج طالع طالب ومطلوب اور اسما
اعداد وغیرہ کے کہ جسکا جاننا عاملوان کو نہایت ضرور ہے اوسکے بعد طلسم نوان
تسخیرات وحاضرات مین لکہا جائیگا انشاء اللہ تعالی جنکی فہرست آخر
مین مندرج ہوگی ❁ تتمۂ افاضتہ ❁ اس عاصی پر معاصی
مؤلف خاکسار نے جو جو چیزین اور قواعدین کہ اس علم شریف مین لازم اور
ملزوم تھے اونکا گذشتہ حصون مین مفصل بیان کر چکا ہے مکرر سہ کرر لکہا ہے
ولیکن بعضے چیزین کہ جاننا اوسکا عاملون کو نہایت ضرور اور اہم مطالب کے
آیندہ آٹھوین طلسم مین مفصل تحریر ہونگے اس جگہہ فقط چند نقوش تتمۂ افاضت
کو تسطیر کرتے ہین وہ یہہ ہین **ترتیب نقش حواء** یہہ نقوش حواء اوسطے
حب کے نہایت سریع التاثیر اور قوی الاثر ہین اور دوسرے بہت مطالبون
مین بھی کام آتے ہین جملہ مقصدین اسکی برکت سے جلد جلد بر آتے ہین ولیکن
پہلے اسکا عامل ہوا چاہیئے اور ہر ایک کام مین حسب ترتیب آیندہ عمل مین
لاوے جلد انصرام پائیگا بخوبی سر انجام پائیگا ترتیب اوسکی یہہ ہے کہ بہ
موجب نقش آدم اور اوسکے دوگانہ یعنے نماز کے ساتھہ اوپر چار خو یعنے
چار عنصرون کے شروع کرے اول نقش آتشی کو شروع کرے پندرہ ۱۵

عمل کیا ہے ‌ خلاصہ ‌ نہ چہاپین اور نہ چہپوائین اور نہ شکل اول کو اسکے
بگاڑ کے دوسری وضع بناوین بلکہ بقیمت ارزان ومناسب جسقدر نسخے مطلوب
ومنظور ہون دوکان سے جناب حاجی قاضی صاحب موصوف الصدر کے طلب
فرماوین خوی پلید سرقہ سے بعلو ہمتی احتراز کرین ونائت طبعی کام مین نلائین
پست فطرتی ہے پہچین نیک اور بد کا امتیاز کرین والسلام علی تبع الہدی
فقط اب چند نقوش باقی ماندہ طلسم ہفتم کے تتمہ افاضۃ کو اس حصہ بارہوین
مین درج کرکے آٹہوان طلسم زیچ استخراج طالع طالب ومطلوب اور اسما
اللہ وغیرہ کے کہ جسکا جاننا عاملوان کو نہایت ضرور ہے اوسکے بعد طلسم نوان
تسخیرات وحاضرات مین لکہا جاویگا انشاء اللہ تعالی جنکی فہرست آخر
مین مندرج ہوگی ❊ تتمہ افاضۃ ❊ اس عاصی پرمعاصی
مؤلف خاکسار نے جو جو چیزین اور قواعدین کہ اس علم شریف مین لازم اور
ملزوم تہے اونکا گذشتہ حصون مین مفصل بیان کرچکا ہے مکرر سہ کرر لکہا ہے
ولیکن بعضے چیزین کہ جاننا اوسکا عاملون کو نہایت ضرور اور اہم مطالب کے
آیندہ آٹہوین طلسم مین مفصل تحریر ہونگے اس جگہہ فقط چند نقوش تتمہ افاضت
کو تسطیر کرتے ہین وہ یہہ ہین ❊ ترتیب نقش حوا ❊ یہہ نقوش حوا اوسطے
حب کے نہایت سریع التاثیر اور قوی الاثر ہین اور دوسرے بہت مطلبون
مین بہی کام آتے ہین جملہ معتقدین اسکی برکت سے جلد جلد بر آتے ہین ولیکن
پہلے اسکا عامل ہوا چاہیے اور ہر ایک کام مین حسب ترتیب آیندہ عمل مین
لاوے جلد انصرام پایگا بخوبی سرانجام پایگا ترتیب اوسکی یہہ ہے کہ
موجب نقش آدم اور اوسکے دوگانہ یعنے نماز کے ساتہہ اوپر چار خویشے
چار عنصرون کے شروع کرے اول نقش آتشی کو شروع کرکے پندرہ

دن تک ہرروز پندرہ نقش بہرکر آگ مین جلادے بعدہ نقش بادی شروع
کرے پندرہ روز تک ہرروز پندرہ نقش لکھکر ہوامین اڑادے اور تسبیح
اسم بادی پڑہا کرے اوسکے بعد نقش آبی شروع کرے پندرہ دن تک
ہرروز آب روان یا جھیل یا تالاب مین چھوڑدے اوسکے پیچھے نقش خاکی
شروع کرے پندرہ روز تک ہرروز بیچ قبر کہنہ کے دفن کرے اور نقش
اپنے مطلب کا لکھکر ساتھہ حفاظت کے نزدیک اپنے رکھے کہ اوس نقش
مین بہت تاثیر ہے اپنے مطلب کو اوس نقش کے بیچ یا پشت پر لکھدیوے
اور ان چارون نقشون آتشی اور بادی اور آبی اور خاکی کے عمل کے دنون
مین اونکے تسبیحون کو دو دو ہزار مرتبہ ہرروز خالی حجرہ مین ایک پانون پر
کہڑا ہوکے پڑہے ہرنقش کی تسبیح اوسکے ہی ساتھہ لکھی جایگی نہایت مجرب
ہے نقوش معظم ومکرم یہہ ہین ✤ نقش ناری یہہ ہے

٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢

تسبیح نقش ناری

دو ہزار مرتبہ ایک پانون پر
خالی حجرہ مین کہڑا ہوکر پڑہے

یا فتاح یا بدوح ✤ نقش بادی یہہ ہے ✤

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

تسبیح نقش بادی

اوسیطرح دو ہزار مرتبہ خالی
حجرہ مین ایک پانون پر کہڑا
ہوکے یہہ اسمار شریف پڑہے یا باسط و یا ودود ✤

نقش آبی یہہ ہے ......

تسبیح نقش آبی

یا عزیز و یا ظاہر

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

نقش خاکی یہہ ہے

تسبیح نقش خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یا لطیف و یا نور

اور اسیطرح ان نقشون کو منقلب کرکے مختلف کامون کیواسطے لکہتے ہین اس جگہہ بباعث ضخامت کتاب اونکے فوائد ترک کرکے فقط نقش ہی لکہدیتے ہین زیادہ گنجایش شرح نہین ہے ۞ نقوش یہہ ہین

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۷	۱	۸

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اور اس کتاب مین نقش جو اکثر جگہہ لکہا گیا ہے گذشتہ حصون مین

اون موضعون کے ملاحظہ سے حقیقت بہتر روشن ہوجاویگی فقط
ولیکن اس عمل کے دنون مین طہارت جسم اور لباس اور مکان کا بہت لحاظ
رکھے دعوت احمد کافی واسطے تسخیر حاکم وغیرہ کے صاحب عمل
میان شمس الدین صاحب شیخ داود سبز پوش کے سے اگر بادشاہ یا امیر ہووے
اور چاہے اوسے مسخر کرکے نزدیک اپنے رکھے اور فرمانبردار بناوے اور جو
کچھہ اوس سے طلب کرے جلد پاوے تو چاہیے کہ ایک نیا کپڑا اسقدر بڑا
ہووے کہ اوس مین ایک گدڈہ بصورت مرد تیار کرے اور جس شخص کو واسطے
تسخیر کے کرتا ہی اوسکی صورت ہروقت دل مین اور خیال مین حاضر ہروقت عمل رکھا کرے
اور جو نقش کہ آیندہ لکھا ہی ایک نقش اوس صورت کے چھاتی مین اور ایک نقش
اوس صورت مذکور کے سر مین ڈالکر مارے اور رشتہ وسوزن سے ہاتھہ اوس
صورت کے مانند چور کے مونڈھون سے باندہ کر خالی جگہہ مین چور کیطرح اوسے
لٹکا دیوے اور سات سات چھڑی اسطریق سے مارے یعنی لا دے املی
کے جھاڑ سے نرم کونپل اکیس ۲۱ عدد ہر روز اور اوسکی چھڑیان سات سات
شام کیوقت اوس صورت کے سر پر سے مارتے ہوئے پاؤن تک پہنچے
مگر ایک ایک چھڑی سے مارا کرے اور رکھہ دیوے ہر روز تین مرتبہ وقت مقرری
مین سات سات چھڑیان مارا کرے کہ تین مرتبہ مین اکیس ۲۱ چھڑیان تمام ماری
جاویں ولیکن ہر ایک چھڑی پر تین تین مرتبہ یہہ آیہ شریفہ کو پڑھ کر پھونکا کرے
وہ آیہ مبارکہ یہہ ہے ۞ بسم اللہ الرحمن الرحیم اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۵ اور مارا کرے دو ہفتہ یا نہایت تین ہفتہ مین
مطیع و فرمانبردار ہوگا و دست بستہ خدمت مین حاضر ہوگا جو کچھہ حکم ہوگا وہ بجا لاویگا
مجرب و آزمودہ ہے ولیکن جو کچھہ زر کہ اوس سے حاصل ہوگا آدھہ حصہ مجھے ۞

ہیجد یوے یا کہ پیرون اور انبیاؤن کے نام پر ختم دلاوے چوتھا حصہ والا نہ خطای عظیم ہویگی ولیکن شرط یہہ ہے کہ راز اس معاشی کا کسی پر اظہار نکرے نقش یہہ ہے

اس نقش کو چہاتی مین سیوے

۲

۸	۱۱	۵۷..ببر	۱
۵۶..ببر	۲	۷	۱۲
۳	۵۹..ببر	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵۸..ببر

اس نقش کو صورت مذکور کے سر مین سیوے وہ یہہ ہے

۸	۱۱	۵۷..ببر	۱
۵۶..ببر	۲	۷	۱۲
۳	۵۹..ببر	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵۸..ببر

احقر مؤلف نے اطاعت نسخہ اصل کی کیا ہے دو نقوش بموجب اصل لکھدیا ہے والا نہ دونون ایک ہی نقش ہین

دعوت سورۂ اخلاص یعنے قل ہو اللہ احد

دعوت سورہ اخلاص کو مستثنی کرکے اس جا علیحدہ درج کتاب کرتے ہین اگرچہ چند نقوش سورہ مذکور کے گذشتہ حصون مین مندرج ہوئے ہین مگر اور نقوش بقیہ بھی مندرج ہونگے الغرض اگر کوئی چاہے کہ سورہ اخلاص کو پڑہے تو اس ترتیب سے عمل

مین لاوے اوّل غرہ ماہ کا کہ پنجشنبہ ہووے غسل کرے اور پاک جامہ پہنے
اور خوشبوئی جلاوے اور پاک جگہہ مین بیٹھے اور مغرب کی نماز کے بعد ایک
ہزار بار سورۂ اخلاص پڑہے اور اوّل و آخر مین سو سو مرتبہ درود شریف پڑہا
کرے اور ہر وقت نماز عشا ہزار بار اور نماز صبح کے بعد ہزار بار اور نماز ظہر کے
بعد ہزار بار اور نماز عصر کے بعد ہزار بار اور ہر وقت اوّل و آخر مین سو سو مرتبہ درود
شریف پڑہے اسی دستور سے پندرہ دن تک پنجشنبہ غرہ سے تیسرے پنجشنبہ
تک پندرہ روز ہو جاوینگے بلا ناغہ پڑہا کرے ناغہ ہرگز نکیا چاہیے اور دعوت کے
دنون مین حرکات لایعنی اور بیہودہ سے باز رہے لوگون سے صحبت نرکھے گوشہ
اختیار کرے اور جو کی روٹی بمعتاد یا کشمش پندرہ روز تک کہایا کرے اور
یارون سے صحبت ترک کرے پندرہوین دن دیوار شق ہوکے
تین شخص خدام سورہ اخلاص سے حاضر ہونگے اور کہینگے اَلسَّلام عَلَیک یا غ
الصّالح مسلم ہم تین شخص ہین نام ایک کا احمد ہے اور دوسرے کا عبد اللہ اور
تیسرے کا عبد الاحد ہے ایک کہیگا کہ مین بجان و دل ایکساعت مین تجھے
مکہ مین پہنچا کر پھیر لے آؤنگا اور غیب سے تجھے کچھہ رزق پہنچاؤنگا دوسرا کہیگا کہ
جو کچھہ دنیا مین احوال اہل دنیا کا ہوتا ہے وہ تجھے ظاہر کرونگا تیسرا کہیگا کہ تمام
احوال کائنات کا تجھپر روشن کرونگا چاہیے کہ یہہ شخص ساتھہ ہوش کے بہت
خبردار رہے دنیا کی برائیون سے اور ساتھہ کسی کے لوگون سے کام نرکھے
اور متعرض کسیکے احوال کا ہووے نیکیون اور برائیون سے افعال مردم کے اور
خود کو غیبت الٰہیہ گوئی اور دنیا کی سب معیوب چیزون سے دور رکھے ہر وقت
پڑہنے اور کرنے اس عمل کے اور بعد از تمام ہونے پندرہ دنون کے ہمیشہ ایک
ہزار بار روز کا وظیفہ مقرر ہوگا پڑہا کرے ہرگز ناغہ نکرے انشاء اللہ تعالی

ترقی دین ودنیا کی ہوگی اس سے آسان کوئی عمل نہین ہے بخوبی بجا لاوے
اور اوسکے فوائد بے نہایت سے بہرہ یاوے قل ہو اللہ معہ موکلات یہہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ **الحب** اسی سورہ قل ہو اللہ احد کو واسطے عاشق
اور مطیع ہونے معشوق کے شب دوشنبہ مین بعد نماز عشا کے متوجہ رخ بقبلہ
بیٹھکر اکتالیس ۴۱ دانے فلفل گرد یعنے کالی مرچ کے لیکر ہر ایک دانہ پر اکتالیس ۴۱
بار پڑہکر دم کرے اور کوئیلہ کی آگ مین ڈالے تین دن تک اسیطور کرے لیکن
نام مطلوب کا معہ نام مان اوسکے لیوے کہ یا الٰہی دل فلان بن فلان کو میری
محبت مین بیقرار کردے اور اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ ہر ایک بار
فلفل پر پڑہے جب کہ سب فلفلون پر پڑہکے فراغت پائیگا اوسوقت شکر سفید
مین وہ اکتالیس ۴۱ مرچ کو ملاکر کوئیلہ کی آگ مین ڈالے مطلب حاصل ہوگا شاہد
مرادسے واصل ہوگا ❖ بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ہو اللہ احد اجب
یا جبرائیل اللہ الصمد اجب یا میکائیل لم یلد ولم یولد اجب یا اسرافیل ولم
یکن لہ کفوا احد اجب یا عزرائیل بحق یا بدوح **ایضاً نقش مفید**
کارہا واسطے دفع تپ تجاری ایک نقش بساعت مناسب لکھکر مریض کے
گردن مین باندہے اور ایک یہہ نقش تین روز تک دہو دہو پلاوے مریض
جلد صحت پائیگا اور واسطے رنجور کرنے دشمن کے ایک تصویر آدمی کے شکل
موم کی بناکر یہہ نقش اوسکے شکم مین رکھے پہر طشت پر تصویر رکھکر تیر سے
اوسکو مارے اور تیر جدا نکرے دشمن بیقرار اور بیمار ہوگا اور جب صحت کرنا منظور ہوگا
ہو ایک سو بیس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہکر تیر شکم سے نکال لیوے آرام ہوجا

113

اگر کسی کو فریفتہ کیا چاہے تو مشک اور زعفران سے لکھکر سات روز جلا دے
مطلوب حاضر آویگا اور چار گوشہ نقش پر مطلب معہ نام لکھے ◆ نقش یہہ ہے
الٰہی محبت فلان بن فلان در قالب فلان بن فلان ثابت گردان

سمہ	ارسہ	مہمن ارسہ	مہیمہ ارسہ	نمک	ہیہ	ارسہ	ارسہ	ارسہ	ارحمہ
ارسہ	مہمن ارسہ	مہیمہ ارسہ	نمک	ہیہ	ارسہ	ارحہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ
مہمن ارسہ	مہیمہ ارسہ	نمک	ہیہ	ارسہ	ارسہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ
مہیمہ ارسہ	نمک	ہیہ	ارسہ	ارحہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ
نمک	ہیہ	ارسہ	ارحہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ	عجیہ سمعہ
ہیہ	ارسہ	ارحہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ	عجیہ سمعہ	سمہ
ارسہ	ارحہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ	عجیہ سمعہ	سمہ	سمیب
ارحہ	ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ	عجیہ سمعہ	سمہ	سمیبہ	سہ
ارسہ	ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ	عجیہ سمعہ	سمہ	سمیب	سہ	منعہ
ارحمہ	سمہ	عجیہ	سمہ	بولیہ	سمہ	سمیب	سہ	منعہ	رحہ

الٰہی محبت فلان بن فلان در قالب فلان بن فلان ثابت گردان

الٰہی محبت فلان بن فلان در قالب فلان بن فلان ثابت گردان

[illegible]
ایضاً نقش مفید بعض مطالب اس نقش ہفت در ہفت قل ہو اللہ کو

ساعت قمر یا مشتری مین لکھکر پاس رکھے اور بشرط ضرورت کا رجب کسی کے
پاس جانا ہو اوسوقت یہہ نقش اپنی پگڑی مین رکھہ کر جاوے مطلب دلی بر آویگا
اور اگر درمیان عورت اور مرد کے تکرار رہتی ہو تو عورت اس نقش کو مشک اور
گلاب و زعفران سے لکھوا کر اپنے بائین ہاتھہ مین باندھے اور سات روز ایک
ایک نقش پانی مین دھو کر مرد کو پلا دے مرد مطیع عورت کا ہوگا ۞ نقش یہہ ہے

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

قل	ہو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم یلد
ہو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم یلد	ولم	یولد	ولم	یکن لہ
الصمد	لم یلد	ولم	یولد	ولم	یکن لہ	کفواً
لم یلد	ولم	یولد	ولم	یکن لہ	کفواً	احد

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

ایضاً نقش مفید جمیع امورات دنیوی یہہ نقش پندرھوین[۱۵] ماہ شعبان یا کہ
شروع ماہ رجب کے اول جمعرات کو اچھی ساعت دیکھہ کر لکھے اور بارہ سو[۱۲۰۰] مرتبہ قل ہو اللہ

احد آخر تک اور ایک سو سات مرتبہ درود شریف پڑھکر نقش پر دم کرے احد باندھے
والے ہاتھ کے باندھے بفضل ایزدی ہر ایک کام دینادی سے خوشحال رہیگا ۔ نقش یہ ہے

سہا	[illegible]	م	[illegible]	لمہ	سہم	لمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م	[illegible]	لمہ	سہم	لمہ	سہتو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م	[illegible]	لمہ	سہم	لمہ	سہتو	لم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	لمہ	سہم	لمہ	سہتو	لم	سہما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لمہ	سہم	لمہ	سہتو	لم	سہما	سہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہم	لمہ	سہتو	لم	سہما	سہا	سہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لمہ	سہتو	لم	سہما	سہا	سہا	سہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہتو	لم	سہما	سہا	سہا	سہا	[illegible]	قل	ہو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا	احد

دعوت الصمد الصمد یہ دعوت اسمہ تعالی الصمد ایک کتاب مین مشتمل
اوپر بیس ۲۰ باب کے اور دوسرے نسخہ مین مبنی اوپر ستائیس ۲۷ باب کے ہے

اس کتاب مین دونون کے مضمون ایک جگہہ جمع کرتے ہین تایہہ دعوت کامل تر اور مفید تر ہو **باب اول** بیچ بیان دعوت اللہ الصمد و نصاب و زکات و شرایط وغیرہ **شرط** جب کوئی چاہے کہ دعوت اللہ الصمد شروع کرے تو اول چاہیئے اوسکے اوستاد سے اذن لیوے بعدہ حیوانات جمالی اور جلالی ترک کرے جلالی مانند گوشت اور مچھلی وغیرہ کے کہ صاحب روح ہو اور جمالی مانند دودہ اور دہی اور گہی اور جماع کرنا اور بوسہ لینا اور پیاز اور لہسن وغیرہ کہ منہہ مین بدبوئی نکرے اوسکے بعد بحضور دل اور قلب رو بسوی قبلہ گوشہ مین بیٹھہ کر بیچ خلوت کے تین تین مرتبہ اول و آخر مین درود شریف اور ایک مجلس مین ساتہہ بیداری کے پڑہے اور پڑہتے وقت بہت خبردار رہے نہ سووے ہوشیار رہے تا عدد و روز معین دعوت تمام ہون اور اوستاد کو بحضور دل ناظر سمجھے تا مطلوب کو پہنچے رجعت نہ بیکہے بہت ادب سے پڑہے یا کہ جب چاہے کہ دعوت اس اسم اللہ الصمد کو شروع کرے تو چاہیئے کہ ساتہہ موکلات کے چار لاکہہ مرتبہ پڑہے اس طریق سے ÷ اجب یا اسرافیل یا عمیائیل بحق یا اللہ الصمد ÷ ایک لاکہہ بار بہ نیت نصاب واسطے خدا کے اور ایک لاکہہ بار بہ نیت زکوۃ واسطے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اور ایک لاکہہ بار بہ نیت عشر واسطے قطب عالم کاشف اللوح والقلم مخدوم سید جلال جہانیان اور اولاد اونکی کو ثواب اوسکا بخشے اور ایک لاکہہ بار بہ نیت قفل واسطے جمیع مومنان و مسلمانون کے تا کارہای دینی و دنیوی حاصل ہون اور ولایت کے مرتبہ کو پہنچے اور جو کچہہ دل مین لادے جلد میسر ہووے کہ صمد اسم اعظم ہے اور معنے اوسکے پاک و بے پناہ و بے نیاز مندان ہے اور تفسیر باقر بخاری مین شرح سے اس اسم کے لایا ہے کہ الصمد الذی

اعطی کل شیٔ وکل شیٔ یعوذ اللہ اور بعد پڑہے اسم اللہ الصمد
کے ایکبار اس دعا کو پڑہے ۞ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا عالم السر
والنجوی ویا کاشف الضر والبلوی اکشف عنی الحزن والفتح علی فی
الحضر والسفر یا باب المرادات من الدین والدنیا بحرمت النبی وآلہ
الحسن والحسین وسید محمد باقر شاہ بن سید عثمان البخاری خلیل اللہ
قدس اللہ سرہ العزیز اور یہہ بھی مذکور ہے کہ ۞ اللہ الصمد ۞ کو تجدید من
بہت پڑہنے سے مشاہدہ جمال آلہی نصیب ہوتا ہے اور خلایق آسمان
وزمین اور پرندگان ہوائی اوس سے انس ومحبت پیدا کرتے ہین فرما
ہین سید السادات محمد باقر قطب عالم قرا، النار وانا ضامن لہ یوم
القیمۃ من شفاعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے نسخہ مین
لکہتا ہے کہ چار لاکہہ مرتبہ اسطریق سے پڑہے اللہ الصمد اجب یا
اسرافیل ویا عدد کائیل ویا عدد فائیل اور چار حصہ کرے اور بموجب
گذشتہ نصاب وزکوت وعشر وقفل عمل مین لاوے اور بعد اتمام نصاب
اور زکات اور عشر اور قفل کے درگاہ آلہی مین ہاتہہ اوٹھا کر عرض کرے
کہ بار خدایا نصاب وزکوۃ اور عشر وقفل کو پڑہا مین حقوق اور ثواب اوسکا
جمیع بزرگون اور مومنین ومسلمین کو اپنے فضل وکرم سے پہنچا کر میرے
جمیع حاجات دینی اور دنیائی کو روا کرا وسکے بعد اس دعا کو پڑہے ۞
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم یا عالم السر والنجوی ویا کاشف الضر ۞
والبلوی اکشف عنا الحزن والاذی وافتح علی فی الحضر والسفر یا باب المرادا
من الدین والدنیا بحرمت ہذہ الاسما وبحرمت اولاد الحسن والحسین سید
باقر بن سید عثمان البخاری اقض حوائجنا یا قاضی الحاجات ویا عالم السر

والخفیات یا ذوالجلال والاکرام بعدہ جو کچھ چاہیگا اوسیوقت حاصل
ہوگا اور فضیلت اللہ الصمد بہت زیادہ ہین ازانجملہ یہہ ہی کہ روایت ہی حضرت
سید باقر بن سید عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کہ دیدار حضرت محمد مصطفی
صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ سے مشرف ہوا مین اور عرض کیا یا رسول اللہ کیہ فضیلت
اللہ الصمد کی کیا ہے فرمائے آنحضرت صلعم کہ ای فرزند جو کوئی اللہ الصمد کو ساتھ
صدق دل اور جان کے پڑہے محتاج نہوگا اوراس کا باقر الانوار اور مرادات
الاسرار نام رکہا گیا ہے جس کسی کو کسیطرحکی مراد اور مقصود ہوگی حاصل
ہوجائیگی اور فضیلت اسکی بہت ہے ہمنے مختصر کیا ہے اور جناب سید علی
اکبر فرماتے ہین کہ مین اسکی حقیقت کو اپنے اوستاد سے سنا اور شفقت سے
اوستاد کے اللہ الصمد کو لیکر اوسکی دعوت مین مشغول ہوا اور درمیان دعوت
کے کلام ملائکہ وملکوت وجبروت ولاہوت کا سنا کرتا تہا مین اور مجلس حضرت
مین مشرف ہوا مین اسرار ظاہری اور باطنی منکشف ہوئے اور بعد آزمایش کے
سب کو جمع کرکے مجموعہ بنایا تاکہ مسلمانون کو دین اور دنیا مین بہرہ حاصل ہو
اور سلامتی میرے ایمان کی چاہین وباللہ التوفیق خلاصہ جس نسخہ مین کہ نام
نامی جناب سید علی اکبر ثبت ہے ترتیب اوسکی نہایت ابتر ہے ہر چند
کہ حوالہ اکثر کتب مصنفہ حضرت سید باقر کا دیا کرتے ہین اور دوسرا نسخہ جو
احقر مولف کے پاس موجود ہے اوسکی ترتیب بہمہ جہتہ صحیح اور بہتر ہے پس
اسی نسخہ کی پہلے نقل لیتے ہین ولیکن نسخہ اول بہی ملحوظ نظر رہیگا **باب دوم**
بیچ بیان کفایت مہمات کلی اور جزوی کے اگر کسی کو کوئی ایک مہم درپیش ہو کہ
کسی طریق سے کشایش اوسکی نہوتی ہو تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے اللہ الصمد
کو ہزار بار پڑہے مگر اول وآخر مین تین تین درود شریف بہی پڑہا چاہیے

آخری اگر کوئی بعد ہر ایک نماز کے سو بار اللہ الصمد کو پڑھیگا کسی وقت غمگین
نہوگا ایمان اوسکا سلامت رہیگا اور اگر کوئی بعد دوسری نمازون کے پچاس بار
پڑھیگا رتبہ اوسکا بلند ہوگا کتاب جواہر البخاری تصنیف سید باقر بخاری مین
مسطور ہے کہ اگر کسیکو مشکل پیش آئی ہو اور تدبیر اوسکی نجانے تو چاہیے کہ چار
شنبہ کی شب غسل کرے اور ختم مخدوم جلال الدین جہانیان کی ویکہزار مرتبہ
اللہ الصمد پڑھے کام اوسکا بن آئیگا مراد حاصل ہوگی اور کتاب خمسۃ الانوار
جو کہ تصنیف سید باقر کا موصوف مین مذکور ہے کہ جو کوئی اللہ الصمد کو تہجد مین بہت
پڑھیگا مشاہدہ جمال اور جلال باریتعالی اوسے نصیب ہوگا اور جمیع خلایق زمین
و آسمان پرندہ درندہ اوسے دوست رکہینگے کتاب اکبر جلالی تصنیف سید
باقر بخاری مین لکہا ہے کہ معنی اللہ الصمد من لا تخرج کوئی چیز کہانے پینے
وغیرہ والک سے پس جو کوئی اللہ الصمد کو بہت پڑہا کریگا ہرگز محتاج نہوگا بمنطوقہ
حدیث قدسی اَلاِنسانُ سِرّی وَاَنا سِرُّہٗ **بیت** مردان خدا خدا نباشند
لیکن ز خدا جدا نباشند * قولہ تبارک و تعالی یہہ ہے فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ یاد کرو
تم میرے تئین تا یاد کرون مین تمہارے تئین جو کوئی خدا کو یاد کریگا تمام نام
خدا تعالی اوسے یاد کریگا پس جب خدا تعالی یاد کریگا وہ جو کچھہ خدا تعالی سے
طلب کریگا میسر ہوگا بلاشک عطا فرمائیگا وَاِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ
دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ آخر تک کتاب انوار المرادات مین سید باقر بخاری
سے مذکور ہے کہ جو کوئی اللہ الصمد کو بطریق حرفی اوپر کاغذ حریر کے ساعت مشتری
مین اور آفتاب مشرق مین ہو لکہکر اپنے دستار مین ساتہہ طہارت کے رکہے
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ خواب کے دیکہیگا احقر مولف عرض
کرتا ہے کہ نسخہ آخری مین طریق اوسکے لکہنے کا تحریر نہین ہے اگر کسیکو منظور ہو کہ شکل

حرف اسمہ تعالی اللہ الصمد کو بقاعدہ مقطع لکھے تو نقش ہفت در ہفت مین لکھا چاہیے کہ درست آئیگی اس جگہہ نقش کی ضرورت نہین ہے عاقل کو اشارہ کافی ہے **روایت** کرتے ہین سید باقرؒ کہ جو کوئی پڑہے اللہ الصمد کو بعد نماز عشا کے ۱۰۰ سو مرتبہ دیکھے جمال محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو **کتاب جواہر الخمسہ** مین استاد نے میرے لکہا ہے کہ حضرت رسالت پناہ سے سنا ہون مین کہ ہر ایک اسم کے ۹۰۰۰ نو ہزار خاصیت ہے اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھے اس شکل سے اور اپنے گہر مین نگاہ رکھے دشمن نقصان نہین پہنچایگا اوسکے زیانون سے محفوظ رہیگا مجرب و آزمودہ ہے ٭ شکل یہہ ہے مطابق شکل نسخہ آخری

۴۴	ع۶	۵۳	۴۸
ع۴	ع۹	۴۳	عع
۴۲	۵۱	۴۹	۴۷
ع۲	ع۸	۴۶	۵۲

باب سوم ۳

نسخہ اولی بیچ بیان کشف قلوب کہ لوگون کے دلون مین وہم آوے اگر کوئی چاہے کہ لوگون کے دلون کے خطرون سے مطلع ہووے بارہ ۱۲ دن تک ہر روز ہزار بار پڑہے اطلاع پایگا اور جو کوئی نظر آئیگا نام اوسکا اور نام اوسکی مان و باپ و جد کا معلوم ہو جائیگا اور اہل و عیال اور متاع اور جو کچھہ اوسکے گہر مین یا دل مین ہوگا معلوم ہو جائیگا ٭ نسخہ آخری اگر کوئی چاہے کہ بہید لوگون کا معلوم ہووے تو ہر روز بارہ ۱۲ ہزار مرتبہ اللہ الصمد کو پڑہے بہید سب لوگونکا معلوم ہو جائیگا اور جو کوئی نظر آئیگا نام اوسکا جانیگا اور نام مان اور باپ اور دادا کا بھی پہچانیگا مگر چاہیے کہ اس اسم کو ساتھہ

صدق دل اور اخلاص سے پڑھے ۔ **باب چہارم** بیچ کشف قبور کہ صاحب
اوس قبر کا مرد ہے یا عورت مؤمن ہے یا کافر یا مسلم یا منافق یا صالح یا فاسق ۔
نسخہ اولی اگر کوئی چاہے کہ احوال صاحب قبر معلوم کرے تو چاہیے کہ قبر کے
پانون کیطرف الله الصمد سو مرتبہ پڑھے قبر سے یا غیب سے آواز گوش زد
ہوگی کہ حقیقت معلوم ہو جائیگی الله اگر کوئی شکل الله الصمد کو ساعت مشتری مین
لکھکر قبر کے پانون کیطرف رکھے تو بھی حقیقت معلوم ہو جائیگی ۔ شکل یہ ہے

۱	۹۰	۶۶	۴عہ
۶۷	۲عہ	۲	۶۹
۴عہ	۶۴عہ	۶۸	۳
۹ر	۴عہ	۴عہ	۶۵

باب پنجم

نسخہ اولی

مردے سے نیکی اور بدی بیچ خواب کے دریافت کرنے مین واسطے کسی ایک کام کے اگر کوئی
چاہے کہ جواب باصواب مردے سے واسطے کسی ایک کام کے پاوے تو
شب چارشنبہ کو پاس قبر کے جاکر سلام کرے اور موںہہ طرف قبر کے کرکے
فاتحہ ختم کرے اوسکی روح کو بخشے اور شہادت کی انگلی قبر پر رکھکر پچاس بار
الله الصمد پڑھے خواب مین اوس کام کی نیکی و بدی کا جواب پائیگا حقیقت
کار سے واقف ہو جائیگا انشاء الله تعالی ۔ **باب ششم**
نسخہ اولی بیچ سیر کرنے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اون سے تعلق رکھتا
ہے اونکی سے اگر کوئی چاہے کہ سیر آسمان اور زمین کی کرے تو چاہیے کہ
شب دوشنبہ یا شب جمعہ مین ہر شب پانچہزار مرتبہ الله الصمد کو پڑھے

سیر اور طیر حاصل ہوگا اور ولایت کے مرتبہ کو پہنچیگا اور مجلس حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وسلم و خواجہ خضر علیہ السلام مین مشرف ہوگا انشاء اللہ

باب ہفتم

نسخہ اولی واسطے پانے گنج زر اور خزینہ غیب کے
چاہیئے کہ پانچ دن تک ہر روز اور ہر رات دس دس ہزار مرتبہ اللہ الصمد کو
پڑہے خود بخود معلوم ہوگا یا کہ کوئی ایک بزرگ خواب مین آکر اطلاع دیویگا
کہ فلان جگہہ خزانہ خداتعالی کا ہے اور اگر کوئی اس شکل نقشی اللہ الصمد کے
تئین لکھکر گردن مین خروس یعنے مرغے کے باندہے اور چھوڑ دے جس جگہہ
مرغا جاکر کہڑا ہوکر بانگ دیگا اوس جگہہ خزانہ ہے مجرب ہے ❊ شکل یہہ ہے

۱	۹۷	۹۴	۸
۹۵	۷	۳	۹۶
۶	۹۳	[illegible]	۳
۹۸	۴	[illegible]	۹۳

باب ہشتم

نسخہ اولی
بیچ بیان اوپر ہوا کے جانے اور آنے کے ایک ساعت مین اور طرف آسمان اور کعبہ مکرمہ
اور مدینہ طیبہ وغیرہ کے بفور آمد و رفت۔ [illegible]گر کوئی چاہے کہ اس قدرت
مذکور کو اپنے مین پیدا کرے تو چا[illegible]ن تک ہر روز سات ہزار بار
اللہ الصمد کو پڑہے قدرت [illegible]ت کی پیدا کریگا اور اگر کوئی اس شکل
ذوالکتابہ کو لکھکر بر[illegible]سر پر باندہکر سو جائیگا تو کعبۃ اللہ
اوسکے طواف کو [illegible]ے تمی آسمان پر سے اوسکے طواف
کو آوینگے مجرب و[illegible]ے وہ شکل معظم آئندہ صفحہ مین درج ہے

وہ شکل مبارک یہہ ہے

[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]

نسخہ آخری

نسخہ آخری مین اسی شکل
ذوالکتابہ الصمد الصمد کے
تیئن لکہا ہے اوسکی بہی
نقل لیجاتی ہے ولیکن
احقر مؤلف کی نظر مین اوسمین سہو کاتب ظاہر ہے وہ شکل یہہ ہے

[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]

باب نہم

نسخہ اولی

واسطے مسخر کرنے بادشاہ
اور امرا
غیرہ کے اگر کوئی
کہ ان امور گذشتہ
بجالاوے تو بینس روز [illegible] ہزار بار پڑہے بادشاہ وغیرہ مسخر ہوونگے
اور جو کچہہ کہیگا اوسے قبول [illegible] واسطے تسخیر محبوب کے بعد نماز عشا کے ستوا
بار پڑہکر طرف اوسکے مکان کے [illegible] مطیع ہوجائیگا نہایت مؤثر ہے

باب دہم

مسخر کرنے [illegible] کے جو کوئی چاہے انس
وجن کو مسخر کرے تو بعد نماز صبح [illegible] سات دن تک ہر روز
تین ہزار مرتبہ الصمد کو پڑہے سب [illegible] ہوجاینگے اور جو کچہہ چاہیگا

لاوینگے باب ۱۱ یازدہم نسخہ اولی بیچ سیکھنے علم کیمیا اور سیمیا اور
ہیمیا کے جو کوئی ہیمیا کو جانا وہ سب علمون اور حلمون کو دریافت کیا اس
کیواسطے چاہیے کہ پانچ دن تک ہر روز سات ہزار بار احد الصمد کو بیچ
بیابان کے پڑہے ایک شخص غیب سے پیدا ہو کر یہہ سب علوم اوسے سکہا
یا ایک نظر کریگا کہ علم غیب حاصل ہو جائیگا اور یہہ علوم بھی ظاہر ہو جاینگے اور
مجلس مین حضرت (صلی اللہ) رسول علیہ و آلہ وسلم کے مشرف ہوگا اور اگر شکل
چہری الاحد الصمد کو لکہکر بازو پر باندہے ایک شخص راہ مین ملاقات کرکے
حقیقت ان علمون کے آگاہ کریگا ۔ شکل یہہ ہے

٦	١١	١٨٠	١
١٧٩	٣	٧	١٨
٣	١٨٣	٩	٦
١٠	٥	٤	١٨١

١٨٤

باب ۱۲ دوازدہم
نسخہ اولی
واسطے پیدا کرنے
پانی بیچ بیابان کے
چاہیے کہ گیارہ مرتبہ
الاحد الصمد کو معہ موکلات
کے ہوا پر دم کرے فی الفور آب اور طعام اور جو کچہ دل مین رکہتا ہے پیدا
ہوگا نسخہ آخری گیارہ مرتبہ معہ موکلات پڑہکر پانی پر دم کرے آب اور
طعام پختہ اور جو کچہ دل مین ہوگا پیدا ہوگا باب ۱۳ سیزدہم نسخہ
اولی واسطے پیدا کرنے اور مسخر ہونے رجال الغیب کے چاہیے کہ ایک
چہری زمین مین گاڑدے اور اوسپر ستر ۷۰ مرتبہ الاحد الصمد کو پڑہے کہ حاضر
ہونگے جو کچہ کہیگا اجابت کرینگے ہر ایک باب مین معاونت و امداد

فرماوینگے **باب ۱۴ چہاردہم** نسخہ اولی واسطے مسخر کرنے ہاتہیون اور
شیرون کے اگر اس شکل اللہ الصمد کو لکہکر اوسکا سولہوان گہر خالی رکہکر
پر کرے اور اپنے پاس رکہے ہاتہی و شیر وغیرہ مسخر و مطیع ہونگے ۔ شکل یہہ ہے

١٠	٥	٤	١٨١
٢	١٨٢	٩	٦
١٧٩	٢	٧	١٢
٨	١١	١٨٠	١

نسخہ اخری
واسطے مسخر کرنے شیر
اور ہاتہی وغیرہ کے
اگر کوئی چاہے کہ شیر
اور ہاتہی کو اپنا مسخر
کرے تو چاہیے کہ
اللہ الصمد کو ستر بار
مرتبہ پڑہے در حال مسخر ہونگے جو کچھ کہیگا قبول کرینگے اور اگر شکل اللہ الصمد کو
لکہکر پہاڑ پر باندہ دیوےگا شیر پیدا ہو کے فرمانبردار ہو جائیگا **باب ۱۵ پانزدہم**
بیچ مسخر کرنے بر اور بحر کے کہ ہاتہون بہر ہو جاوے چاہیے کہ خط کہینچکے اوس
پر سو مرتبہ اللہ الصمد پڑہکر چلے زمین مذکور کوتاہ ہوگی جب دراز کیا
چاہے خاک پر خاک گرد بگرد خط کہینچکر زمین مین دفن کرے دراز ہوگی
اگر چاہے کہ دریا سوکہہ جاے ستر بار مرتبہ اللہ الصمد کلوخ پر یعنی ڈہیلے پر پڑہکر دریا
مین ڈالے خشک ہوگا اگر بہرنے چاہے
سو مرتبہ پڑہکر دریا مین لے بہر جائیگا
اگر اس شکل کو لکہکر اپنے ران مین
باندہیگا زمین کوتاہ ہوگی اور دریا
پر پانی نے چلیگا ۔ شکل یہہ ہے

١٠	٥	٤	١٨١
٢	١٨٢	٩	٦
١٧٩	٢	٧	١٢
[illegible]	١١	١٨٠	١

{٢}

باب شانزدہم نسخہ اولی مسخر کرنے سانپ اور بچھو وغیرہ کے چاہیئے
کہ اللہ الصمد کو پانچ روز تک ہر روز بارہ ہزار مرتبہ پڑھے سانپ بچھو وغیرہ بہت
حاضر ہونگے اور فرمانبردار ہوجاوینگے اور کسی وقت ضرر نہین پہنچاوینگے نسخہ اخری
مین تحریر ہے کہ واسطے مسخر ہونے سانپ اور بچھو وغیرہ کے اللہ الصمد کو پانچ
دن تک ہر روز دو ہزار مرتبہ پڑھے سانپ بچھو وغیرہ بہت پیدا ہونگے اور
فرمانبرداری کرینگے اور کسیوقت ضرر نہین پہنچاوینگے زبان اونکی بندہ ہوجاویگی
باب ہفدہم نسخہ اخری یہہ باب نسخہ اولی مین فراخی رزق مین
لکھا ہے یہان سے بابون مین تفاوت آیا ہے نسخہ اخری کے مطابق تحریر
کرتے ہین خلاصہ واسطے مسخر کرنے باد اور اوسکے دفع کو اور مسخر کرنے آگ و
غیرہ کے جب چاہے کہ ہوا کو مسخر کرے تو چاہیئے اللہ الصمد کو نو دن تک ہر روز
نسو مرتبہ پڑھے ہوا در حال فرمانبردار ہوگی جب چاہیگا ایک ساعت پیدا ہوگی
اور ایک ساعت ناپدید ہوجاویگی اور جب چاہے کہ بیچ جنگل کے آگ پیدا
کرے تو چاہیئے اللہ الصمد کو ساتھہ موکل کے اوپر سفال یعنے ٹھیکری کے گیارہ
مرتبہ پڑھے اور پھونکے اور زمین پر مارے آگ پیدا ہوگی اگر چاہے کہ بجھ جاے
تین مرتبہ پڑھکر پھونکے اور جب کوئی چاہے کہ گھر کسیکا جلا دے اللہ الصمد کو
خوراک پاک کے نسو مرتبہ پڑھکر دم کرے اور اوس گھر مین ڈالے آگ لگ جاویگا اگر
چاہے کہ بجھا دے نو مرتبہ پڑھکر پھونکے بجھ جاویگی **باب ہیجدہم** نسخہ اخری
یہہ باب نسخہ اولی کے پندرھوین باب مین لکھا گیا ہے و لیکن اطاعت نسخہ
اخری کرکے پھر لکھتے ہین واسطے مسخر کرنے بر اور بحر یعنے زمین اور دریا اور جو
کچھہ اونمین ہے کہتا ہے اگر چاہے کہ بر اور بحر کو مطیع کرے تو چاہیئے ایک خط
کھینچکر نسو مرتبہ اللہ الصمد کو پڑھکر زمین پر دم کرے زمین ٹوٹی ہوجاویگی اور جب

چاہے لنبی ہوجاے تو مٹی گرداگرد اوس خط کے ڈالکر دفن کرے ...

اور اگر چاہے کہ دریا سوکہہ جاے تو الله الصمد کو کلوخ یعنے ڈہیلے پر ...

پڑہکر دریا مین ڈالے خشک ہوجائیگا اگر چاہے کہ دریا بہرپور ہو تو سو مرتبہ ...

دریا کیطرف دم کرے بہرپور ہوجائیگا اور اگر اس شکل گذشتہ کو جو ...

باب مین لکہی گئی ہے ساعت مشتری مین لکہکر اپنی ران پر باندہے ...

چلیگا وہ راہ کوتاہ ہوگا مجرب ہے۔ **باب ۱۹ نوزدہم** بیچ بیان مسخر کرنے شمس

اور قمر اور جو کچہہ تعلق اونسے رکہتا ہے جب چاہے کہ ادونون کو مسخر کرے تو الله الصمد

کو سات دن تک ہر روز پانچ ہزار مرتبہ پڑہے شمس اور قمر وغیرہ مطیع اوسکے ہونگے

اور جو کچہہ چاہیگا پائیگا نسخہ آخری **باب ۲۰ بیستم** نسخہ اولی فراخی رزق

اور ادای قرض اور زیادہ ہونے دولت کے چاہیے کہ الله الصمد کو بعد نماز

صبح کے سو مرتبہ پڑہے روزی فراخ ہوگی نسخہ آخری اگر کسیکی روزی تنگ ہو

تو بعد نماز کے الله الصمد کو سو مرتبہ پڑہے رزق اوسکا کشادہ ہوگا اور قرض ادا

ہوجائیگا اور اگر کوئی چاہے کہ دولت اوسکی زیادہ ہو تو چاہیے کہ الله الصمد کو ...

بعد ہر نماز کے پچاس مرتبہ پڑہے دولت زیادہ ہوگی اور چورون کے نقصان سے

نقش نسخہ اولی ہے

محفوظ رہیگا اگر کوئی ساتہہ وضو کے ... الله الصمد کو لکہکر گہر یا دوکان یا کہ متاع مین اپنے رکہے حق تعالی دولت اور مکان کو اوسکے محفوظ رکہیگا شکل شریف یہہ ہے ......

حد ٦٠	٥	٩٣	الله ٦٦
٨٣	٦٧	٦٩	٦
٦٨	[illegible]	٣	٦٨
[illegible]	[illegible]	٦٦	[illegible]

باب ۲۱ بیست و یکم بیچ بیان بخت باندہنے اور کہولنے کے اگر کوئی چاہے
کہ بخت بستہ کہولے تو چاہیے کہ اللہ الصمد کو اوپر عود کے ایک سو مرتبہ پڑہکے
پہونکے یا کہ شانہ پر پڑہکے اور دم کرکے لڑکی کو دیوے تا اوس سے اپنا سر سنوارا
کرے بخت بستہ حکم خدا سے کہلجائیگا اور اگر کوئی چاہے کہ بخت کسیکا بندہ کرے
تو چاہیے شکل اللہ الصمد کو لکہکر نام اوسکا اور نام اوسکی ماں کا اوسمین درج کرکے
زمین مین دفن کرے بخت اوسکا بستہ ہوگا حکم خدا سے مجرب ہے، باب ۲۲
بیست و دوم نسخہ آخری بیچ بیان دفع بیماریون اور دردون کے جب کوئی
بیمار ہو یا بیماردار ہو اور چاہے کہ آزار دفع ہو جاوے تو چاہیے کہ تین دن تک بیمار
کے سرہانے پر بیٹھ کر ہر روز ہزار بار اللہ الصمد کو پڑہے آزار دور ہوگا بیمار شفا پائیگا
اور اگر کوئی دشمن رکہتا ہو اور چاہے کہ بیمار ہو یا فوت ہو جاوے تو چاہیے کہ اللہ
الصمد کو قبر کے پانون کیطرف ہزار مرتبہ پڑہے دشمن بیمار ہوگا اور فوت ہوجائیگا
حکم خدای قہار سے باب ۲۳ بیست و سوم نسخہ آخری بیچ بیان خواب
باندہنے اور کہولنے کے اگر چاہے کہ خواب کسیکا بندہ کرے یا خود کے خواب
کو واسطے عبادت کرنیکے بندہ کرے تو چاہیے شکل اللہ الصمد کو کاغذ پر لکہکر
آستانہ یعنے دہلیز کے بیچ گاڑے خواب بستہ ہوجائیگا اور جب چاہے کہولنے
تو پانی مین ڈالدیوے باب ۲۴ بیست و چہارم ایضاً نسخہ آخری بیچ
بیان مردی باندہنے کے اگر کوئی چاہے مردی کسیکی بندہ کرے تو گیارہ مرتبہ
اللہ الصمد کو پڑہے ہر چند غلبہ شہوت کا ہوگا قادر اوپر فعل کے نہوگا اور واسطے
مردی بندہ ہونیکے اللہ الصمد کو پچاس مرتبہ اوپر چہری کے پڑہے اور زمین مین
کہونپدے اور ہزار مرتبہ اللہ الصمد کو اوسکی مردی باندہنے کی نیت سے پڑہکے
اوسپر دم کرے مردی اوسکی بندہ ہوجائیگی چہری کو اسیطرح رہنے دیوے اور

اگر مردی اوسکی کہولنے چاہے تو چہری کو وہان سے نکال لیوے مردی کہولیگی
اور اللہ الصمد کو ہزار مرتبہ سات ٹکڑے روٹی پر پڑہکے کہلا دے مردی اوسکی
کہلجائیگی **باب ۲۵ بیست و پنجم** نسخہ اخری کہ مردہ دل زندہ ہو اور
غفلت و فراموشی دور ہو جاوے اور بغیر فکر اور ذکر دل مین اوسکے ماسوای اللہ
کے کچھہ نہ آوے اور کم کہاوے اور کم کہے اور عبادت بہت کرے تو اللہ الصمد کو
دایم ورد رکہے چند روز مین حالات موصوف پیدا ہونگے **باب ۲۶ بیست و**
ششم نسخہ اخری بیچ بیان کرامت کرنے اوپر زمین کے کہ ایک ساعت
مین پانی پیدا ہو اور انواع نعمتون اور درختون ساتہہ میوہ کے جو چاہے اور کہاوے
اور ایک ساعت مین ناپدید ہو جاوے جب کوئی چاہے کہ پانی اور نعمتون اوپر
اوپر زمین کے پیدا کرے تو چاہیے کہ اللہ الصمد کو اوپر سفال کے ساعت قمر مین
نقش کرے اور زمین مین دفن کرے فی الحال پانی اور انواع نعمتون اور میوہ
جو چاہے بہت پیدا ہونگے اور جب چاہے کہ وہ نعمتین چلی جائین اوس سفال
کو زمین سے نکال لیوے ناپیدا ہو جاینگے حکم خدا تعالی سے **باب ۲۷ بیست**
هفتم نسخہ اولی و اخری بیچ بیان کرامت متفرقہ کے جب کوئی چاہے کہ مجلس مین
سانپ پیدا ہو تو چاہیے کہ اللہ الصمد کو ساتہہ موکلون کے ایک گز بہر لکڑی پر
پڑہکے مجلس کے درمیان رکھے اوسیوقت سانپ پیدا ہوگا حکم خدا تعالی سے
اور اگر کوئی چاہے کہ تالاب کا پانی اوبل جاوے ملبب ہو جاوے تو چاہیے کہ اوپر
کلوخ یعنے ڈہیلا کے اللہ الصمد کو ستر مرتبہ پڑہکے پہونکے اوسیوقت پانی
اوبل آئیگا لب تک بہر جائیگا اور اگر کوئی چاہے کہ رات کیوقت جنگل کے اندر
چراغ روشن ہون تو چاہیے کہ اوپر چار سفال آب نارسیدہ کے ستر مرتبہ
اللہ الصمد کو پڑہکے دم کرے اور چار طرف چارون کو ڈالے اوسیوقت چ

چار چراغ بہت روشن پیدا ہونگے جب تک چاہیگا روشن رہینگے اور جب چاہے
کرنا پیدا ہو تو اوپر چار کلوخ کے نو مرتبہ اللہ الصمد پڑھکے اونکے طرف ڈالے غائب
ہوجاینگے اگر کوئی چاہے کہ مجلس مین بچھو پیدا ہون تو نیم کے پتیون پر پچاس
مرتبہ اللہ الصمد کو پڑھکر دم کرے اور درمیان مجلس کے رکھے سب بچھو نظر آینگے
حکم خدا سے اگر کوئی نماز کے بعد سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھے اندھیری دل اور
آنکھہ کی دفع ہوگی روشنی چشم کی زیادہ ہوگی اگر کوئی نماز خفتن کے بعد پچاس
مرتبہ اللہ الصمد کو پڑھیگا سکرات موت کی اوسپر آسان گذریگی اور عذاب
گور سے امین ہوگا اور اس جہان سے ساتھہ ایمان کے جائیگا اور قیامت مین
حشر اوسکی ساتھہ صالحون کے ہوگی جو کوئی شک لائیگا کافر ہوئیگا فقط مؤلف
عرض کرتا ہی کہ اس اسمہ تعالی اللہ الصمد کے فضائل اور منافع بہت زیادہ
ہین اس جگہہ کچہہ تہوڑے اجمالاً لکھدیا ہی کیونکہ کتاب بہت زیادہ اپنے حد
سے بڑہگئی ہے اور احقر کو اسی حصہ پر موقوف کرنا منظور ہے باقی طلسمون کو
اگر تقدیر مین ہے اور عمر کفایت کرے تو نوکریز خامہ کمترین خود کریگا والا عذر
ضعیف اس نحیف کو درجہ اقبال بخشکے مورد طعن نفرمائین بلکہ عفو کرین کہ امر خارج
از تقدیر کسی سے ہونا محال ہے بل وہم و خیال فقط اور اس کتاب مین نقوش
اس اسمہ تعالی یا باسط بہت جگہہ تحریر ہوئے ہین اوسکا طریقہ دعوت بھی
اس محل پر لکھنا اولی و انسب معلوم ہوا تسطیر ہوتا ہے **طریقہ دعوت**
اسمہ تعالی یا باسطُ طریقہ دعوت اسمہ تعالی یا باسط کا یہہ ہے کہ چاہیے
چار روز تک روزہ رکھے ہر روز طہارت کرکے اول چار رکعت نماز بجا لاے
پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے سات بار سورۂ والشمس پڑھے اور دوسری
رکعت مین بعد فاتحہ سات بار سورۂ واللیل پڑھے اور تیسری رکعت مین

بعد فاتحہ سات مرتبہ سورۂ والضحی پڑہے اور چوتھی رکعت مین بعد فاتحہ سات
وقت سورۂ الم نشرح پڑہے اور بعد ادای نماز دس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑہکر
چار ہزار چہیانوی بار یاباسط ٤٠٩٦ اور اوسکے بعد پچیس ٢٥ مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ
اور اوسکے بعد سات باریہہ دعا پڑہے اللہم ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء
خیر الرازقین تک اوسکے بعد بہتر ٧٢ مرتبہ اسم یاباسط بموجب تعداد اوسکے
پڑہے اوسکے پیچہے اس نقش مثلث دو پایہ کو لکہکر ساتہہ طہارت کے نزدیک
اپنے رکہے فتوحات غیبی رونما ہونگے کشایش پر کشایش پایگا وسعت رزق
سے نہال ہوجائیگا نہایت مجرب ہے ٭ نقش شریف یہہ ہے

یہہ نقش اسمہ تعالی باسط
اس کتاب مین بہت طریق
سے علاحدہ علاحدہ بہت جگہہ
ثبت ہوا ہے مگر خصوصاً یہہ
دعوت بہت عمدہ و نہایت
برجستہ تہی اس جا مستثنی
کرکے لکہا ہے واللہ اعلم بالصواب

١٨	٤٨	٦
١٢	٢٤	٣٦
٤٢	یاجبرائیل علیہ السلام	٣٠

البغض یہہ نقش مثلث واسطے بغض کے مؤثر ہے اس نقش کے نیچے
نام دشمن اور اوسکی مان کا لکہکر ایک اوسکے دہلیز کے نیچے اور ایک نقش
بقبر قصاب یعنی کاٹنی قصائی کے قبر مین گاڑے اور ایک نقش ہر روز لکہکر اور
فتیلہ بناکر اور اوسپر روئی لپیٹ کر تل کے تیل مین روشن کرے اٹہارہ دن
تک ہر روز رات کیوقت جلایا کرے بیچ مین کوئی دن ناغہ نکرے ایک ہی
وقت مقرر مین جلادے اور ایک ہزار آٹہہ سو مرتبہ اسمہ تعالی حی کو بہ نیت

بغض یا تباہی دشمن کے فتیلہ جلاتے وقت خلوت مین پڑہے اور اس عمل کو نزول ماہ مین ساعت مریخ یا زحل مین شروع کرے کہ دشمن تباہ اور برباد ہوجایگا نقش بغض دونون دشمنون کا نام معہ نام اونکی مادرون کے لکہ کے جلاوے سخت باہم دشمن ہوجاینگے ٭ نقش یہہ ہے

پلیتہ دافع جمیع آسیب وبلیات وغیرہ واسطے

۹	۲	۷
۴	٦	۸
۵	۱۰	۳

جمیع آسیب اور بلیاتون کے اس پلیتہ کو لکہکر اور روئی لپیٹ کر آسیب زدہ کے روبرو جلاوے انشاءاللہ تعالیٰ دفع ہونگے نہایت موثر ہے ٭ فتیلہ یہہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم طلوس ومربوس اریوس مرطوس سلوس ماس انتساد صادریام جا اجبون ہوس یا اللہ یا حفیظ یا حافظ یا رقیب یا وکیل یا کفیل فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم ۞ واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولاکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل ہاروت وماروت وما یعلمان من احد

حتی تقولا انما نحن فتنۃ

فلا یکفر

۱۱۱۱

۱۱۱۱ع

ہرچہ درتن فلان بن فلان آمدہ است دفع شود نحن مبینہ ہک وتحت شدہ ویا دیگر کسی تحت کرد است از دیو وپریان وجن وخویس وچوڑیل وبہوت وا قصیبان وگفتاران وغول بیابان وسحر الوسواس گورا وکالا سیاہ وسفید وتحقت وسعت چکر جوگنی اپسا سال باسنگ مہرو وکورو ہرچہ کہ باشد درین پلیتہ درآید وبسوزد بحرمت وعظمت العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ دیونا الوحا الوحا بحق علیقا ملیقا طلیقا تلیقا

۷ ۲۰ ۳ ۹ ۱۲ ۔ ۶ حما ع ۳ ۱۱۱ ع

عزیمت دافع تپ اس عزیمت کو لکہکر تپ والے کے گردن میں باندہے اور تین دن تک ساتہہ مشک اور زعفران کے رکابی پر لکہکر تازہ پانی یا آب باران نیسان سے دہوکر پلاوے تپ دفع ہو جائیگی اور یہہ حروف مقطع سورۂ الحمد ہے ۔ عزیمت یہہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ال ح م د ل ل لاہ رب ال ع ال م ی ن ال رح م ان ال رح ی م م ال ک ی وم ال دی ن ای اک ن ع ب د وا ای اک ن س تع ی ن اہ دن ال ص راط ال م س ت ق ی م ص راط ال ذی ن ان ع م تع ل ی ہ م غ ی ر ال م غ ض وب ع ل ی ہ م ول ال ض ال ی ن امی تپ تو برو سوگند خدا ورسول خدا بدوستی چاریار محمد اگرمانی وبال چہار قاضی وبال چہار مقدم دہرو وبال چہار کتوال اگرمانی سوگند میران سید احمد ومیران سید عبدالقادر جیلانی وسوگند یحیی منیری برو بدو برو دفع شود دفع شود دفع شود تنزیل من القرآن

ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین و لا یزید الظالمین الا خسارا ط برحمتک یا ارحم الراحمین

الحب اگر چاہے کسیکو اپنے عشق مین مبتلا کرے تو اوپر برگ تنبول یعنے
پان کے اس اسم کو پڑھکر دم کرے اور طلسم تحت کو چاہیئے پہلے پان پر ساتھ
مشک اور زعفران اور گلاب کے لکھہ لیوے اوسکے بعد یہہ اسم پڑھکر پھونکے
اور کہلادے محبوبہ محب صادق معشوقہ بجان ودل عاشق ہو ✽ اسم یہہ ہے
یا رحیماً اور حیماً یا حلیماً الحلیماً یا وسا ایماً ایماً یا کلما اکلما یا سلیمان بن داؤد
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم الف الف المحبۃ و الف الف المودۃ و الف
الف الشفقۃ و الف الف القربۃ والف الف المطہرۃ فی قلوب بنی آدم
و بنات حوا الی صاحب لطومار صغیرہم و کبیرہم و اناثہم و ذکورہم اللہم احفظنی
صاحب ہذا الہیکل من آفات الدنیا ہوا لہا الی یوم القیامۃ ۵ طلسم یہہ ہے
ع ع ع ع ع ع ع السلہ اہ ہمۃ تم وکل ے ے ھ ے
ے ے ــــ ب ع ع ع ع ع ھ مصوم ہ اا احم
اا اا ق ط
اور جو کوئی اس ہیکل کو ساتھہ طہارت کے
ہمیشہ اپنے نزدیک رکھیگا دنیا کے آفاتوں سے محفوظ رہیگا اور نام اپنا معہ
اسم مطلوب اور ماؤن کے لکھے **نقش معہ عزیمت دافع ضعف دل**
اس نقش آیندہ کو واسطے ضعف دل اور ہول کے ساتھہ مشک اور عنبر
اور گلاب وزعفران کے رکابی پر لکھکر پیوے اور ایک نقش لکھکر باطہارت
دہنی بازو پر باندہے اور اس عزیمت کو چہار ہزار چار سو چوانتیس بار ہر روز
پڑہے ضعف اور ہول دل دفع ہوجا یگا ✽ عزیمت یہہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم انت الکبیر وانا الضعیف فمن یدع

الضعیف الی الکبیر یا رب اجب بحق اللہ الکبیر یا تکفیل ۰ نقش یہہ ہے

طلسم دافع ام الصبیان

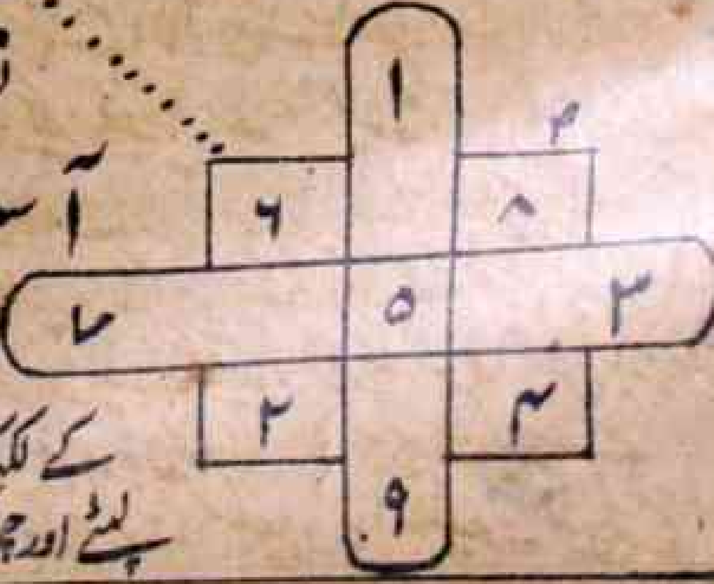
جب لڑکیکو ام الصبیان ہو جاوے اس طلسم کو کاغذ پر لکہے اور پلیتہ بناکر جلاوے اسطرح کہ دہوان اوسکا بدن مین مریض کے لگے ۰ طلسم یہہ ہے

۴۴	۴۰	۳۳	۴۷
۳۴	۴۶	۴۵	۳۹
۴۹	۳۵	۳۸	۴۲
۳۷	۴۳	۴۸	۳۶

ل ااا ع ٦ ہ ساح ا ماہ ع س و اہ اول ادہ

نقش دافع نظر

جو شخص اس نقش کو ہرن کی کہال پر لکہکر ہمیشہ اپنے پاس رکہیگا نظر بد سے محفوظ رہیگا ۰ نقش یہہ ہے



نقش دافع جمیع آسیب دیو و پری وغیرہ

اس نقش کو واسطے دفع جمیع آسیب و بلاؤن وغیرہ کے لکہکر اور فتیلہ بناکر اوسپر روئی لپٹے اور چراغ کے موافق گل کردے

تیل گھلاوے ہنٹیکے اوپر اور آسیب زدہ کو مقابل بٹھاوے ۔ فتیلہ یہ ہے

برکت یک عین	۱۱	۸	۱	۱۴
وبیت ویک میم جملہ دیو و دیوان	۲	۱۳	۱۲	۷
پری و پریان خبیث و خبیثان	۱۶	۳	۶	۹
جن و جنیان	۵	۱۰	۱۵	۴

سحر وساحران جوگن وجوگنیان عوب وعبیان مال کونت ورفع جن الانس کالا وگورا دفع ہر دیو وہر آسیب وہر امن اکہن در وجود فلان بن فلان را از زحمت مید ہند درمیان پلیتہ این چراغ حاضر شود وسوختہ شود دفع شو گرفتار شو العجل العجل الوحا الوحا الوحا بوحا الوسواس الساعۃ حاضر شو بحق سلیمان بن داؤد علیہم السلام وبحق ایاک نعبد وایاک نستعین وبحق جملہ موکلان یا بدوح وبحق اہیا اشراہیا وبحق علیقا لیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم فکبکبوا فیہا ہم والغاون بہلیقاس بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہم السلام ابلیس تبلیس بلیس لعین شداد بن عاد ابلیس دقیانوس ابلیس نمرود فرعون ھامان ہارون قارون ھاروت ماروت سر سر شیاطین جادو ثمن موجیا چوڑیل جل تھل بلا بھوت پلیت کھیت مری مسان تھا ھادی مرجان مریخ بہرام جمشید جہود جمبو و ابلیل جمعون بہرام اسور پار بتی بھاوی منگل مالن دھوبن تنبولن نہوری سو ساجا موسا سیر سنیر جہر نر سو مہری ہزری صاحب نیست ہر آسیب ہر امراض کہ در وجود فلان

بن فلان رامز احمت میدہند درمیان پلیتہ این چراغ حاضر نمودن العجل
العجل العجل الوحا الوحا الوسواس الوسواس لوسواس الساعۃ
الساعۃ الساعۃ حاضر شو حاضر شو حاضر شو خود حاضر شو بشوکت این
اسم عظمت حاضر شو در وجود فلان بن فلان رامز احمت میدہند
درمیان پلیتہ این چراغ حاضر شو حاضر شو خود حاضر شو سوختہ شو سوختہ شو

اس بقیہ فتیلہ کو گذشتہ صفحہ کے فتیلہ مین موصل لکہے اس جا بباعث کفایت
نہونے صفحہ کے لکہا گیا ہے انشاء اللہ تعالی ہر قسم کا آسیب دفع ہوجائیگا
نقوش متعلقہ چار ملائکہ عظام صاحب شمس المعارف بیچ اعمال بسملہ
تحت اسم ذات حق سبحانہ و تعالی بہ تفصیل عربی مین تحریر فرماتے ہین احقر
مولف مجملاً اومین سے کچہہ بیان و اعمال لکہتا ہے صاحب کتاب موصوف
تسطیر فرماتے ہین کہ عامل اسم جلیل کو چاہیے کہ افعال منکرات و قبیحہ سے بہت
دور رہے اور نا اہلون اور سفیہون سے اسے چہپا رکہے غضب اور سخط الہی سے
ڈرے اور یہی امر ہر ایک اسم او سبحانہ تعالی مین مرعی رکہا چاہیے کیونکہ یہہ
علم پاک پرہیزگارون اور ایماندارون کا ہے نہ فاسقون و فاجرون کا اور شرائط
طہارت سے کبہی غافل نرہے کہ این بچہ بازی نیست بلکہ کار جان بازیست
خلاصہ اسم ذات او سبحانہ تعالی وہ ہے اللہ یہہ اسم سریانی ہے اور
تفسیر اسکی نکالنیوالا اشیاء کا عدم سے طرف وجود کے اور کچہہ تہوڑا بیان اس
اسم جلیل کا اس جلد سوم تحفۃ العاملین کے پہلے حصہ مین ثبت ہوا ہے اس
جگہہ حاجت تصریح نہین ہے پس معلوم ہو کہ اس اسم اعظم او سبحانہ و تعالی کے
حروف چار ہین ایک الف اور دو لام اور ایک ھا اور اسیطرح اقطار

بھی چار ہین مشرق اور غرب اور شمال وجنوب اور اوسکے مستجیبین یعنے
گھیرے ہوئے تابع بھی چار فرشتے عظام ہین ایک جبرئیل علیہ السلام وہ ہے
صاحب رسالت طرف مرسلیون علیہم السلام کے اور صاحب غلبہ اور قہر
ہلاک کیا اللہ سبحانہ وتعالی اوس سے کافرون اقتان متقدمین سے خسف
اور رجف اور صاعقہ سے دوسرا اسرافیل علیہ السلام وہ ہے صاحب صور اور
نفخ اور نفخے تین ہین ایک نفخۂ فزع کا لقولہ تعالی ففزع من فی السموات ومن
فی الارض اور دوسرا نفخۂ صاعقہ کا لقولہ تعالی فصعق من فی السموت ومن
فی الارض اور تیسرا نفخۂ بعث کا لقولہ تعالی ثم نفخ فیہ اخری فاذاہم
قیام ینظرون ۞ پس بیچ ہر ایک نفخہ کے ایک بھید ہے مخصوص اوسی نفخہ
سے تیسرے عزرائیل علیہ السلام وہ ہے موکل اوپر قبض ارواح کے
اور افناء اوسکا اور اسمین ہے اقتلاع جبارون اور قطع دابر متکبرون اور ظالم
فاجر اور اسی مین ہے راحت مؤمن کہ واصل ہوتا ہے طرف اپنے پروردگار
کے اور پہنچتا ہے اپنی آرزو کو اور خوش ہوتا ہے اوس سے جو ملتا ہے اللہ تعالی
سے اوسے کرامات سے چوتھے میکائیل علیہ السلام وہ ہے موکل رزق بندونکا
اور پہنچانیوالا النفاذ طرف اونکی کا اور ابقاء وجود اونکی کا پس جو کچھ ہے بیچ زمین
کے تحت سے کے دانے تک مگر یار اوسکے یارون و مددگارون سے موکل ہے اوس پر
یہانتک کہ پہنچا دے اوسکے مالک کو جسکے قسمت ہے کئی ، اور واسطے ہر ایک اونکی
کے اعوان ہین جنکی عدت کا شمار اور احصی نہین ہے اور اونکے لئے ہین
اذکار اور اعمال متناسب اونکے پڑھنے اور کرنے سے امر انکے استمداد اونکی
پہنچتی ہے اور وہ ہین صاحب چار املاک اور واسطے اونکے ایام مخصوص ہین واسطے
جبرئیل علیہ السلام کے یوم الاثنین یعنے پیر کا دن وہ ہے بارد ورطب یعنے

سرد و تر اور واسطے اسرافیل علیہ السلام کے یوم الخمیس یعنی پنجشنبہ
وہ ہی گرم و تر اور واسطے عزرائیل علیہ السلام کے یوم السبت یعنی
سنیچر اور اوس سے منسوب ہے بارد و یابس یعنے سرد و خشک طبع خاک
موت و فنا کی اور واسطے میکائیل علیہ السلام یوم الاربعا یعنے بدھ
وہ ہی ممتزج بیچ چارون طبایعون کے یعنے چارون مین ملا ہوا ہے اور چار
کیواسطے چار خواتم مخصوص ہین جو آیندہ ثبت ہوتے ہین خاتم مسبع واسطے
جبرئیل علیہ السلام کے خاتم مربع واسطے اسرافیل علیہ السلام کے
خاتم مثلث واسطے عزرائیل علیہ السلام کے خاتم مثمن واسطے میکائیل
علیہ السلام کے پس تیرا ارادہ ہو کہ بجالاوے کوئی عمل ان چارون عملون سے
تو لکھہ اوس خاتم کو اوسکے بعد اور حصر یعنے شمار کر اور صحیح کر اوسے (پس
خاتم مسبع) پس لکھہ اوسے بیچ کاغذ سفید کے یا بیچ چاندی سفید خالص
مخلص کے (یوم الاثنین مین) یعنے پیر کے دن نزدیک طلوع آفتاب کے
وہ ہی ساعت قمر اگر واسطے خیر کے کیا چاہتا ہو تو ہووے قمر زائد النور اور
حساب سے بیچ شرف کے اور بیچ منزل سعد ہو اور سالم ہو نحوسات سے اور پڑہے
اوس پر دعاء آیندہ کار خیر کو کہ پاویگا اپنی آرزو کو اور اگر واسطے معصیت اور
حرامکاری کے کیا چاہے وہ کام سرانجام نہین پاویگا ہرگز درجۂ اجابت کو نہین
پہنچیگا (اور اگر ارادہ ہو تیرا) بغیر ذلک کامونکا مانند انتقام لینا دشمن
ضرررسان سے تو اس عمل کو جب کہ قمر ہو بیچ محاق اور احتراق اور متصل
ہو ساتہہ زحل یا مریخ کے کرے دشمن تباہ ہوگا و لیکن یہہ کام اچھا نہین ہے
بلکہ اس باب مین صبر کرنا نہایت بہتر ہے خود حضرت منتقم حقیقی اوسکی بدی
کا انتقام لیویگا اور تجہے ترے صبر اور عفو اور صلح کا اجر دیویگا کلام الہی اس کا

شاہد ہے فمن عفی و اصلح فاجرہ علی اللہ قول حضرت باری جا اس سے منکر
بلاشک ناری ہے (اور بخور دیوے) واسطے کار خیر کے ساتھ وخوش طیبہ یعنے
خوشبودار معطر عمدی دہوری دے اور واسطے کار شر کے لبفند اوسکے یعنے
بدبو دہوری جلاوے (اور اگر ہووے) قمر بیچ برج بادی کے تو لٹکاوے
اپنے عمل کو بیچ ہوا کے (اور اگر ہو) بیچ برج ناری کے تو لٹکاوے بیچ
آگ کے (اور اگر ہو) بیچ برج آبی کے تو لٹکاوے اوپر پانی کے یا کہ
بیچ جبہ قصب کے مطموس ساتھ شمع یعنے بانس وغیرہ مین اوسے رکھکر
اور موم جامہ اوسپر چڑہا کر پانی مین روانہ کرے اور رکھے اوسپر نہ پاؤن بجہے
بعد یا مراد کہان پاؤن تجہے بعد (اور اگر ہو) بیچ برج خاکی کے تو
دفن کرے اوسے بیچ خاک کے نیچے اوسکے دہلیز کے کہ بہتر ہے (اور
اگر ارادہ ہو تیرا) کہ جذب کرے اوسے اپنی طرف اگرچہ خلیفہ ہو تجہے
اجابت کریگا اور پڑہے اوپر اوسکے واسطے کار خیر کے یہہ دعای شریف
(بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم اسالک باسمائک الحسنی کلہا الحمیدۃ
المجیدۃ الذی اذا وقعت علی شئی ذل لہا واذا طلبت بہا الحسنات
ادرکت واذا صرفت بہا السیئات صرفت وبکلماتک التامات التی
لو ان ما فی الارض شجرۃ اقلام والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت
کلمات اللہ ان اللہ عزیز حکیم یا کافی یا ولی یا غفور یا رؤف یا لطیف
یا رزاق یا ودود یا فتاح یا واسع یا کریم یا وہاب یا باسط یا ذا الطول
یا معطی یا مغنی یا رحمن یا رحیم یا معین یا مغیث اسألک باسمک اللہ
الذی لا الہ الا ہو الجمیل الرحمن الرحیم اللطیف العلیم الرؤف العفو الغفور
المؤمن النصیر المجیب المغیث القریب السریع الکریم ذوالاکرام

ذوالطول المنان وحامل ھذہ الاسمار تکرم اخلاقہ بجود باکرم وارحمۃ
للناس ۲ اسکے بعد فوائد اسمار اللہ ساتکبہ تصریح تمام وا عمالون کی
درج ہے جسکی تفصیل کی گنجایش نہین ہے اس جاپہ فقط اتنا لکہاجاتا ہے کہ
اس دعامی گذشتہ مین اورود ہیرے بہت فوائد ہین ساتہہ خاص ترکیبون
کے اور ہر ایک ملائک کرام خواتم کا اور تصریح اور استخراج حروف اسمار اور
اونکے اعمال وفوائد بہت زیادہ ہین اس کتاب کا حوصلہ نہین کہ تمام اوسمین
ثبت ہون عامل عاقل کو اتنا اشارہ کافی ہے اور اعمال شر مین چاہیے کہ
اسمار برخلاف کار خیر عمل مین لاوے فقط اب خواتمون پر اکتفا کرتا ہے
خاتم متسع یعنے نہ در نہ مکسر منسوب طرف جبرئیل علیہ السلام کے
جس کا آگے مفصل بیان ہوا ہے وہ یہہ ہے

خاتم جبرئیلؑ

ص

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ط	ا	ح	ب	ز	ج	ز	و	ه
ه	ط	د	٣	و	ح	ج	ب	ز
ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	و
و	ز	ا	ه	ج	ب	د	ط	ج
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ه	ح
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د
د	ح	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب
ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا

خاتم مکسر مربع یعنے چار در چار منسوب بطرف اسرافیل علیہ السلام

یہہ مربع منسوب طرف اسرافیل ؑ کے ہے ٭ خاتم اسرافیل ؑ یہہ ہے

یہہ خاتم مربع اسرافیل علیہ السلام بموجب اصل کے نقل ہوا ہے کتاب شمس المعارف وسطی مین اسیطرح لکہا ہے اور حروف مکسورہ اس نقش سے اسم بدوح ظاہر ہے اگر کوئی چاہے کہ اسم بدوح کا مربع اسطرح ہوے کہ اوسکے جملہ جہات سے بدوح ثابت نکلے تو اس طریق سے لکہے ٭ وہ مربع یہہ ہے

ح	و	د	ب
د	و	ب	ح
ب	و	ح	و
ح	و	د	ب

خاتم مثلث متعلق عزرائیل علیہ السلام

یہہ خاتم شریف مثلث مکسور منسوب طرف عزرائیل علیہ السلام کے ہے ٭

خاتم عزرائیل ؑ یہہ ہے

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

اس نقش مثلث منسوب عزرائیل سے اسم حوا نکلتا ہے اور اسکا ہر جہت سے بکسر حروفی ہے نقش مثلث مین مانند نقش عددی بدوح نیچ مثلث کے ثابت نکلنا محال ہے فقط ٭

ح	ا	و
ا	و	ح
و	ح	ا

خاتم مثمن متعلق میکائیل علیہ السلام یہہ نقش مثمن یعنے ہشت
درہشت کے منسوب طرف میکائیل علیہ السلام کے ہے اور یہہ مہر حرف میم
ہے جسکے فوائد وغیرہ شمس المعارف مین بتفصیل ثبت ہین اس جگہہ گنجائش
نہین ہے اور اسکی نقل اصل کیموجب لیجاتی ہے ۔ خاتم منسوب میکائیل یہہ ہے

م	ی	م	ی	م	م	ی	م
م	ی	م	م	ی	ی	م	م
ی	م	ی	م	م	ی	م	م
م	م	ی	ی	م	م	م	ی
م	ی	م	ی	م	م	ی	م
م	ی	م	م	ی	ی	م	م
ی	م	ی	م	م	ی	م	م
م	م	ی	ی	م	م	م	ی

نقش مسدس تکسیر دال

نقش مسدس یعنے شش در شش تکسیر حروف دال یہہ ہے

ا	د	ل	ل	ا	د
ل	ل	ا	د	د	ا
د	ا	د	ل	ا	ل
ل	د	ا	ا	ل	د
ا	ا	ل	د	د	ل
د	ل	د	ا	ل	ا

ودعا ر اسم
اُمّ موسیٰ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماں کے نام مین

نمبر

بہت فائدے درج ہین اور بعضے اوسے اسم اعظم جانتے ہین اور خواص ہ
اوسکی سے ایک یہہ ہے کہ قفل و زنجیر اوس سے کہلجاتے ہین مگر اسکا عمل
اس طریق سے ہوا چاہیے جیسا کہ کہے ہین کہ سوال کئے ذالنون بن ابراہیم مصری
رحمہ اللہ تعالیٰ اسمار ام سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے پس کہتے آپ
اسمین روایت بہت ہین پس یہہ کہ صحیح نزدیک میرے و تجربہ مین آیا ہے یہہ ہے
کہ اگر ارادہ ہو تیرا استعمال اسکی کا تو روزہ رکھے سات دن تک اور ساتھہ کرنے کے
بات نکرے اور تصدق دیوے کل دنون مین تین مسکینون کو یعنے ہر روز تین
مسکینون کو طعام کہلاوے اور دہوری جلاوے ہر ایک دن مسجد مین صبح اور شام
لبان اور عود کی اور پڑہے اسماء کو بعد ہر ایک نماز کے سات سات مرتبہ
پس بعد تمام ہونے مدت مذکور کے پڑہے اسمار کو بیچ نفس اپنی کے اور
دم کرے اوپر قفل یا زنجیر یا غل کے کہ فوراً کہلجایگا وہ ایک طرفۃ العین* مین
انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہہ ہے کہے ؛ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰہم بحلبا
بنت زغبا المؤمنۃ الصدیقۃ ام موسیٰ علیہ السلام یا اللہ العزیز الکبیر المتعال
المتکبر المہیمن العظیم الذی تفتح بہ الاطباق واستنارت بہ الآفاق وفتحت بہ
الاقاسی افتح ہذا القفل او ہذا الغل ؛ اور اگر محبت کیواسطے چاہے تو کہے
افتح قلب فلان بن فلان بمحبۃ فلان بن فلان ؛ اور لکہے ہین بیچ دوسری روایت
کے کہ تحقیق یہہ اسماء ام موسیٰ علیہ السلام ہین واسطے کہولنے قفلون اور قیودون
وغیرہ کے نہایت مؤثر وہ یہہ ہین ؛ بسم اللہ الرحمن الرحیم طسوم طسوم ایوم
ایوم حیوم حیوم قیوم قیوم دائم دائم دیوم دیوم اللہم یا من فتح السماء یا المطر
العزیز افتح القید والاغلال والقلوب انک علی کل شیئ قدیر اللہم اشیبہ
وشیبیہ وزبید روح ومیح وطاحول ومحذیلہ وبکائل ومایوخی والجبلوسہ

اُتم موسیٰ والجبارة ام موسیٰ اجرارہ جیبورہ یالونہ محایل یحایل رخابت جوبتہ
ریودہ قال نج مج طغف کغف کہف لغف شہف تغیل یالطا یطا یاکبر یوا
ما تو کلتم واجبتم واطعتم اللہ ورسولہ وقدرتہ وسلطانہ افتحو ہذا القفل کان من الحدید
طیردہ وان کان من صفر او نحاس او عود فاکسروہ بحق ہذہ الاسماء علیکم
اور اگر محبت کیواسطے چاہے تو لکھے ✤ افتحوا قلب فلان بن فلان بمحبة فلان
بن فلان کلمت ✤ **خاتم حضرت سلیمان بن داؤد علیہم السلام**
جو کوئی اس خاتم حضرت سلیمان علیہ السلام کو اپنے پاس لکھکر رکھنا چاہے
تو اوسے چاہیئے کہ محفوظ رہے معاصی سے اور ہمیشہ پاک بدن اور پاک لباس
رہا کرے اور اپنی زبان کو بدگوئی اور فحاشی اور کذب سے دور رکھے اور تقویٰ
و پرہیزگاری اختیار کرے کہ یہہ خاتم اطاعة جن و انس ہے مس نکرے مگر عزیز
(اور کہے ہین وہب بن منبہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے) کہ تھی خاتم سلیمان علیہ السلام
کی چار طبقون کی اوپر ہر ایک طبقہ کے لکھا ہوا تھا دا اپنے طبقہ پر لکھا تھا ✤
اَنَا اللّٰہُ لَم اَزل ✤ اور اوپر بائین کے تحریر تھا ✤ اَنَا اللّٰہُ الحیُّ القَیُّوم ✤
اور تیسرے پر ثبت تھا ✤ اَنَا اللّٰہُ العزیزُ لَاعزیزَ غیری وَعزیزٌ مَن اَلبستُہ
خاتمی ✤ اور چوتھے پر مکتوب تھی ✤ آیت الکرسی اور محیط اوسکا تھا محمد رسول
اللہ ✤ اور کہے ہین تحقیق کہ یہہ اسماء تھے بیچ خاتم سلیمان علیہ السلام
کے جیسی کہ تھی وہ یہہ ہے ✤ لا الٰہ الا ہو وحدہ لا شریک لہ انا اللہ العزیز
عززت بالعزة والامکان یاہ یاہ یاہ انا اللہ حی قیوم لاینام ایہ ایہ ایہ
انا اللہ جبیر قادر اطاعنی کل شیٔ النوخ النوخ النوخ انا اللہ الرحمٰن الرحیم
داعوج فیعوج ماعوج لا الٰہ الا اللہ حصنی من دخلہ امن من عذابی تحصنت
باسماء الخاتم وبذلیعزة والجبروت واعتصمت من اعدائی بذی الحول والقدرة

والملکوة و فوضت امری الی اللہ الحی الدائم الذی لایموت ورمیت من اراد
بضر بلاحول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم وحسبی اللہ العظیم و نعم الوکیل قل اللہم
مالک الملک الی قولہ بغیر حساب (اور ذکر کرتے ہین) تحقیق
یہہ اسمار تھے بیچ طوق حلہ سلیمان علیہ السلام یعنے گردن بند مین حضرت سلیمان
علیہ السلام کے ثبت تھے کہ یہہ عظیم برکت والے ہین خصوص واسطے حکام اور
بادشاہون کے وہ یہہ ہین ٭ ایل ایل انا اللہ تفردت بالعزة والقوة
والامکان یاہ یاہ یاہ انا اللہ الحی القیوم قیوم لاینام اہ اہ اہ
انا اللہ الواحد القہار حی قادر لایضیع لی شئی النوخ النوخ النوخ انا اللہ
لاعزیز غیری تعززت عن الشبیہ والنظیر واعوج فیعوج و یعوج لاالہ ٭
الا اللہ حصنی من دخلہ امن من عذابی تحصنت بذی العزة والملکوت واعتصمت
بذی العزة والجبروت وتوکلت علی الحی الذی لایموت ورمیت من رمانی واراد لی
بسوء او مکرہ وخدیعة اور دعوت باطل بلاحول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم واعتصمت
باللہ باسمائہ المخزونة المکنونة الجلیلة اہ اہ اہ لوعالیة والوم طاسوم
قیوم ویوم بحق حمعسق کہیعص وبحق الحوامیم وما فیہما من الآیات الکریمة احتجبت
بہا وبعزة اللہ الذی خلقت بہا محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اور
روایت ہے) کہ تحقیق یہہ اسمار مبارک ہین نور مضیئ سے یہہ کہ نور ہے
ان کا غالب کل نورون پر اور تھے حضرت سلیمان علیہ السلام جسوقت بیٹھے
ہوئے بیچ اپنی مجلس کے تو تھے جن ڈرتے ولرزتے ہوئے بیچ ہاتھہ اونکی کے مخافت
وہیبت سے واسطے سے ان اسمار جلیل کے وہ یہہ ہین ٭ لاالہ الا اللہ
الامر کلہ للہ ولاغالب الا اللہ نور نور سبحان من غلب نورہ کل نور ولاحول ولا
قوة الا باللہ العلی العظیم کہیعص حمعسق جہلاشر جہلی واحتضنی لسطعسطی مہطہطہط

اھط اھط اطللہ حف اھط ھیف اجب لا الہ الا اللہ ناریت فاستبارت طرب طرب سبوح سبوح ھیطوب ھیطوب قدوس قدوس رب الملائکۃ والروح علی العرش استوی وعلی الملک احتوی وله الاسماء الحسنی لا دافع لما قضی ولا مانع لما اعطی یفعل فی ملکہ ما یرید ویحکم فی خلقہ ما یشاء وھو علی کل شیٔ قدیر ✦ لکھے اسے بیچ ہرن کی جھلی کے اوس جھلی کو ساتھہ مشک اور زعفران کے مطیب بناوے اور مشک اور عنبر اور زعفران اور گلاب لگے اور بخور معطر عمدہ دیوے اور یہہ باب مقترن ہے بیچ اکثر بابون کے (اور واسطے وقوف) اوپر سلطان اور وقوف اوپر حکام اور مسجون یعنے قیدی اور طرقات یعنے راہون اور واسطے بندہ ہونے نفاس اور حمی یعنے تپ اور لطف اور محبت ساتھہ مرد اور عورت اپنی کے اور بہائی و بہنون و مانؤن کے اور واسطے خرید و فروخت وغیرہ کے کہ تصریفات یعنے گردان یعنے پہرانا اسکا واسطے جد اجد اکامون کے بہت ہین پہچان اور جان اسکی قدر اور بزرگی کو اور بجالا یا اپنی کوشش کو اس سے ساتھہ حفاظت شرایط اسکی کے اور تجہپر سے یہہ بات کہ معصیت نکرے تو کسی طرح کہ اس مین ہے اسم اللہ الاعظم اور یہہ بھی مقدمہ اسکا اور خاتم مبارک جیسی کہ تھی بیچ طوق سلیمان علیہ السلام کے (اور روایت ہے) کعب الاخبار سے کہ کہا اونہون نے کہ بیچ بساط سلیمان علیہ السلام کے تھے اسماء جنہون سے ڈرتے اور بہاگتے اور اطاعت کرتے اور عذاب پاتے تھے جن وغیرہ اور تھے بیچ وسط بساط کے چار اسماء عبرانی منقول تھے جن اور شیاطین اور بزرگ اونکی سے اطاعت کرتے کہ نافرمانی نہ کرتے ایک لمحہ بہر اونکی ہیبت اور خوف سے اور تھے اعوان بساط جو موکل بنائے گئے اوپر اور اوسکے اوٹھانے پر چار عفاریت اور وہ تھے سلیمان

علیہ السلام کے بڑے وزیر دن قوم جنون سے اور تھے وزراء سلیمان علیہ السلام
کے تین سو انسان سے بڑا اونمین تھا آصف بن برخیا اور تین سو جنون سے اور بڑے
اونمین سے تھے چار ظمریاط اور صنفیق اور بدلیاج اور شوغال اور یہہ
اسمار طاعت عظیمہ ہے اوپر جن و انس اور شیاطین کے جان اونکا حق اور
فضل اور اونسے کسی بندہ خدا کو رنج نہ پہنچا بلکہ اچھے کامون مین لا اور جسوقت کہ ان
چارون اعوان کو کام مین لایا چاہتا ہو اور مسخر کیا چاہے تو لکھے اسطور اونکے
واسطے ÷ یا معشر الاعوان الاربع والوزرا الکریمۃ الآما اکرتم من یقضی
حاجتی وتیصرف فی مرضاتی بحق نبی اللہ سلیمان علیہ الصلاۃ والسلام وبحق
من قال عفریت من الجن ان آتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ
لقوی آمین انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی
واتونی مسلمین مسرعین بالسکینۃ والوقار (اور لکھے) کل اسم کو بیچ
دن اوسکی کے اور تو ہو پاک جسم اور پاک لباس اور پاک مکان بھی ہو بیچ ساعت
کواکب اوسکی کے اور بخور دے اوسے ساتھ بہترین بخور معطر کے اور گذارے تمام
وہ رات کو بیچ آسمان کے ستارون کے اور پڑھا کرے سورہ یس اور
سورہ تبارک الذی بیدہ الملک (اور یہہ ہے) چار اسمار مبارک جو
ذیل مین تحریر ہوتے ہین پہلا وہ ہے واسطے یوم الاحد یعنے اتوار کے اور
ساعت اوسکی نزدیک طلوع شمس کے ہے یعنے خود شمس کی ساعت ہے
اور عون اسکا ظمریاط عفریت ہے اور صاحب ساعت کا مذہب الکبیر یعنے سنہرا
اور بڑا اور یہہ ہے اسم مبارک اوسکا یعنے وہ چار اسم عبرانی مین سے ایک
اسم جلیل وہ یہہ ہے ھشطشلھکوش نو حرف ہیں (دوسرا)
واسطے یوم الثلاثا یعنے سہ شنبہ اور ساعت اوسکی پہلی ہے یعنے منگل

کی پہلی ساعت اس سے متعلق ہے اور عون اسکا شوغال عفریت ہے
اور صاحب ساعت اسکا سرخ رنگ ہی یعنے مریخ ہے اور یہہ اسم مبارک
ہے جو اوس سے متعلق ہے کشکشلیعوش نو حرف کا (تیسرا) کے
واسطے یوم الاربعا یعنے بدھوار اور ساعت اوسکی پہلی ہے اور خادم اوسکا
کا ہدلیاج عفریت ہے اور صاحب ساعت برقان یعنے چمکتا ستارہ اسکا
کا عطارد ہے اور یہہ وہ نام شریف ہے یخشہشلطوش نو حرف کا
(چوتھا) وہ ہی واسطے یوم السبت یعنے سنوار کے اور ساعت
پہلی اوسکی ہی یعنے سنوار کی پہلی ساعت جب آفتاب طلوع ہوا چاہتا ہے
اور عون اوسکا ہی صغیق عفریت اور صاحب ساعت میموں ہے اور ستارہ
اسکا زحل ہے اور یہہ وہ اسم شریف ہے شطاططکلوش
نو حرف کا * اور یہہ چاروں اسمار جلیل نو نو حرف کے ہیں اور نو کا عدد
نہایت اعداد احاد ہے اور قوی ہی بسبب انتہاء اعداد ہونیکے (اور
یہہ ہے) صفت خاتم مذکور جسکا بیان ہوا اور یہہ عزیمت اور کلام
اوسکا ہے یعنے عمل کرنے اور لکھنے کیوقت پڑھا چاہیئے وہ یہہ ہے *
اللهم یا قوی لا قوی غیرک یا احد یا احد یا احد یا خالق اللیل والنہار
ومرسل الریاح والسحاب رب الارباب ومعتق الرقاب القادر علی ما یشاء
ویرید لا یخفی علیه شئی من الاشیاء ولا یخاف عقبا ولا یرجوا ثوابا القاہر تعدیہ
الرحیم برحمته قد سالتکم ایها الارواح باسم الرحمن الرحیم رب الروح الامین
جبرئیل والملک العظیم الرفیع میکائیل والملک الموکل بالنفخ اسرافیل *
والملک المرہوب الذی ترعدہ منه القلوب عزرائیل وحملة العرش اجمعین
الا ما امرتم من یقضی حاجتی ویتصرف فی مرضاتی بحق نبی الله سلیمان علیه السلام

وبجی من قال قال عفریت من الجن انا آتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی
علیہ لقوی امین انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لاتعلوا علی واتونی
مسلمین اللہم انی اسالک بہولی الرواح الروحانیۃ الکرام علیک وان تسخر لی
العفاریت اربع بقدرتک وجلالک بشہشیو قنطوش ہیہوش کیکیش
لیوش شحشلوط شحشط جحجح اجیبوا توکلوا افعلوا ما تؤمرون ❊ خاتم
بساط مذکور کی صفت یہہ ہے

ہشطشلہکوش
نظمریاط العفاریت
المذہب

ہ ۹ یہ
یہ بہم ا 2 ہم ۲
ہپ ہہ پہچہ

اور لکھے ہین کہ صورت خاتم سلیمان ابن داؤد علیہما السلام کی جو
کہ اپنے انگشت مبارک مین پہنا کرتے تھے اور اوس سے ملک
حشمت تھا آپکا یعنے حضرت سلیمان علیہ السلام کا اور اوس مین
تھا اسم اللہ العظیم الاعظم جو کہ تھا لکھا ہوا آدم علیہ السلام کے دل
کے اوپر اس صورت سے واللہ اعلم بالصواب وہ خاتم مذکور یہہ ہے

خاتم حضرت سلیمان علیہ السلام

لابدایتہ لاولیتک ملکوت العلوم
ثم طاشت تصب

معنی اسم الثانی یا آخر الاواخر ولانہایتہ
لاخرتیک الشدہ نور ذاتک فنارت الاولی
علوم العقول ثم واشت



اجوست
ایمج
حرمیا

اس خاتم گذشتہ کی نقل بموجب اصل ہوئی ہے فقط حاضرات
بادشاہ بجتانوس اس احقر مؤلف نے اس تحفۃ العاملین کے
جلد تیسری ۳ کے پانچوین حصہ مین کچھہ عزیمتین اور نقشین حاضرات مین
لکہا ہے اوسکی تکمیل کیواسطے اس جگہہ یہہ حاضرات مندرج کرتا ہے ٭
خلاصہ اس حصار کو حاضرات بادشاہ بجتانوس اور واسطے ہر ایک
کار محافظت کے کام مین لاوے ترتیب حصار کے عمل مین لانے
اور حصار باندہنے کی یہہ ہے کہ مہینے کے پہلے دن پنجشنبہ کو یعنے نوچندی
جمعرات مین یا کہ دوسری یا تیسری تاریخ کو جب کہ جمعرات کا دن واقع
ہو اور بعضون نے مدام جائز رکہا ہے مگر اوستادونکا قید زیادہ موثر ہوتا
ہے فاتحہ نیاز کی شیرینی پر بنام حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور خرما
و نبات یعنے کہجور اور مصری پر بنام میکائیل ع و اسرافیل ع دیکر بچون کو
تقسیم کرے اور اس حصار کو ہر روز ایک سو ایکبار پڑہے چالیس ۴۰ دن تک
اور فاتحہ نیاز بہی ہر روز بطریق سابق دیا کرے کہ عمل ہاتہہ مین آئیگا اسکا
عامل ہو جائیگا اور جب چاہے کہ حصار واسطے کرنے حاضرات کے باندہے
تو سات مرتبہ پڑہکر دم کرے اور گرداگرد خط حصار کا کہینچے اور تین بار
آواز دستک یعنے تالی کا دے جہانتک آواز جائیگا محافظت ہوگی
حصار مجرب یہہ ہے حصار احصار احصار احصار مین اسوار ایک
خندق پانی کا دو جی اگن پہاڑ دست راست راکھے میکائیل ع دست
چپ راکھے اسرافیل ع پیش راکھے محمد ص مصطفی سر راکھے تخت
رب العالمین بہنا کوٹ چلتا احصار منڈل کمنڈل ہمیت شیران مہتر
جبرائیل ع بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح فقط ترتیب حاضرات

بادشاہ بجتانوس عمل مین لانے اور حاضرات کرنے کا
یہہ ہے اس ترتیب سے بادشاہ بجتانوس اور اسکا تابع ہوجایگا اور
حاضرات مین حاضر ہوگا وہ یہہ ہے کہ اول فاتحہ نیاز اور پر شیرینی کے بنام محمد
سبحانی اور خرما و نبات بنام بادشاہ بجتانوس دیگر طفلان کو تقسیم کرے
اور حصار باندہے اور عزیمت ایک سو ایکبار اور سورہ مزمل ایکبار ہر روز
پڑہے اور چونتیس ۳۴ نقش روز لکہا کرے چالیس ۴۰ دن تک بطور مذکور فاتحہ
نیاز وغیرہ دیا کرے اور پرہیز عورت اور گوشت اور مچہلی کا رکہے چالیس
دن کے بعد مختار مین عمل ہاتہہ آیگا عامل کامل ہوجایگا اور پہر بروقت
حاضرات کرنیکے حصار باندہے اچہی جگہہ مین پاک مٹی سے لیپ کے اور
فاتحہ نیاز حاضرات کی بمعمول دیگر یعنے اور پر شیرینی اور خرما اور نبات اور
تمام خوشبوئیون اور عود و عود بتی اور عطر و گلاب و عبیر اور روغن چراغ وغیرہ
لازم کہ حاضر کیا ہو اور ایک نقش چونتیس ۳۴ کا رباعی یعنے چار در چار مین لکہے
اور اوسکے سولہوین ۱۶ خانہ مین سیاہی بہر کر نظر اوسپر رکہنے لکہے اور اوس
نقش کو طفل نابالغ غسل کئے ہوئے اور جامہ سفید معطر یعنے عطر مین بسایا ہوا
پہنے ہوئے کے ہاتہہ مین دے تا طفل اوس سولہوین خانہ سیاہی پر کردہ پر
اپنی نظر رکہے اور اوسے چراغ روشن کے پاس بٹہاوے اور پلیتہ
اور عود و عود بتی جلاوے اور عزیمت پڑہ پڑہ کے عبیر پر دم کرے اور
اوس طفل و نقش پر مارے بادشاہ بجتانوس جلد حاضر ہوگا سوال
وجواب کرے جو کچہہ مطلب ہوگا ظاہر کرے مراد حاصل ہوگی انشاءاللہ تعالے
عزیمت یہہ ہے ✤ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم و اقسمت علیکم
یَا بادشاہ بجتانوس مَلِکَ الحَبَش وَ العَرَب وَ العَجَم اَبُو کَ اَبُو کَ

اَبُوْ جَمْهُوْرَشَا اَخُوْكَ اَخُوْكَ اَبْنَكْ بَجْيَا بَجْيَا مُحْشِرْ اَمُحْشِرْ اَكْہُوْلْ نَمْ كَہُوْلْ دَرْهَنُ دَرْهَنُ بَجْتَا لُوْسْ دَرْهَنُ قَيْقَطُوْسْ دَرْهَنُ آصف بن برخيا احضر احضر العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة بحق سليمان بن داؤد عليهما السلام العجل العجل العجل الوحا الوحا احضر احضر احضر الساعة ÷ نقش رباعی یہہ ہے

	٨	١١	١٤	١
	١٣	٢	٧	١٢
١٦	٣		٩	٦
	١٠	٥	٤	١٥

حاضرات و حصار دیگر یہہ حاضرات و حصار کو بیچ حاضرات اسم اور غیر محافظت کے کام مین لاوے **ترتیب حصار کے عمل مین لانیکی** اور حصار باندہنے کی یہہ ہے بیچ اول ماہ روز پنجشنبہ کے فاتحہ نیاز اور شیرینی کے بنام پیغمبر صلعم اور خرما و نبات بنام جبرائیل و میکائیل علیہما السلام کے دیگر طفلون کو کہلاوے اور اس حصار کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑہے چالیس دن تک اوسی معمول سے فاتحہ نیاز دیا کرے کہ عمل ہاتہہ آیگا اور باندہنا حصار کا ہر وقت کرے عمل حاضرات اور حاضر کرنے حاضرات سے کے حصار سات مرتبہ پڑہکر دم کر اور گرد اگرد حصار کہینچے اور آواز دستک کا دیوے جہانتک آواز دستک

کا جائیگا وہانتک حصار بندہ جائیگا ہرطرحکی محافظت رہیگی ✤ حصار مجرب یہہ ہے
احصار احصار احصار احصار برمین احصار دیو پری کفر جبار چشین کا کوٹ چلیگا
احصار گرد اگرد دروازہ ہزار غیبی سوار زبان پور اکہون جبرائیلؑ پشت
پور اکہون میکائیلؑ پہیر را کہون عزرائیلؑ سر را کہون زیر آسمان کنجی کا قفل بحق
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ✤ **ترتیب حاضرات اسم آئیندہ**
کو عمل مین لانے اور حاضرات کرنے کی یہہ ہے فاتحہ نیاز اور
شیرینی کے بنام محبوب سبحانی اور خرما و نبات بنام مؤکلون کے دیگر اطفال
کو کہلاوے اور حصار باندہے اور ہر روز اسم کو اکتالیس ۴۱ بار پڑہے اور
چونتیس ۳۴ نقش لکہے چالیس ۴۰ دن تک فاتحہ نیاز بطور مذکور کرے عمل ہاتہہ
آئیگا اور ہروقت حاضرات کرنیکے حصار باندہے پہلے جگہہ کو خوب صاف
کرکے اور پاک مٹی سے لیپ کے فاتحہ نیاز بنام محبوب سبحانی اوپر شیرینی کے
حتی المقدور اور بنام مؤکلون کے اوپر خرما سوا پاؤ اور نبات سوا پاؤ کے دے
اور عود پانچتولہ اور عود بتی پچیس ۲۵ عدد اور پہول کے پانچ ہار اور روغن چراغ
ایک سوا پاؤ اور عبیر سوا پاؤ اور جملہ خوشبوئی وغیرہ لوازمہ حاضرات کا حاضر
کرے اور ایک نقش رباعی چونتیس ۳۴ کا لکہکر اوسکے سولہوین گہر مین سیاہی
بہرے اور لڑکا ۔۔۔ پاک یا نابالغ غسل کئے اور جامہ سفید معطر پہنے ہوئے کے
ہاتہہ مین دیوے اور اوس طفل سے کہدے کہ نظر اپنی نقش کے سیاہی بہرے ہوئے
سولہوان خانہ پر رکہے اور ایک حمایل پہول کے ہار کا اوس طفل کے گلے مین
ڈالے اور عود جلاوے اور اسم کو پڑہ پڑہ کر عبیر پر دم کرے اور طفل و
نقش پر مارے بادشاہ حاضر آئیگا جملہ خوشبوئی اور پہولون کو طفل کے
ہاتہہ سے نذرانہ بادشاہ کو گذرانے اور کہے کہ خواہش دیدار بادشاہ کی

ہو ئی ہے سہو و تقصیر واقع پر مہربانی فرمادین اور دوسرا سوال وجواب
کرے جو کچہہ مطلب ہو چاہے مراد حاصل ہوگی اور اگر طفل بعضے علامات ہیبتہ
اور ہیبت سے بادشاہ کے ڈرے تو بادشاہ سے کہے کہ منہہ اپنا مہربانی
کرکے پہیر لیوے اور سات مرتبہ حصار اور سات مرتبہ قل ہو اللہ پڑہ کے
طفل پہ پردم کرے کہ خوف و ترس مٹ جائیگا پہر نڈر ریگا اور اگر بادشاہ
بخت النوس یا سکندر بادشاہ یا نمرود بادشاہ وغیرہ بادشاہون کو بروقت
حاضرات کرینگے چاہے کسی ایک بادشاہ کو حاضر کرے تو نام سے اوس
بادشاہ کے فاتحہ نیاز اوپر نبات اور بنام موکلون کے اوپر میوہ کے دے
اور اگر علاج آسیب شیطان وغیرہ کا کیا چاہے تو نام آسیب زدہ کا
ساتہہ نام مان اوسکی کے اور نام اوس بادشاہ اور سرحرف نام موکلون
کا عدد نکال کے نقش مین بہرے اور پلیتہ بنا کر پنبہ مین ملفوف یعنے روئی اوس
پر لپٹے روغن چراغ نئے کوڑیے مین ڈال کے پلیتہ روشن کرے کہ حاضر ہوگا
مطلب دریافت کرے سب مدعا حاصل ہونگے اور گذشتہ حاضرات مین
بھی اسیطرح مطلب پر لحاظ رکہکر اور اوسکے اعداد استخراج کرکے نقش
مین بہرے اور پلیتہ بنا کر روئی لپیٹ کر روغن چراغ یعنے کڑوے تیل مین اور
بعضے تل کے اور سرسون کے تیل مین جلاتے ہین روشن کرے کہ جس بادشاہ
وغیرہ کو حاضر کرنا منظور ہوگا تو بعد ادای ترتیبون گذشتہ کے اور اون کے
لوازمون کے وہ بادشاہ وغیرہ عمل مین آکر اور حاضر ہوکر خدمت مرجوعہ اوکی
کو بتقدیم پہنچا کر جاوینگے ہر ایک مراد بر لاوینگے ؛ وہ اسم یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل بحق
یا بدوح و یا دوداب ہرچہ آسیب در وجود فلان بن فلان باشد دور

خانہ مربع حاضر شود ۔ نقش یہہ ہے

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣		٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

١٦

یہہ نقش بموجب اصل بکرر ثبت ہوا ہے خلاصہ یہی قاعدہ ہر ایک حاضرات
مین جاری رکھے مگر بغیر اوستاد کامل کے کبھی ایک عمل کو اپنی خودسری سے
کام مین نلاوے رنج بیہودہ نہ اوٹھاوے اس فقرۂ آخر کو یاد رکھے خبردار رہے
نہ بہولے کیونکہ بغیر رہبری اوستاد شفیق کے کسی مقام کو پہنچنا امر محال ہے
بلکہ خواب و خیال ہے اسطریق سے حرکت کرنیوالون کو جنونی کہنا لازم ہے
کیونکہ وہ بغیر ہدایت اوستاد و اوسکی مدد کے جنون اور موکلون کو تسخیر کیا
چاہتا ہے اپنی ہمقوم انسان کو تو پورا نہوا شیاطینون سے اولجہتا ہے
پس خوب ظاہر ہوا کہ خبط دماغ نے اس خیال پر مصمم کیا ہے وگرنہ عاقل
اپنی حد سے تجاوز کرکے ایسے کام بغیر انجام دانی کے ہرگز نکریگا فقط

طلسم دافع درد گردہ واسطے دفع درد گردہ کے بہت پر تاثیر ہے
جسوقت کہ نزول کرے زہرہ بیچ برج میزان یا برج ثور کے اور قمر بھی مقارن
اوسکے ہو یا اتصال مقلوبی رکہتا ہو تو لاوے سنگ سرخ یا سفید اور اوسکے
آتشین بصورت گردہ تراشئے ولیکن وزن سات مثقال سے زیادہ ہو اور ایک

جانب اوسکے گردے کی شکل کہ ذیل مین ثبت ہے نقش کرے اور طول
مین سوراخ کرکے اور ابریشم زرد ڈالکر مریض کے بازو پر باندہے حکم خدا سے
تمام عمر شکایت درد گردہ نکریگا

طلسم یہہ ہے



الحمد للہ طلسم ساتوان
اس جا اختتام پایا اگرچہ چند نقوش
عمدہ جنکا بیان بہت طولانی اور افعال
عجیب تھے ترک کیا اونکو بشرط حیات کیوقت
لکھیگا انشاء اللہ تعالی ضخامت اور طول کتاب کے باعث اونکو موقوف
کرکے عنان اشہب کلک کو سمت ضروریات کیطرف پھیرتا ہے ✤ ✤

طلسم آٹھوان

بیچ بیان بعض مطالب ضروری کے کہ جاننا اونکا عامل کو نہایت ضروری ہے
اگرچہ گذشتہ حصون مین کسیقدر بیان ہوا ہے اور بہت چیزین ضروریات
سے لکھے گئے ولیکن استخراج طالع طالب و مطلوب و اسمار اللہ تعالی وغیرہ
جو نہایت ضروری ہین ثبت اسطرح نہوئے اس طلسم ہشتم مین مفصل معہ
زوایدات کے درج ہوتے ہین خلاصہ یہہ طلسم آٹھوان منقسم ہے اور چند
نمایش کے جسکی تفصیل فہرست آخر کتاب مین مندرج ہوگی انشاء اللہ تعالی

نمایش پہلی بیچ خواص ساعت کے اگرچہ خواص ساعت اس
تیسری جلد کے پہلے حصہ مین مفصل لکھا ہے ولیکن بباعث اقوال حکمائے
جلیل القدر قدیم کے اس جگہہ بھی مختصر لکھتا ہے ہر ایک ساعت کے خواص

جانب اور سکے گردے کی شکل کہ ذیل مین ثبت ہے نقش کرے اور طول
مین سوراخ کرکے اور ابریشم زرد ڈالکر مریض کے بازو پر باندہے حکم خدا سے
تمام عمر شکایت درد گردہ نکریگا

طلسم یہہ ہے



الحمد للہ طلسم ساتوان
اس جا اختتام پایا اگرچہ چند نقوش
عمدہ جنکا بیان بہت طولانی اور افعال
عجیب تھے ترک کیا اونکو بشرط حیات کیوقت
لکھیگا انشاء اللہ تعالی ضخامت اور طول کتاب کے باعث اونکو موقوف
کرکے عنان اشہب کلک کو سمت ضروریات کیے پہیرتا ہے

طلسم آٹھوان

بیچ بیان بعض مطالب ضروری کے کہ جاننا اونکا عامل کو نہایت ضروری ہے
اگرچہ گذشتہ حصون مین کسیقدر بیان ہوا ہے اور بہت چیزین ضروریات
سے لکھے گئے ولیکن استخراج طالع طالب و مطلوب و اسماء اللہ تعالی وغیرہ
جو نہایت ضروری ہین ثبت اسطرح نہوئے اس طلسم ہشتم مین مفصل معہ
زوائدات کے درج ہوتے ہین خلاصہ یہہ طلسم آٹھوان منقسم ہے اور چند
نمایش سے کہ جسکی تفصیل فہرست آخر کتاب مین مندرج ہوگی انشاءاللہ تعالی

نمایش پہلی بیچ خواص ساعت کے اگرچہ خواص ساعت اس
تیسری جلد کے پہلے حصہ مین مفصل لکھا ہے ولیکن بباعث اقوال حکماء
جلیل القدر قدیم کے اس جگہہ بھی مختصر لکھتا ہے ہر ایک ساعت کے خواص

67

دکہاتا ہے تا عامل اوسکا موجب عمل کرنے سے اپنے اعمال کے منافع جلد تر
پاوے وہ یہہ ہے جان ای عزیز کہ قول حکماء جلیل مانند بطلیموس
حکیم اور بلیناس حکیم سے یہہ ثابت ہے کہ ہر ایک عمل کو ایک [illegible]
کیا چاہیے تا وہ عمل اوسکا سریع الاثر ہو جسکی حقیقت اس اجمال سے ظاہر ہو
کہتے ہین جسوقت کہ قمر منصرف ہو ایک سعد سے اور متصل ہو ساتہہ ایک
دوسرا سعد کے تو اس عرصہ مین جو چاہے کرے اعمال خیر و شر سے اور جب
کہ قمر منصرف ہوتا ہے نحس سے اور متصل ہوتا ہے ساتہہ ایک دوسرے نحس کے تو اوس
وقت مین کرے اعمال ترس و خوف سے جو چاہے کہ سب ہونگے یہی اختیار
کیا ہے اگر چاہے کہ ساعت زہرہ مین عمل کرے تو اوسواسطے کرے کہ
سب خلق اوسے دوست رکہین اور مقبولیت اور قبول کرنے اوسکے ہر ایک
بات کے بہی زہرہ کے دن ساعت عطارد مین کیجیے اور اگر بیچ خلق کے تعظیم و
اجلال چاہیگا تو آفتاب کے دن ساعت زہرہ اور ساعت قمر مین کرے
تا کہ جیسا چاہتا ہے ویسا ہوگا اور اگر واسطے سلطان کے کیا چاہے کہ
اوس سے ڈرتا ہو اور اوسکے خوف اور شر سے ایمن ہوا چاہتا ہو تو آفتاب
کے دن جب کہ ماہ مسعود ہو اور ساعت مشتری کی ہو کرے اور اگر چاہیے
کہ اوسے نزدیک خلق کے ہیبت و شوکت ہو اور سب لوگ اوس سے ڈرین تو
روز مریخ مین کرے اور روز مریخ و ساعت شمس بہی اس باب مین مفید ہے
اور اگر واسطے اسکے کیا چاہے کہ مرد اور عورت اوسے دوست رکہین اور جو
کچہہ اون سے طلب کرے پاوے تو زہرہ کے دن ساعت مریخ مین کرے
اور اگر چاہے کہ دل کسیکا اپنے عشق مین جلاوے تو مریخ کے دن ساعت
زہرہ مین عمل کرے اور اگر چاہے کسیکو خلق مین بد کرے تو روز قمر اور ساعت

مریخ مین کرے نعوذ باللہ منہا بہتر ہے کہ اپنی وخامت عاقبت پر غور کرکے
خدا کے بندون سے کبھی برائی نکرے حضرت منتقم حقیقی کے انتقام سے
ڈرے اور اگر چاہے کہ ہمیشہ خصم پر غالب ہو اور خصومتون مین اوسے غلبہ
رہے تو مریخ کے دن ساعت زحل مین کرے اور اگر چاہے واسطے بہاگنے
دشمن کے جنگ سے کرنے تو زحل کے دن ساعت عطارد مین کرے اور اگر
چاہے واسطے سخت دشمنی ڈلانے کے کرنے تو مریخ کے دن ساعت مریخ
مین کرے اور اگر واسطے نقل کرنے اس مکان سے دوسرے مکان مین یا باغ
مین یا نزدیک جگہہ مین تو مشتری کے دن ساعت زحل مین کرے اور اگر
واسطے حاضر کرنے جن اور ارواح کے کرے تو عطارد کے دن ساعت
عطارد مین کرے اور اگر واسطے رزق اور معاش کے کیا چاہے تو زہرہ
کے دن ساعت مشتری مین کرے اور اگر واسطے مڑہ آنے بہاگے ہوئے
غلام کے اور طلسم گردنامہ وغیرہ کے کیا چاہے تو قمر کے دن ساعت زحل
مین کرے اور اگر واسطے بہگانے اور مردود بنانے کسیکے کہ کبھی اوس جگہہ
پہر نہ آوے کیا چاہے تو عطارد کے دن ساعت زحل مین کرے نقط
اسقدر عامل فاضل کیو اسطے کافی ہے اور کچھہ اس باب مین پہلے بھی لکہا
گیا ہے اس سے زیادہ لکہنا فضول سمجہہ کے ترک کیا والا چند اوراق
دوسرے بھی سیاہ ہوتے نادان کے لئے جب اسمین فائدہ نہوتا تو اوس
مین کیا ہوتا واللہ اعلم بالصواب **نمایش دوسری** بیچ خواص
اٹھائیس منازل قمر کے اور خواص منازل قمر اس تحفۃ العالمین کے
جلد تیسری کے پانچوین حصہ مین بھی درج ہین مگر اوسے یہان کی عوام
خلقت کمتر سمجہہ سکیگی اور نیز اسمین اور اوسمین تفاوت بھی ہے اس جگہہ

واسطے سہولت کے بالکل سلیس عام فہم زبان مین لکھتا ہون کیونکہ ایسی کتابات
مین یہی شیوہ اکثر مرعی ہے تاکہ طالبون کو کتب لغات کی احتیاج نرہے در
دریافت مطلب مین نپڑے الغرض جان اے عزیز کہ حکماے یونان و
بابل اور ہندوستان فرماتے ہین کہ خواص منازل قمر ہر اعتبار تمامتر
بیچ جمیع اعمال و افعال خیر و شر کے نہایت مؤثر ہے کہے ہین کہ مصنفات
ہرمس یعنے حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام کے ہے اور کتاب
اسطواطیس اور کتاب طبایع اور کتاب مخزن مین لکھا ہے کہ جو حادثات
کہ اس عالم مین ظاہر ہوتے ہین وہ خواص حرکات ستارون سے اور جوہر ذاتی
سے ہے کہ بعض کو ساتھہ بعض کے دوستی ہے اور روحانیات اور فیض اونکا
نازل و مستفیض ہوتے ہین عالم اکبر سے بمقدار جوہریت اونکی کے اور اس عالم
طبایع و حیوان متحرک نامی مین اونکی جوہریت سے اور خواص فلک سے
ایک یہہ ہے کہ جو کچھہ زمین مین موجودات جمادات و حیوانات و نباتات سے مین
صورت اونکی آسمان مین ہے اور جو فیض کہ حضرت فیاض حقیقی سے ستارون
پر فایض ہوتا ہے وہ سب فیض قمر کو اونسے پہنچتا ہے اور قمر سے اس عالم کے
ہر ایک شئی کو بقدر قابلیت اوسکی فایض ہوتا ہے حکمت سے حضرت علیم حکیم کے
پس قمر کو اصطلاح حکما مین عقل فعال کہتے ہین اور اٹھائیس دن مین
بارہ برجون کو طی کرتا ہے اور ایک روایت سے ساڑھے ستائیس دن مین
بارہ برجون کی سیر کرتا ہے اور ہر برج مین اوسے سوا دو منزل ہے چنانچہ
ساڑھے ستائیس دن ہوتے ہین قولہ تعالی وَالقمر قدرناہ منازل حتی
عاد کالعرجون القدیم وقولہ تعالی کل فی فلک یسبحون وقولہ
تعالی کل شئی فصلناہ تفصیلا ط پس بنا بر اس مقدمہ کے حضرت

ہرمس علیہ السلام فرماتے ہین کہ علم قمر کے جاننے سے بہتر اور مفید تر و
آسانتر اور کوکب نہین ہے کیونکہ قمر ہم لوگون سے نزدیک ہے پس جس
وقت ہو قمر بیچ کسی ایک منزل کے ان اٹھائیس ۲۸ منازلون سے عمل کرے
کار خیر و شر سے حسب خواص و طبیعت اوس منزل کے اور پڑہے دعوات
کہ اجابت کے قریب ہے اور بیچ آثار کے ہے کہ شہر بارطوانیہ مین ایک
گنبد تھا کہ اوسے کوئی دروازہ نتھا بطلیموس حکیم نے اوس گنبد کو کہدوایا ایک
تابوت سونیکا درمیان اوس گنبد کے پایا اور درمیان اوس تابوت کے ایک
مصحف دیکھا کہ ورق اوسکے طبق طلا کے تھے اوراق پر بخط قدیم لکھا و کھودا
تھا پیشینون کے زبان مین اوسکے نقل اوسکی یونانی مین لیا اوسکے بعد
ایک مدت کے پیچھے عربی زبان مین نقل اوسکی لی گئی پھر سنہ ٧٦٧ سات
سو چھ ہتر ہجری مین اوسکی نقل فارسی زبان مین ہوئی الحال کہ تاریخ سنہ ۱۲۷۷
بارہ سو ستہتر ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے نقل اوسکی یہہ احقر مؤلف
اردوی معلی مین کرتا ہے امید کہ مقبول ہو اور بعضے کہتے ہین کہ مصحف قمر
ذخیرہ سکندری مین مسطور تھا اور ذخیرہ مذکور بیچ اعمال طلسمات کے ہے
کہ حکماء پیشینون نے ضبط کئے ہین جسوقت سکندر خروج کرکے سیر عالم کی کرتا
تھا شہر بابل مین بیچ ایک دیر کے پہنچا اوس جگہہ ایک تابوت تھا اوسے
توڑا ایک مصحف اوسمین دیکھا کہ اوراق اوسکے سونیکے تھے اور بخط قدیم اون
اوراق پر نقش کئے تھے اوسکے بعد ارسطو نے اوس خط کو پڑہا اوسمین اعمال
طلسمات اور خواص درجات اور خواص منازل قمر ثبت تھے اور سکندر اوسے
عزیز رکھتا تھا تب سے منسوب اور مشہور بذخیرہ سکندری ہوا فقط یہہ ہین
اٹھائیس ۲۸ منزل قمر اور خواص قمر بیچ ہر ایک منزل کے بموجب خاصیت

اوسکے عمل کرے کہ بہت جلد مؤثر و کارگر ہوگا عمل اوس کا ضایع نہونے
پائیگا انشاء اللہ تعالی **پہلی منزل شرطین** یعنے آنسو اسکے
جب کہ قمر اس منزل مین کہ وجہ مریخ ہے نازل ہو اوسوقت عمل دشمنی کرے
کہ جلد اثر کریگا **دوسری منزل بطین** یعنے برلی ہے سفید اور سعد ہے
اور وجہ شمس یعنے شرف آفتاب ہے جب قمر اس منزل مین ہو اعمال مہربانی اور
جمعیت اور دوستی کیا چاہے کہ سریع الاثر ہے **تیسری منزل ثریا**
یعنے کرتکا ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو عمل جدائی اور ہلاکت کیا چاہیے
کہ اس بابمین مؤثر ہے **چوتھی دبران** یعنے روہنی جسوقت قمر اس
منزل مین ہو اعمال بدحالی کرے کیونکہ اوسپر یہ منزل نحس ہے **پانچوین
ہقعہ** یعنے مرگشر سرخ رنگ اور وجہ ماہ ہے اس منزل مین عمل شر
کیا چاہیے کہ جلد مؤثر ہوگا کہ چاند اس منزل مین عمل شر کو تقویت دیتا ہے
چھٹی ہنعہ یعنے آدرا ہے سفید رنگ اور وجہ زحل ہے جب کہ قمر اس
منزل مین آوے تو جو چاہے کرے خواہ اعمال نیکی خواہ بدی اور دوستی
و بیوا خواہی **ساتوین ذراع** یعنے پونروبس ہے سفید اور سرخ
رنگ ہے اور وجہ مشتری ہے جب قمر اس منزل مین پہنچے تو عمل دیندون
یعنے اونکے پکڑنیکا کرے کہ نیک ہے **آٹھوین نثرہ** یعنے پکہ ہے
سعد ہے اور رنگ اس کا سرخ ہے اور وجہ مریخ ہے جب قمر اس منزل مین ہو
تو بازرگانی اور لین دین کرنا اور نالا زراعت مین لانا نیک ہے **نوین
طرفہ** یعنے اسلیکھا سفید رنگ اور وجہ آفتاب ہے جسوقت چاند اس
منزل مین نزول کرے تو صید کرنا مرغون اور کبوترون اور کبکون وغیرہ کا
اسمین نیک ہے **دسوین جبہہ** یعنے مگھا ہے سفید رنگ اور وجہ

زہرہ ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو پکڑنا سباع یعنے درندون اور چوہون اور روباہون اور جانوران سوراخی مانند سانپ وغیرہ کے نیک اور بہتر ہے

گیارہوین زبرہ یعنے پروا اساڑ نحس اور وجہ عطارد ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو طلسمات دوستی کیواسطے نیک ہے اور واسطے دشمنی اور خواب بندی اور عقد مردی اور ہلاکت اور بیمار کرنیکے بھی مفید ہے

بارہوین صرفہ یعنے اوتر اساڑ سفید رنگ ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو کرنا عمل دوستی کا اور جو چاہے کار خیر و صلاح کرے کہ سریع الاثر و نیک ہے

تیرہوین عوا یعنے ہشت سفید رنگ اور وجہ زحل ہے جسوقت قمر اس منزل مین نازل ہو تو عمل دوستی اور جو کچھ صلاح ہو بجالاوے کہ مفید ہے ✽

چودہوین سماک یعنے چیترا سفید و سرخ رنگ اور وجہ مشتری ہے جسوقت قمر اس منزل مین ہو تو طلسم دوستی اور مہربانی کے لئے نہایت مفید ہے

پندرہوین غفرہ یعنے سواتی سرخ رنگ اور وجہ مریخ ہے جب چاند اس منزل مین آوے تو لکھے طلسم بلا اور گزند اور آفات کہ جلد مؤثر و کارگر ہو

سولہوین زبانا یعنے ویساکہہ وجہ شمس ہے جسوقت چاند اس منزل مین نزول کرے تو لکھے طلسم جدائی اور عقد مردی اور بلا کہ سریع التاثیر ہے

سترہوین اکلیل یعنے انورادہا نحس اور وجہ زہرہ ہے اعمال سرور اور خوشدلی کو شایستہ ہے قمر اس منزل مین اس امر کا معاون ہے ✽

اٹھارہوین قلب یعنے جیشٹا سفید رنگ وسعد اور وجہ عطارد ہے قمر اس منزل مین شایستہ ہے عمل فراغت کیواسطے نیک اور سعد بھی ہے

انیسوین شولہ یعنے مول آبی اور ممزوج ساتھ آتش کے یعنے ممتزج ہے اور سعد ہے قمر جسدم اس منزل مین ہو تو وصلت کرنا اور طلسم

محبت لکھنے کیواسطے نہایت نیک ہے **بیسوین نعایم** یعنے پیروا کہا
سعد اور سفید رنگ اور وجہ زحل ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو اسمین طلسمات
دوستی اور عاشق کرنا معشوق کا کہ جلد اثر دکہائیگا **اکیسوین بلدہ** یعنے ابراہا
سعد ہے چاند جب اس منزل مین ہو تو طلسمات محبت کو بہت مؤثر ہے
بائیسوین سعد ذابح یعنے سرون نحس اور وجہ مریخ ہے قمر جبوقت
اس منزل مین ہو تو لکہے طلسمات عقد کے تئین مانند عقد اللسان اور
عقد النوم وغیرہ **تیئیسوین سعد بلع** یعنے سرتہیکا سعد ہے اور وجہ
کے جسدم چاند اس منزل مین آوے تو لکہے طلسمات مہر و محبت اور ملنا ساتھ
خیر و خوبی کے **چوبیسوین سعد السعود** یعنے دہنیشٹا وجہ عطارد
جب قمر اس منزل مین نازل ہو تو لکہے طلسمات محبت اور الفت اور سب
کاموں کو نیک ہے **پچیسوین سعد اخبیہ** یعنے ستاریکا وجہ زہرہ
ہے اور چاند اس منزل مین شایستہ ہے جب اسمین قمر ہو تو لکہے طلسمات
زبان بندی اور ہر ایک عقد کو کہ نہایت عجیب التاثیر ہے **چھبیسوین مقدم**
یعنے پوروابھادرپد سعد ہے اور وجہ قمر ہے اور چاند اسمین شایستہ ہے
جب قمر اس منزل مین ہو تو لکہنا طلسمات دوستی اور پیوستگی کیواسطے بہت
نیک اور پرتاثیر ہے **ستائیسوین مؤخر** یعنے اترابہادرپد سرخ
رنگ وجہ زحل پر ہے جسوقت چاند اس منزل مین نازل ہو تو لکہے طلسم
نیکوئی اور عمل خیر جو کچھ چاہے وجہ دوستی سے کہ اوسمین منفعت ہے
اٹھائیسوین رشا یعنے ریوتی جب قمر اس منزل مین نزول کرے
تو لکہے طلسمات دوستی اور پہرانا پانیون کا اور کشودگی کار یعنے کہولنے
ہر ایک کام مانند فتح الرجال اور فتح اللسان اور روزگار بندہ وغیرہ کے

نہایت مؤثر ہے **انتباہ** عامل کو چاہیے کہ حال قمر پر بھی نظر رکھے اگر وہ
زائد النور ان منزلون مین ہو تو اعمال نیک اوسمین کرے اور اگر وہ
ان منزلونمین ناقص النور ہو تو اعمال شر و بد اوسمین کرے کہ بہت جلد اپنے
اثرون کو بروز دینگے کہ یہہ لحاظ تقویت اعمال کیواسطے بہت ضروری اور
نہایت مفید ہے واللہ اعلم بالصواب

نمایش تیسری

بیچ سوگند دینے بنام خدا تعالی کے ٭ عامل کو چاہیے جب کہ اسمون اور
طالعون اور سرحروف بنی آدم اور عاشق و معشوق سے وقت لکھنے تعویذ اور
جلانے پلیتہ کے ہر ایک تعویذ کے عمل کرنیکے وقت نامہای خدا تعالی کو عدد
مین لاوے موافق نام بنی آدم کے اور اسیطرح جس آدمی کے نام کا سرحرف
یعنے پہلا حرف الف ہو چنانچہ احمد اور ابراہیم تو اونکیواسطے اسم
الصمد اور احد کی سوگند اوس ملک کو دیوے جو مؤکل حرف الف
ہے اور اسکی مثال آیندہ لکھی جاتی ہے کیونکہ نمایش آیتہ مین طریق استخراج
نام طالب و مطلوب وغیرہ معتبر کتابون مانند کافی وغیرہ سے نقل کریگا اس
لیئے اس نمایش مین لکھنا اوس کا موقوف رکھا فقط اس جگہہ واسطے
تسہیل طالب کے طریقہ قسم دینے کا لکھتا ہے اور بطور تصریح جدول سرحروف
معہ اسمای حسنی باریتعالی و مؤکل کے ساتھہ دوسرے جدول دریافت
ستارون وغیرہ کے درج کرتا ہے پس واضح ہو کہ طریقہ قسم بنام خدا تعالی
دینے کا یہہ ہے جیسا کہ نام طالب کا خورشید اور نام مطلوب کا مہتاب ہے
بمقابلہ خ کہ سرحروف طالب ہے اسم الہی خبیر اور مؤکل میکائیل ع
اور بمقابلہ م کہ سرحروف مطلوب ہے اسم الصمد مؤمن اور مؤکل روماییل ع
اسطور سوگند دیوے کہ یا میکائیل ع و یا روماییل ع بحق یا خبیر و یا مؤمن

محبت خورشید بن فلان کی مہتاب بنت فلان کے دل مین محکم کرو اور سکے بعد موکل بروج کو سوگند دیوے اور بن فلان کی جگہہ نام اونکی ماان کا لیوے

حروف تہجی معہ اسماء الٰہی و موکلان متعلقہ ہر حروف و تعداد ہر حرف

حروف	عنصر	اعداد	اسماء الٰہی متعلقہ حروف	نام موکلان
ا	آتشی	۱	اللہ احد	اسرافیل
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرائیل
ت	بادی	۴۰۰	لواب	عزرائیل
ث	آبی	۵۰۰	ثابت توآب	میکائیل
ج	آبی	۳	جلیل جمیل	کلکائیل
ح	خاکی	۸	حسیب حمید	تنکائیل
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	مہکائیل
د	خاکی	۴	دیان دایم	دردائیل
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال	ابراطیل
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	اسواکیل
ز	آبی	۷	ذکی	صرغائیل
س	آبی	۶۰	سلام سمیع	ہمرائیل
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شہید	ہمرائیل
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	اہجائیل
ض	بادی	۸۰۰	ضار	عطکائیل

حروف	عنصر	اعداد	اسماء الٰہی متعلقہ حروف	نام موکلان
ط	آتشی	۹	طاہر	اسمائیل
ظ	آبی	۹۰۰	ظاہر	نوردائیل
ع	خاکی	۷۰	عزیز علیم	لومائیل
غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	لوخائیل
ف	آتشی	۸۰	فتاح	سرجہائیل
ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	خطرائیل
ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	صدروائیل
ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل
م	آتشی	۴۰	مؤمن مہیمن	رومائیل
ن	بادی	۵۰	نور نافع	جولائیل
و	بادی	۶	واحد ودود	رفتمائیل
ہ	آتشی	۵	ہادی	دودائیل
ی	بادی	۱۰	یبعوث	سراطائیل

اور آیندہ صفحہ مین جدول قواعد دریافت سیارگان اور ماہ اور طبع اور طالع معہ موکلان متعلقہ بروج ثبت ہوتے ہین ملاحظہ فرماوین

جدول قواعد دریافت سیارگان اور ماہ و طبع و طالع و موکلان متعلقہ بروج و موسم اعمال

نام برج	نام سیارگان متعلقہ برج	مہینہ: ماہ عربی	مہینہ: ماہ ہندی	تفریق	طبع	طالع	نام موکلان متعلقہ بروج	موسم	اقسام نقش: [illegible]	اقسام نقش: [illegible]
حمل	مریخ	محرم	بیساکھ	نر	آتشی	منقلب	سراحیل	بسنت	آبی	بادی
ثور	زہرہ	صفر	جیٹھ	مادہ	خاکی	ثابت	عزرائیل	گریکھم	بادی	آبی
جوزا	عطارد	ربیع الاول	اساڑھ	نر	بادی	ذوجسدین	اسرائیل	گریکھم	بادی	آتشی
سرطان	قمر	ربیع الثانی	ساون	مادہ	آبی	منقلب	تہفائیل	پاوس	بادی	خاکی
اسد	شمس	جمادی الاول	بھادوں	نر	آتشی	ثابت	سراطیل	پاوس	آبی	بادی
سنبلہ	عطارد	جمادی الثانی	کنوار	مادہ	خاکی	ذوجسدین	سہکیل	سرو	بادی	آتشی
میزان	زہرہ	رجب	کاتک	نر	بادی	منقلب	سہرائیل	سرد	بادی	آتشی
عقرب	مریخ	شعبان	اگھن	مادہ	آبی	ثابت	صرصائیل	سوت	بادی	خاکی
قوس	مشتری	رمضان	پوس	نر	آتشی	ذوجسدین	سرطائیل	سوت	آبی	بادی
جدی	زحل	شوال	ماگھ	مادہ	خاکی	منقلب	سمکائیل	سیسر	بادی	آبی
دلو	زحل	ذیقعدہ	پھاگن	نر	بادی	ثابت	صحمکائیل	سیسر	بادی	آتشی
حوت	مشتری	ذی الحجہ	چیت	مادہ	آبی	ذوجسدین	فقیائیل	بسنت	بادی	خاکی

مثال طالع خورشید و مہتاب کے موکلوں کو اسطریق سے سوگند دیوے کہ یا سراحیل ع

ویاعزرائیل بحق اللہ مومن محبت خورشید بن فلان کی بیچ دل مہتاب بن
فلان کے محکم کرو اور صرف دہونی لوبان کی سوگندمین دیوے اور نقش
بموجب طالع مطلوب تجویز کرے خورشید کو حسب طالع مہتاب کے جوڑا
ہے مہینہ خاکی مین نقش بادی لکھنا چاہیئے کہ باد یعنے ہوا خاک پر قوت رکھتی
ہے اور واسطے دشمنی کے نقش آبی موثر ہوگا آیندہ نمایش مین تصریح تر قوم
ہوگا و جداول گذشتہ کے موکلات وغیرہ مین ساتھہ دوسرے نسخون کے مطابق
کرنے سے تفاوت ظاہر ہوا لہذا آیندہ نمایشون مین بہ تفصیل لکھیگا اور نیز دوسرے
اعمال مفید و موکلون کا نکالنا بہتر وجہ سے تحریر کریگا انشاء اللہ تعالے

نمایش چوتھی

بیچ استخراج طالع طالب اور مطلوب کے بحساب ابجد
کتاب کافی اور کنز المومنین وغیرہ معتبر و معتمد کتابون سے نقل کرتا ہے خلاصہ
یہہ طریقہ قبل ازین بھی اس کتاب مین دو چار محل پر ثبت ہوا ہے اس جگہہ
بھی بباعث ضرورت کے مسطور ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ لیوے حرف نام طالب
اور حرف نام مطلوب اور نام اون دونون کی ماؤن کا اور جمع کرکے بارہ بارہ جگہہ
طرح دیوے جو کچھہ باقی رہیگا اوس عدد کے موجب برج طالع نکالے مثال
اگر ایک عدد باقی رہا تو برج حمل اور دو رہے تو برج ثور اور تین رہین تو جوزا
اسیطرح آخر تک اس سے طالع طالب اور مطلوب دونون نکل آوینگے مثلاً
نام طالب زید اور اوسکی مان کا مریم ز ی د ۷ ۱۰ ۴ م ر ی م ۴۰ ۲۰۰ ۱۰ ۴۰
جمع کرکے بارہ بارہ جگہہ طرح دینے سے گیارہ باقی رہے تو برج طالع دلو نکلا پس
حروف دلو کے ص ت ض اوسکے بعد نام مطلوب اور اوسکی
مان کا ع م ر ۷۰ ۴۰ ۲۰۰ ج ن ز ب ی ن ب ۵۰ ۷ ۱۰ ۵۰ ۲ جمع کرکے اوسیطرح
بارہ جگہہ طرح دینے سے برج طالع میزان نکلا حروف میزان ی ک ن م

یہہ حروف نمایش آیندہ مین کام آینگے اور حساب جمل بباعث سہولت
شایقین عالیشان ناظرین رفیع المکان کے اس جگہہ بھی درج کرتے ہین

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰

ذ	ض	ظ	غ
۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۞ امتزاج دینا یعنے مزاج دینا
۞ اور ملانا اسماء طالب اور مطلوب

اور اونکی مانو نکا بھی اسی نمایش مین تحریر کرتے ہین وہ اسطریق پر ہے کہ
نام طالب کا مقدم یعنے پہلے اور نام مطلوب کا مؤخر یعنے پیچھے دو سطرون
مین مقابل ایک دوسرے کے لکھے ۞ اس طریق سے

نام طالب کا اور نام اوسکی مان کا   ز ی د م ر ی م
نام مطلوب کا اور نام اوسکی مان کا   ع م ر ز ی ن ب

اوسکے بعد سطرون کو امتزاج دیوے اور طریقہ امتزاج اسمین یعنے
نامون کا یہہ ہے کہ لیوے پہلا حرف نام طالب سے اور پہلا حرف نام
مطلوب سے اسی طرح آخر تک اور بہم ملاوے ۞ اسطریق سے

ز ع ی م د ر م ز ر ی ی ن م ب

ممتزج کو شیخ الحکماء ابو علی سینا حکیم نے ممتزج اربعین کہا اور نام دونا
اس ممتزج کو ساتھہ ممتزج طالعون کے امتزاج دیا چاہئے اسکا بیان
آیندہ لکھا جائیگا **نمایش پانچوین** زیچ نکالنے حروف دونو طالعون
کے فلک مستقیم سے وہ اس طور پر ہے کہ دو برج دونون نامون

کے تئین دائرہ بروج مین دیکھے کہ کونسے حرف رکھتے ہین پس دونون
برجون کو ساتھ حرف مقسوم کے صحیفہ پر لکھے جیساکہ زید طالب مریم
دلو طالع طالب حروف دلو کے ص ت ض زینب مطلوب عمر
میزان طالع مطلوب حروف میزان کے ی ن ص جب حروف
دو طالع حاصل کیا ہو تو اون کو ممتزج بناوے جسطرح کہ نمایش گذشتہ
مین حروف اسمون کو ممتزج کیا ہے یعنے لیوے پہلا حرف دلو کا کہ برج
طالب کا ہے اور پہلا حرف میزان کا کہ برج مطلوب کا ہے اسیطرح آخر
تک ضم کرے مثلاً ص ی ت ن ض ص اور شیخ ابو علی
سینا اس سطر کو ممتزج طالعین نام دیا ہے اور اس ممتزج طالعین کو ساتھ
ممتزج اسمین کے امتزاج دیوے اور طریق امتزاج دینا ممتزج بندکو
کا چھٹی نمایش مین ضبط ہوگا اس جگہہ جدول بارہ برجونکی ساتھ تقسیم اٹھائیس
حروف منسوب برج معہ طبع و ہندی مہینون کے درج ہوتی ہے جدول یہہ ہے

حمل — آتشی — [illegible] — بیساکھ	ثور — خاکی — د ح — جیٹھ	جوزا — بادی — ب و — اساڑھ	سرطان — آبی — ب ج — ساون
اسد — آتشی — [illegible] — بھادروا	سنبلہ — خاکی — ر ع — اسوج	میزان — بادی — ی ن ص — کاتک	عقرب — آبی — ج ت ث — ماگھ
قوس — آتشی — [illegible] — پوہ	جدی — خاکی — خ ع — ماہ	دلو — بادی — ص ت ض — پھاگن	حوت — آبی — [illegible] — چیتر

نمایش چھٹی بیچ امتزاج دینے ممتزج طالعون اور ممتزج اسمون کے
اوسکا قاعدہ یہہ ہے کہ تقدیم حروف ممتزج طالعین اور تاخیر حروف ممتزج ؛
اسمین یعنے آگے حروف ممتزج طالعون اور بعد حروف ممتزج اسمون کو لکھے
احقر پہلے دونون ممزوجون کو علیحدہ علیحدہ توضیحاً ثبت کرتا ہے ؛ اس صفت

سطر حروف ممزوج طالعین یہہ ہے ص ی ت ن ض ص

سطر حروف ممزوج اسمین یہہ ہے ز ع ی م د رم ز ری ی ن م ب

پس لیا حرف اول ممتزج طالعین اور حرف اول ممتزج اسمین کو اور
ضرب کیا یہہ ہوا ص ز ی ع ت ی ن م ض د ص
ر ص م ی ز ت ر ن ی ض ی ص ن ص م ی ب
اسی طریق سے پہلے ممتزج طالعین سے ایک حرف بعد ممتزج اسمین سے ایک
حرف لیکر پہر ضم کرے آخر تک علی ہذا القیاس اور جب کل حروف ممتزجین
کو باہم ملاوین تو یہہ سطر نکلیگی صز یع تی نم ضد صر صم ہز
تر نی ضی صن صم یب اور مجموع اعداد حروف گذشتہ کے
یہہ حاصل ہوئے ۲۷ ... ۶۰۰ ... ۳ ان اعداد حروف
کا اپنے موقع پر بیان ہوگا

نمایش ساتوین بیچ جاننے قواعد
پڑہنے عدد حروف کے بروقت عزیمت جان کہ عزیمت تین نوع کی
پائی گئی ہے کافی مین مسطور ہے کہ تکرار کرے قرات حروف تکسیر کو چندان
کہ حروف سطر مین آئے ہون اور یہہ عدد لغایت عجائب ہے اور سطر
مین حروف ۲۸ تھے قرات اس سطر کی اسی عدد کی ہین نوع دوم
اعداد پڑہنے اس سطر کی وجہہ ہے کہ اعداد جمع حروف تکسیرہ کے موافق
ہوتا کہ خاصیت اوس سطر کا حاصل ہو اور اعداد جمیع حروف سطر مذکور

یہہ ہے ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰ اور یہہ نوع سے موثرتر ہے **نوع**
سوم جو کچھہ عدد مجموع ہو اوس سے احاد لیوے جمع جو کچھہ ہوگا عدد
عزیمت کے پڑہنے کی وہی ہے چنانچہ اس عدد سے ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰
احاد لیا اور مرتبہ الوف اور مأت اور عشرات کو حذف کیا مثال
ستّر اور چھہ سو اور تین ہزار سے تین جمع ہوئے اوسکے ۱۶ ہوئے
بین عزیمت سولہ مرتبہ پڑہے اور ان تین انواعون سے نوع اول اقوی
ہے اور نوع دوم قوی اور نوع سوم ضعیف ہے **تمالیش اٹہون**
پنچ عدد قیعات پلیتہ سوختنی وغیرہ کے جان کہ اتفاق ہی اوپر مقابلہ
عدد حروف سطر کے جسقدر کہ حروف سطر مین پاویگا اوسیقدر پلیتہ بناوے
اگر حروف سطر اٹہائیس ۲۸ ہون تو اٹہائیس ۲۸ پلیتہ بناوے **صفت**
چراغ چراغ لوہیکا یا تانبے کا یا مٹی کا ہووے اور جب تک ہوسکیگا
چراغ ہر رنگ کواکب مطلوب بناوے اگر **زحل** ہو تو کالے رنگ
کا چراغ بناوے زرد اگر **مشتری** ہو تو زرد اور سفید رنگ ملا ہوا
چراغ بناوے اور اگر **مریخ** ہو تو لال رنگ کا چراغ بناوے اور اگر
شمس ہو تو پیلے رنگ کا چراغ بناوے اور اگر **زہرہ** ہو تو ہرے
رنگ کا چراغ بنایا چاہیے اور اگر **عطارد** ہو تو مختلط اور رنگ
برنگ بناوے اور اگر **قمر** ہو تو نیلے رنگ کا چراغ بناوے کہ اعمال
اوسکے موثر ہونگے **بخورات** اگرچہ اس کتاب **تحفۃ العاملین**
کے تیسری جلد کے پہلے حصہ مین بخورات کواکب مفصل تحریر ہین ولیکن
اس موضع پر بہی مجملاً لکہنا ضرور معلوم ہوا اسلئے ثبت کرتے ہین خلاصہ
بخورات منسوب کواکب مطلوب ساتہہ بخور کواکب طالب کے جمع کر

اور بخور جلاوے اور عزیمت پڑھے **بخور زحل** عود و لبان
بخور مشتری عود و شکر **بخور مریخ** عود و دارچینی
بخور شمس عود و صندل سرخ **بخور زہرہ** عود و
صندل سفید **بخور عطارد** عود و کافور **بخور قمر** عود و شہد
فائدہ بخور کا یہہ ہے کہ بخور کے دینے سے عمل بہت جلد اثر کرتا ہے فقط

نمایش نوین بیچ بیان تقسیم حروف وغیرہ کے جب حروف کی تکسیر حاصل
کرے اور چاہیے کہ وقت مین پڑھے تو کسطرح پڑھا چاہیے پس اعراب
دیوے اوس حروف کو کہ چار قسم کے عناصرون سے کسی ایک قسم ہووے
اوسی قسم پر قانون اسکا اسطرحپر ہے کہ حروف سطر پر دیکھیے جس حرف کو کہ
آتشی پاوے اوسپر نصب مقرر کرے اور اصول نصب دینا سات حروف
کا یہہ ہے اَ ہَ طَ مَ فَ شَ ذَ اور جب سطر مذکور مین
حرف بادی دیکھیے اوسپر رفع مقرر کرے سات حروف بادی یہہ ہین
بُ وُ یُ نُ صُ تُ ضُ اور جب سطر مذکور مین حرف
خاکی دیکھیے اوسپر جزم مقرر کرے سات حروف خاکی یہہ ہین دْ حْ لْ
غْ رْ خْ غْ اور جب سطر مسطور مین حروف آبی دیکھیے تو اوسکے بیچ
زیر مقرر کرے سات حروف آبی یہہ ہین زِ کِ جِ قِ ثِ
سِ ظِ دوسرا قانون بیچ اعراب دینے حروف التقاء ساکنین اور
توالی اربع حرکات پیدا ہونے سے موجب ثقل قرات ہوتا ہے کیونکہ التقاء
ساکنین اور توالی اربع حرکات یعنے چارون حرف متحرک ہونا محالات تلفظ اور
محال ابتداء کلام سے ہین نزدیک نحات کے اور نزدیک حکمار کے ثقل
تلفظ اور محال ابتداء کلام کو خارج کردے ولیکن اوپر اس قانون کے سطر

مذکور کو اعراب دیوین اس طریق سے کہ حروف سے اسمار رباعی بناوین تا
مجموع سات نام ہوتے ہین وہ یہہ ہین ضَرِیْعُ لَیِّ تُمْ ضُدُّ ضُمَ
ضُمُمْ یُزِ ثُزَبُّ ذُوْ ضُنُیُ مُضُنُ ضُمُمْ یُبِ انکا اعراب ملایم
ومناسب ہے اس نمایش کے ہے اور فائدہ اعراب دینے حروف سکا یہہ
ہے کہ پڑہنا اونکا آسان ہو اور دوسری غرض یہہ ہے کہ عمل کیوقت تاثیر جلد
ظاہر ہو **نمایش دسوین بیچ استخراج اسمار الحسنی حروف ممتزجہ**
طالعین اور ممتزج اسمین طالب اور مطلوب سے ✤ جان کہ استخراج اسمار
حسنی باریتعالی چند نوع پر ہے **نوع اول** اسطریق پر ہے کہ پہلے چاہئے
کسی لوح یا کاغذ کے اوپر حروف ممزوجہ کو علیحدہ علیحدہ ثبت کرے اس ترتیب سے
جملہ حروف ۲۸ ض ز ی ع ث ی ن م ض د ص
ر ص م ی ز ت ر ن ی ض ی ص ن ض م ی ب
پس ہمنے نظر کئے ان سطور مین کہ کونسے اسمار اللہ تعالی ہین حروف ان سطور
سے نکلتے ہین تا تمام حروف سطور کو اسمار حسنی مین لیوین کہ یہہ نوع کافی ہین
مسطور ہے اسی نوع سے پایا دو نام کہ مرکب تھے آٹھ حروف سے کہ سطور
مذکور میں سطور مین وہ یہہ ہین مُضِیْرُ نُصِیْرُ یہہ دو نام ہشت حرفی کو
نکال لئے اون کے حروف پر سطور مین خط سیاہ کھینچے باقی حروف ۲۰ رہے
اس ترتیب سے ز ع ث ض ص م ی ز ت ر ن
ی ض ی ص ن ص م ی ب پہر نظر کئے اوپر اس سطر حروف
کے پائے ایک نام کہ مرکب تھا چار حرفون سے کہ بیچ سطر مذکور کے تھے وہ
یہہ ہے بَرْتِیْنُ اور یہہ نام چار حرفی سطر موصوف سے نکال لئے اور
اسکے چار حروف پر سطر مین خط مارے باقی رہے حروف ۱۶ اس ترتیب

سے   ز ع ض ص ز ت ر ی ض ی ص ن ص
م ی ب   پہر نظر کیا اس سطر مین پایا ایک نام کہ مرکب تھا تین
حرفون سے کہ بیچ اس سطر کے تھے وہ ہی   رَضِیُّ   یہہ نام تین حرفی سطر
مسطور سے نکال لیا اور اوسکے حروف پر خط مارا باقی رہے حروف ۱۳
اس ترتیب سے   ز ع ض ص ز ت ی ص ن ص م ی ب
پہر نظر کیا اوپر اس سطر کے پایا ایک نام کو کہ مرکب تھا تین حرفون سے
کہ بیچ اس سطر کے تھے اور وردہ اس نام مین داخل ہوئے   بَصِیْرٌ   وہ یہہ
تین حروف اس نام مین تھے اونکو لیکر سطر مین اونپر خط مارا باقی رہے حروف
۱۰ اس ترتیب سے   ز ع ض ص ز ت ص ن م ی
پہر نظر کیا اس سطر مین اور اسماء اللہ مین پایا ایک نام کہ اوسمین اس سطر کے
دو حرف تھے وہ ہی   زَکِیٌّ   جو حروف سطر کے اس نام مین تھے اونپر
خط مارا اور سطر سے نکال ڈالا باقی رہے حروف ۸ اس ترتیب سے
ع ض ص ز ت ص ن م   پہر نظر کیا اس سطر مین اور اسماء اللہ
مین پایا ایک نام کہ اوسمین تین حرف اس سطر کے تھے وہ یہہ ہے   مُتَعَظِّمٌ
جو حروف کہ اس سطر کے اس نام مین داخل ہوئے ہین اونپر خط مارا اور
سطر سے نکال ڈالا باقی رہے حروف ۵ اس ترتیب سے   ض
ز ص ن م   پہر نظر کیا دیکھا کوئی نام نکلا مگر تین نام کہ پہلا حرف او
ص اور ن تھا وہ یہہ ہین   صَبُوْرٌ   صَانِعٌ   نُوْرٌ   تین نام تین حروف
کے باقی رہے حروف ۲ اس ترتیب سے   ز م   پہر نظر کیا
پایا دو نام اسماء اللہ سے وہ ہین   رَازِقٌ   مُقْتَدِرٌ   اسی طریق
سے سطر حروف کو مکرر خرچ کرے تا جمیع اسماء الحسنی اوس سے مستخرج ہون

اور سے لکھے اس ترتیب سے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔
بحق ہذاہ الاسماء الحسنی المستخرج من ہذا الحروف ضُرَیْحٌ ۔ مَنْعٌ ۔ صَمَدٌ ۔ ضُرٌّ
ضُمَیْرٌ ۔ تُرَیْءُ ۔ ضُنَیْضُنٌ ۔ صُمَیْتٌ ۔ اَلْمُصِیْرُ ۔ اَلنَّصِیْرُ ۔ اَلْمُعِیْنُ
اَلرَّضِیُّ ۔ اَلْبَصِیْرُ ۔ اَلزَّکِیُّ ۔ اَلْمُعْظَمُ ۔ اَلصَّبُوْرُ ۔ اَلْقَابِضُ
اَلنُّوْرُ ۔ اَلرَّزَّاقُ ۔ اَلْمُصَوِّرُ ۔ **نوع دوم** بیچ استخراج اسماء
حسنی حساب جمل سے وہ یہہ ہے کہ حساب ابجد سے حروف کو جمع کر
جسطرح کہ آگے ذکر ہوا جملہ عدد حروف ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰ پس
لیا یعنی اس عدد سے کتنے نام حاصل ہوتے ہین ازروی حساب شناتوی
نامہای باریتعالی سے چند اسماء نکلے مثال اسم غفور عدد ۱۲۸۶
اور مقتدر عدد ۷۴۴ اور ملک عدد ۹۰ اور مغیث
عدد ۱۵۵۰ یہہ اسماء مطابق اعداد حروف مستخرج ہوئے عزیزو
اس ترتیب سے ہی ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق ہذاہ الاسماء الحسنی
المستخرج من عدد ہذہ الحروف المسئلہ بحق الملک الغفور المقتدر المغیث
ایضاً اور بعضے استخراج اسماء الحسنی حروف مقابل عدد ہندسہ حروف
سے کرتے ہین مثال اعداد حروف یہہ ہین ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰
ع ۷۰ اور خ ۶۰۰ اور غ ۱۰۰۰ ان حروف سے اسماء حسنی
لیوین جیسا عین سے علیم خی سے خبیر غین سے غنی جیم سے جلیل
فقط اسطریق استخراج اسماء الحسنی آیندہ بھی بموقع نقل کرینگے اس جا اسی پر
اکتفا کیا **نمایش گیارہوین** بیچ بیان استخراج ملایک موکل علوی
یہہ بھی چند نوع ہین خلاصہ طریق استخراج اسماء الحسنی حروف سے اور عدد
حروف سے جو معلوم ہوا اب واضح ہو کہ ملایک موکل کے استخراج کی ترکیب

یہہ ہی کہ حروف سے لیوے حروف سے بروج نکالے اور بروج سے کواکب اور کواکب سے عناصر نکالے اور موکلات چار نوع کے اوٹھایا چاہیے اور استخراج موکل بھی چند نوع پر ہیں پہلی نوع یہہ کہ نکالنا موکل کا خواہ حروف خواہ بروج خواہ کواکب خواہ عناصر سے اور موکل استخراج سے دستیاب نہوں تو اسمار ملایک مقدس مطہر قرشیا پر نظر کرے اور چند نام موکلات قرشیا سے لے سے حروف سطر کو درہم مارے مانند حروف استخراج کے دوسری نوع بیچ استخراج موکل اسمار حسنی سے فافہم اما ملایک موکل چار نوع کے ہین جو حروف سے منسوب ہین ایک جدول انشاء اللہ تعالی اسطریق کی آیندہ کسی موضع پر ثبت ہو گی جس سے بہت کچھہ حال ظاہر ہوگا

موکلات آتشی ا اسرائیل ہ روعائیل ط اسمعیل م اشقائیل ف تنکفیل ش ہمرائیل د اہراطیل موکلان بادی ب جبرائیل ر زقیائیل ی سراکیطائیل ن حولائیل ض اجمائیل ت عزرائیل ص موکلان ابی ج کلکائیل ظ لوفائیل ک اخدودائیل س بحتوخائیل ق عطرائیل ث میکائیل خ لوذائیل حروف موکلان خاکی ذ جعلکائیل ح تنکفیل ل طاطائیل غ اوخائیل ز احوائیل خ سمکائیل ع حیائیل ✤ کیونکہ احقر مولف کو حروف اور اسماءی موکلون مین غلطی معلوم ہوتی ہے اسلئے موکلان حروف تہجی کو اس جگہہ بعد تنقیح اور تصحیح تمام درج کرتا ہے اگرچہ آیندہ بھی مندرج ہونگے وہ یہہ ہین موکلان حروف تہجی الف اسرافیل ب جبرائیل

ت عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل ح تنکائیل
خ مہکائیل د دردائیل ذ اہرائیل ر اہوائیل
ز شرفائیل س ہموائیل ش ہمرائیل ص اجمیائیل
ض عطکائیل ط اسماعیل ظ لوزائیل ع لومائیل
غ لوضائیل ایک دوسرے نسخہ میں درطائیل ہے ف سرحائیل
ق عطرائیل ک صرورزائیل ل طاطائیل م ردیائیل
ن حولائیل و رفتمائیل ہ دورائیل ی سراکیطائیل

دعای قرشیا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم قرشیاً وجلاً
وملاً ویوثیاً ثیوثیاً سمونلثاً ثلیثاً افرطاً ادراطیاً عنطاً
عنطیاً طوطاً طوطیاً اهیاً تدمهیاً هامهیاً هلامهیاً هلیلمیاً هوجواً
ہرائیل اطوائیل جحیطائیل خرروائیل رومنائیل اشرویحیا
اسنجبائیل اھوائیل اعلائیل اکوائیل طوشوشائیل زدخوثائیل
زوقائیل خمورہ عائیل تبتفائیل تلقائیل برکشائیل شرثائیل
بورائیل سقتش رائیل سغز سلہائیل کالکائیل میکائیل سرکسائیل
اہ واہ وایۃ تمتوسیوا مجدوائیل مقوائیل منطودائیل منطوطرہ
مشعودہ مجدوردہ یرغانفز غائیس اطاثیش ارطمیش اوردہ
اردہ وریایۃ مینائیل اکھائیل صوردوائیل درداییل سمخائیل
جمائیل بطمطائیل سخطیائیل سدمائیل منطری معنظری
منطری بزرما بزروما ارزصائیل انکذا انکذی ترمائیل
زہرنائیل الہامی اہامی انہیمی تملیثیا شثیا تکوتۃ تکوتۃ
سمطرسیاً شہطرلیا سہطریثا شہطرلیا یہ اہلی

ومالی وولدی بحق ہذہ الاسمار السفرۃ وبحرمت ہذہ الاسمار السفرۃ و
بحرمت ہذہ الاسمار البدرۃ والبرکۃ والکرام الکاتبین والروحانیئین ان تقضی
حاجتی یا قاضی الحاجات ویا مجیب الدعوات یا رب العالمین ویا خیر الناصرین
برحمتک یا ارحم الراحمین ۵ گذشتہ حصون مین اس جلد سوم سے
اسی دعای مبارکہ قرشیا کو معہ اسناد وغیرہ کے لکھا ہے اسمین اور اوسمین کچھہ
کچھہ تفاوت ہے عامل شامل خبیر بعد مقابلہ بخوبی تصحیح کرکے عمل مین لائیگا حقر
نسخہای منقول عنہ کے تفاوتون کو ظاہر کرنے نقل دونون کی جدا جدا لیا ہے
زیادہ گنجائش تحقیقات نہین ہے اسے عامل کے حوالے کیا کیونکہ بدون تصحیح
کوئی عمل کرنا جائز نہین ہے اسلئے کہ ممکن ہے کہ اوس عمل عزائم مین سہو
کاتب سے کچھہ خطا ہوئی ہو یا بین طبع کسی طرحکی خرابی واقع ہوئی ہو پس لازم
ہے کہ پہلے تصحیح کرلے بعد عمل مین لاوے ایسے ہی بہیون سے استاد کی بہت ضرورت
ہے عامل جاہل ایسی خطا مین نہ پڑے کہ کتاب موجود ہونے پر استاد کی کیا
ضرورت ہے اور اسطرحکا گمان بھی نکرے کہ استاد کے ضرور ہونے پر کتاب
کے طبع کرنیکا کیا فائدہ کیونکہ بدون اوستاد کے اوس سے کارروائی ہوتی نہین ہے
بلکہ یہہ جانے کہ جسطرح وجود استاد کا ضروری ہے اوسیطرح موجود ہونا کتاب کا نہایت
ضروری ہے کیونکہ وجود استاد کچھہ پرچہ کاغذ نہین ہے کہ اعمال کو اوسکے اوراق جلد
پر ثبت کرکے واسطے دوام کے اوسکے انتقال کے بعد یادگاری کو نزدیک اپنے
رکھین تا نسلاً بعد نسل اوس سے استفادہ کرین بلکہ یہہ اسی کتاب کا فیض
ہے کہ عاملیون کے جملہ اعمال اوسمین درج ہونے سے اونکا نام ابتک باقی
ہے اور پشت در پشت منتقل ہوتا چلا آتا ہے جمیع علوم متنوعہ متداولہ کا یہی
حال ہے کہ کتاب کے فیض سے ابتک باقی ہین نہ کہ اوسکے موجد کے ورق حیات

پر ثبت رہنے سے باقی اور یادگار رہے ہین اس باب مین الا چند وجوہ کو اس
مقام مین بیان کرتا مگر حوصلہ کتاب کا پست دیکھکر دم مار نہین سکتا ہی فقط اتنا
ہی واسطے دفع کیف ورق خیال عامل جاہل کے کافی ہے تا اس طریقے کا بہا ہے
بجا جے تشکیک ورق الخیال کہین تو بجاہے نکرین فقط اب اگر چاہین کہ اسما
ملایک مؤکل چار نوع مذکور اور اسمار قرینیا کو اس سطر یعنے حروف ممزوجہ طالب
دممزوجہ اسمین طالب ومطلوب سے استخراج کرین تو پہلے حروف کو مجمل کرین
اس ترتیب سے ض ز ی ع ث ی ن م ض د ض ر ض
م ی ز ث ر ن ی ض ی ض ن ض م ی ب
نظر کیا اور پر ان حروف کے پایا تین نام کہ مرکب تھے سات حروف سطر سے جیسا
زائیل ہر نام مین ملایک مؤکل مقدس زائیل ہے کہ معنی اوسکے خدا ہی عز وجل
اور یہہ مشہور ہے کہ ایل خدا کو کہتے ہین سریانی زبان مین ان تین نام زائیل
اور مناٸیل اور روماٸیل مین جو سات حروف سطر کے ہین اون
حرفون پر خط مارا اور سطر سے نکالدیا اسیطریق سے اسمای ملایک مؤکل کو
پیدا کرے مانند استخراج اسمار حسنی مذکورہ قبل کے زیادہ شرح وبسط کی
حاجت نہین ہے عاقل کو اشارہ کافی ہے لوعدیگر استخراج ملایک
موکل مین یہہ بھی دو طریق ہی پہلی طریق یہہ ہے کہ حروف ایک خاصیت کو
سطر سے نکالڈالا اور لوح پر ثبت کیا اس طریق سے کہ حروف خاصیت غیر مکرر
کو کہتے ہین دو یہہ ہین خ ز ی ع ث ن م ص د ر ب
نظر کیا اور پر بیست وہشت گانہ یعنے اٹھائیس ۲۸ حروف پر کہ حروف سطر سے
مؤکل نکالین تو اوپر صفحہ کے لکھین اس ترتیب سے خ لوزائیل ز
رطلیل ی ابھمایل ع جبرئیل ث حدوا ن لوحاد

م اسمعیل ص عطکائیل د لکائیل ر ھکائیل
ب سرائیل دوسری طریق یہہ ہے کہ حروف بروج سے موکل
استخراج کرین وہ یہہ ہے کہ جدول حروف سے حرف خاصہ بروج کو دیکہکر
موکل اوسکا لیوے مثال م حرف آتشی ہے اور تعلق برج اسد سے
رکہتا ہے موکل برج اسد اسراطیل ہے اور حروف بادی سطر
مذکور مین چہہ ہین اور وہ خاصۂ برج میزان و دلو و جوزا ہین وہ یہہ ہین ص
ی ت ن ص ب موکل بروج میزان و دلو و جوزا یہہ ہین
ہمرائیل ہمواکیل صحکائیل حروف آبی سطر مذکور مین ایک ہے
ز تعلق برج سرطان سے رکہتا ہے موکل برج سرطان تمغائیل
ہے اور حروف خاکی سطر مسطور مین تین ہین وہ ہین ع د ر یہہ حروف
تعلق برج ثور و سنبلہ و جدی سے رکہتے ہین موکل برج ثور و سنبلہ
وجدی عزرائیل سہکائیل سمکائیل ہین جب موکلان
بروج کو سطر موصوف کے حروف سے نکال لیا تب موکلان کواکب کو استخراج
کرے وہ اسطریق پر ہے کہ خداوند بروج مذکور کو دیکہکر اور موکل اونکی کو لیوے
خداوندان ان بروج جو حروف سے سطر کے حاصل ہوئے ہین یہہ ہین ÷
اسد سے شمس جوزا و سنبلہ سے عطارد میزان و ثور
زہرہ دلو و جدی سے زحل سرطان سے قمر خلاصہ پانچ
کواکب خداوندان ان بروج کے جو حروف سطر سے حاصل ہوئے ہین نکلے
یعنے شمس و عطارد و زہرہ و زحل و قمر موکل ان خداوندان بروج کے یہہ ہین
کلمیا اشمعون ازقائیل نقوائیل اسکی ایل ÷ اس
مقام پر خاکسار مؤلف موکلان بروج اور موکلان خداوندان بروج یعنے

سیارونکو دو نسخون سے علیحدہ علیحدہ لکہتا ہے کیونکہ اسمای مؤکلون مذکورہ مین بہت
تفاوت اور اختلاف نظر آتا ہے اسلیئے اونکا لکہنا نہایت مناسب معلوم
ہوتا ہے اور آئندہ انشاء اللہ تعالی استخراج اسمای مؤکلون کے عمدہ عمدہ
طریقے تحریر کرینگا اور اس آٹھوین طلسم کے تیسری نمایش مین جدول
حروف اور جدول بروجات معہ مؤکلون کے لکہے ہے مقابلہ کرکے تصحیح کرینوین
احقر کو فقط اختلاف دکہلانا منظور ہے تطبیق روایتین کرکے تصحیح کرین +

اختلاف اسماء مؤکلان بروجات منقول مقصود العاشقین وغیرہ سے

حمل	سراطائیل	ثور	خرزائیل	جوزا	اہوا سرائیل		
سرطان	قیفائیل	اسد	حرکائیل	سنبلہ	سماکائیل		
میزان	نہم الخائیل	عقرب	صبہ صائیل	قوس	صلطنائیل		
جدی	سماکائیل	دلو	سخازائیل	حوت	فقہائیل		

ایضاً اختلاف اسماء مؤکلان بروجات

حمل	شیراطائیل	ثور	عزرائیل	جوزا	اکرائیل
سرطان	فیقائیل	اسد	ہمواکیل	سنبلہ	اسمائیل
میزان	ہمکائیل	عقرب	صیلصائیل	قوس	سیملغان
جدی	سمکائیل	دلو	تیفائیل	حوت	قہماد

اختلاف اسماء مؤکلان سبعہ سیارہ منقول مقصود العاشقین وغیرہا سے

قمر	لیعوائیل	عطارد	اسمائیل	زہرہ	میموں
شمس	کلائیل	مریخ	بخزاد	مشتری	جہائیل
زحل	بزقائیل				

ایضاً اختلاف اسماء سبعہ سیارہ

قمر	اقوئیل	عطارد	اسلیمائیل	زہرہ	اسموں

شمس کُلیاءئیل مریخ بحراءئیل مشتری تمہائیل
زحل قیائیل اختلاف اسمای مؤکلون کو اس سے پا لیوین

ملخص کلام جب کہ سطر مذکورہ قبل سے اسمار حسنی اور اسمار ملائکہ مؤکل اور ملایک مؤکلان بروج اور مؤکلان کواکب حاصل کرلیوے تب ملایک مؤکلان عناصر کو استخراج کرے اوسکو چار قسم پر تقسیم کر کے اسطریق سے نکالے وہ یہہ ہے کہ چار محل ثابت کیا اور جو حرف کہ آتشی پایا اوسکو پہلے محل پر رکھا اور جو حرف کہ بادی پایا اوسے دوسرے محل پر رکھا اور اوسے بادی نام دیا اور جو حرف کہ آبی ہو اوسے تیسرے محل پر رکھا اور اوسے قسم آبی دیا اور جو حرف کہ خاکی ہو اوسے چوتھے محل پر رکھا اور اوسے قسم خاکی نام دیا چنانکہ ان حروف چار نوع عناصر کو اوپر چار محل اور چار قسم پر آراستہ کیا اور اسمای ملایک کو چار قسم پر ثابت کیا مثال

قسم اول حروف آتشی م ف ا مرا مری مر
قسم دوم حروف بادی ت ت ص ب فافہم
قسم سوم حروف آبی را ملاب ✣ قسم چارم حروف خاکی ع د ر

ملایک مؤکل حسب حروف خاصہ اور بروج متعلقہ حروف اور کواکب اور عناصر ان حروف سے لیوے اور دوسری نوع استخراج ملایک اسمار حسنی ہندسہ حروف سطر سے ہے وہ اعداد یہہ ہے ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰
یہہ مؤکل مستخرج ہوتے ہین قدمہا شرو قیا یرغا تفرغا
اما بناء عزیمت کا بھی کانی سے نقل کئے ہین اور زیادہ روشن ہونے یہان بھی بیان اوسکا کرتے ہین وہ یہہ ہے کہ لیوین پہلے اسماء الحسنی مستخرج سطر مذکور سے اور اسیطرح ملایک مستخرجہ حسب عدد حروف

تکسیر سے اور بنانا عزیمت کا اس کتاب مین اس نوع سے ذکر کئے ہین
کیونکہ یہہ نوع دوسرے انواعون سے مختصر تھی تا کہ کتاب بھی دراز نہو اور
دوسرے انواعون سے بھی عزیمتین بناتے ہین مگر اس جگہہ یہہ بیان زیادہ
تحریر کرتے ہین کہ اوپر اسمای ملایک محصلہ سطر مذکور کے لفظ ندا زیادہ کرکے
کہین قدمہا دا شرو قیا دیرغا و تفرغا بعدہٗ اسماء الحسنی مستخرجہ عدد حروف
سے کو ذکر کرین اور پڑہا دین سطر اسما یہ کہ بحق الملک المقتدر المغیث الغفور
اس جگہہ امتزاج محبت طرفین کا ذکر کیا چاہیے اور نام اوسکا پڑہا چاہیے
یعنے بعد ذکر اسماء حسنی یہہ کلام کہے ان تمزجو محبت زید بن مریم فی
قلب عمر بن زینب کا مزجت حروف اسمی د قلبہ و فوادہ بمحبت الحق
ہذا الاسماء عجلوا الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا ✦
اور عزیمت کے پڑہنے کے اعداد کا طریقہ قبل ذکر ہوا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے
کہ عزیمت کتنے مرتبہ پڑہا چاہیے **نمایش بارہوین بیچ** بیان موافق
کرنے اوقات اعمال کو حسب طالع طالب اور مطلوب اور وغیرہ ضروری
لوازمات و نقوشات چارون عناصر و نکے آگاہ ہو کہ طالع مطلوب کہ عمر
بن زینب ہی برج اوسکا میزان ستارہ زہرہ جب چاہے تکسیر لکھے
تو دیکھے زہرہ کو اگر متصل ہو ساتھہ مودت ستارہ اور برج طالب کہ دلو
ہے اور ستارہ زحل ساعت مشتری مین یا زہرہ مین اوسوقت کہ ستارہ مطلوب
کا ساتھہ ستارہ طالب کے مقارن یعنے نزدیک اور ملا ہو حروف لکھے اور عزیمت
پڑہے اور اگر ستارہ طالب و مطلوب کا ایک ہو تو جو ستارہ کہ حاصل دونون
کے طالع کا ہے اوسے طالب کا اور قمر کو مطلوب کا ٹھہرا دے اور قمر کو ناظر بنادے
ساتھہ طالب کے ستارہ کے بمودت و محبت کہ یہہ بھی وہی حکم رکھتا ہے بلاشک

اپنا اثر دکہلائیگا عمل اوسکا خالی نجائیگا اور اگر ستارہ طالب اور مطلوب کا ساتھہ
مودت و محبت کے نہو تو اوس عمل مین مشغول نہو کہ محنت اور مشقت اوسکی ضایع
ہوگی کیونکہ اثر نکریگا تضیع اوقات کا نتیجہ لائیگا اور بخورات کواکب اپنے محل پر دیگر
ہوئے اور فائدہ بخور یعنے دہوریکا یہہ ہی کہ جب پلیتہ لکہیگا اوسوقت بخور دینے
سے جلد اثر کرتا ہی سریع التاثیر ہوجاتا ہی **ذکر لوح کواکب** یہہ بہی
ضروریات سے ہی اور اسکا کچھہ اشارہ پہلے بہی ہوا ہی لوح سات طرح
کے منسوب سات کواکب سے ہوتے ہین اسطریق سے لوح ل لوہا
ی کہیر ح سیسا س سونا ھ قلعی و
تانبا ر چاندی لوح یعنے تختی واسطے لکہنے اور کہودنے نقش کے
مثال کہ مخصوص ہو ساتہہ کوکب شخص مطلوب کے مانند عمر بن زینب کہ ستارہ
اوسکا ھ سے منسوب اور برج میزان کا پس لازمین وہ لوح کہ نسبت رکہتی ہے
ساتہہ زہرہ کے وہ ہی قلعی بعدہ وقت لایق مین جسکا ذکر قبل از زمین ہوچکا ہی
ہندسہ مکسر عمر بن زینب اور زید بن مریم جو یہہ ہی ۱۳۰ ۶ ۳۰۰۰
اِسے قلعی کی تختی کے اوپر نقش مربع یعنے شکل چار در چار ہینا بہرے اس صفت
سے پہلے تو طریق برابر بہر کرنا اعداد طالب اور مطلوب کا جاننا چاہیئے اوسے یہہ
ضعیف تلقین کرتا ہی واسطے تعلیم مبتدی کے اگرچہ انواع نقوش کے بہرنیکے طریقے
اس جلد سوم تحفۃ العاملین کے پانچوین حصہ مین مفصل نگارش پائے ہین ولیکن اس جگہ
بباعث ضرورت ایک نقش چار در چار کو لکہنا لازم ہوا لہذا اوسے چارون عناصر
سے منسوب کرکے ہر ایک کے رفتار کی ترکیب کو ثبت کرتا ہے خلاصہ وہ اس طرح
بہرے کہ مجموع عدد طالب اور مطلوب جو یہہ ہین ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰
عدد طبعی ۴۴ اس سے حذف کیا یعنے نکالا باقی رہے ۲٬۶۳۶

اسے چار قسمت کیا ایک قسمت مین ایک زیادہ کیا اور پہلے خانہ مین لکھا جیسا
کہ روش قدیم ہے اور سپر بڑہاتا جاوے اسی طریق سے آغاز کرکے انجام دے پہلا
جیسا کہ لکھا گیا ہے واسطے نقش بادی کے ضلع اول کے آخر خانہ سے اور
نقش آبی کے ضلع آخر کے آخر خانہ سے اور واسطے نقش خاکی کے ضلع اول
کے آخر خانہ سے اور واسطے نقش آتشی کے ضلع اول کے اول خانہ سے نقش
پُر کرے نقوشات آیندہ سے یہہ بات طالب و شایق پر بخوبی واضح ہوجایگی
اور پہلا نقش شکل عددی اسماء طالب و مطلوب جو زید بن مریم اور عمر بن
زینب ہین معہ حروف طالع کا ہے جسکا بیان مسلسل اول سے چلا آتا ہے اور
دوسرے نقوش مربع اجل ہین جسمین بعض بلکہ اکثر عامل لوگ اعداد طالب
و مطلوب کو ملا کر لکھتے ہین اس جگہہ واسطے نشاندہی اور تمثیلاً درج کرتے ہین
تاکہ طالب راغب کہ طریقہ استخراج اعداد طالب اور مطلوب اور بروج
اور اسماء الحسنی اور موکلات وغیرہ اور عزیمت کے بنانے سے واقف ہوا ہے
اس سے بخوبی ماہر ہوجاوے کسیطرحکی خامی اوسمین نرہے فقط وہ یہہ ہے
نقش عددی ممسر کرف مذکور یہہ ہے

۹۱۷	۹۲۰	۹۲۳	۹۱۰
۹۲۲	۹۱۱	۹۱۶	۹۲۱
۹۱۲	۹۲۵	۹۱۸	۹۱۵
۹۱۹	۹۱۴	۹۱۳	۹۲۴

اور مربع اجل
جس کا پہلے ذکر
ہو چکا ہے اوسے
آیندہ صفحہ مین
درج کرتے ہین
چارون طبع پر بعد
ملاحظہ دریافت کرین

نقوش

نقش مسطورہ یہہ ہین

آتشی

ص

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور
نقش بادی کی رفتار
اس طریق پر ہے
وہ یہہ ہے

بادی

ص

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

اور
نقش مربع آبی کی
رفتار اسطریق پر ہے

آبی

ص

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

اور
نقش مربع خاکی
صفحہ آیندہ مین
درج ہوتا ہے فقط

خاکی

نقش خاکی کی رفتار اس طریق پر ہے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نمایش چودہویں

بیچ بیان شرایط عمل کے شرط یہہ ہے کہ عامل کو چاہیے کہ

حیوانات جلالی اور جمالی سے پرہیز کرے جلالی مانند گوشت اور مچھلی کے
جمالی مانند پیاز لہسن گھی وغیرہ کے اور وجہ حرام سے دوری کرے اور جھوٹ
غیبت خلق سے بھی بچے اور کسی بندہ خدا کو آزار نہ دیوے اور ہمیشہ اوراد
اور نماز اور تسبیح اور تہلیل اور تمجید اور درود اور استغفار اور روزہ
کا ملازم رہے تاکہ اوسکے شجر اعمال مثمر ثمرات فوائد خوب اور عوائد مرغوب
ہوں کیونکہ اس علم میں خود عامل کو پرہیز ہر چیز کا کیا چاہیے تاکہ ہر عمل میں
اوسکے اثر پیدا ہو بغیر پرہیز و تقوی کے اوسکا کوئی عمل موثر نہوگا مفت میں
گویا اوقات اپنی ضایع کرتا ہے اور اس علم شریف کو دام خلایق بھی نگردانے
جیسے کہ بہت لوگ ایسے ایسے نظر آتے ہیں کہ ظاہر میں تو متقی و پرہیزگار دکھلا
دیتے ہیں مگر باطن میں مردم فریبی کا شیوہ اختیار کرکے اس علم شریف کے
ذریعہ سے اونہیں ٹھگتے ہیں ایسے مکار فریب باز خوش ظاہر اور بد
باطن سے اعمال ٹھیک کب آوینگے کیونکہ خبث باطنی اوسکے اعمال کے مانع
ہوتی ہے ہوا ہی ہوا پر اوڑا لیجاتی ہے یہہ ساتھہ دو گوش و یک بینی کے

بجاتے ہین ایسے عاملون کے سبب سے اس علم شریف پر عیب کا داغ لگتا
ہے اور انکے مفید اثر نہین ظاہر ہوتے جسطرح کہ اندنون علم طب بھی بعض
جہال یونانی طبیبون سے کہ محض نام کے ہین بدنام ہو رہا ہے دو چار کتابین طب کے مقابل
دیکھکر حکیم بنجاتے ہین جو بیچارہ مریض واسطے علاج کے مطب مین حاضر ہوا
اوسے بلا تشخیص گڑہ کر کہدیتے کہ تجھے یہہ مرض ہے ضعف معدہ سے ناطاقتی
کے علامتین چہرہ پر ظاہر ہین مار الجبن رفع ضعف معدہ کو بعدیل ہے آپکیواسطے
معزجات وجوارشات بھی ترتیب دونگا جس سے خلل دماغی بھی مٹ جائیگا دل
تقویت پائیگا ہاضمہ قوی ہوگا اس اس قسم کے ترزیقات و مزخرفات لایعنی بیان
کر کے کچھہ وجہ نقد علیل سے لیکر معالجہ جاری کرتے ہین ایک قلیل مدت مین موافق
حیثیت علیل سو دو سو روپئے وصول کر لیتے ہین اور اوس بیچارہ کو حبہ بہر فائدہ
نہین ہوتا ہے وجہ نقد خرچ کرتے کرتے بیزار ہو جاتا ہے اور حضرت حکمت مآب
کو پورا اسفید شہک پاکر کنارہ کرتا ہے خلاصہ ایسے ہی بزرگواروں سے علم طب
جسکی بزرگی تمام عالم پہ روشن و مبرہن ہے بدنام ہوتا ہے وہی حال اس علم
شریف کا بھی ہے بلکہ یہہ علم شریف منتہائی علوم ہے عامل اسکا ایسا شخص ہونا چاہئے
جو جادوی ہو جلیہ چوداہ علمون پر کہ یہہ علم شریف کچھہ لایق شان ہر طفل خاک نشین
نہین ہے اسکی بزرگی کی تعریف و توصیف قلم و زبان ادا کر نہین سکتا ہے
اور احقر مؤلف بباعث بعضے افکارات و لواحقات کے زیادہ اس سے
لکہنے کی طاقت نہین رکہتا ہے ناطقہ لال ہے پریشان حال ہے الغرض اتنا
اشارہ عاقل کو کافی ہے فقط **نمایش چودہوین** تکسیرات مین
منقول کتاب کنز المؤمنین سے جو قصیدہ ابو علی سینا رحمتہ اللہ علیہ سے نقل
ہوا ہے اور دوسرے ضروریات جن سے بعض اعمالات گذشتہ کی تائید

و تصحیح ہوتی ہے اور اعمال اٹھائیس حروف اور اوقات عمل اور ترکیب اسماء الحسنیٰ اور منسوبات کواکب طبایع مردم پر اور تقسیم حروف ۲۸ او پر سات کواکب کے اور صورت قسمت حروف عناصروں پر خلاصہ پہلے اٹھائیس حروف کو اوپر چار عناصروں کے قسمت کرتے ہین اور سکے بعد سات کوکبون سے اون حرفون کو منسوب کرتے ہین چار عناصر یہہ ہین ✦ النار الحارۃ الیابسۃ المنسوبات الہوی الحارۃ الرطبۃ ہو مرفوعات الماء الباردۃ الرطبۃ مجرورات التراب الباردۃ الیابسۃ مجزومات ✦ جدول اٹھائیس حروف تہجی کی جو چار عناصروں پر قسمت کئے گئے ہین یہہ ہے ✦

ناری	ع	ن	م	ل	ی	و	ا
خاکی	ح	ت	ف	س	ک	ذ	ج
آبی	ط	ص	ز	ث	ش	ر	ه
بادی	ق	ض	غ	ظ	خ	د	ب

یہہ جدول فوق واسطے تقسیم حروف کے نہایت صحیح ہے اسے ساتھ سبعہ کواکبون کے تقسیم کرے اس طریق سے کہ ایک حرف حروف ناری سے اور ایک حرف حروف خاکی سے اور ایک حرف حروف آبی سے اور ایک حرف حروف بادی سے لیکر ایک کوکب سے منسوب کیا چاہیے جیسا کہ اج ہ ب زحل سے منسوب کیا گیا ہے اور و ذ ر د مشتری کو دیا گیا ہے اور ی ک ش خ مریخ کو دیا گیا ہے اور ل س ث ظ

شمس کو دیئے ہین اور م ف ز غ زہرہ کو دیئے ہین اور
ن ت ص ض عطارد کو دیئے ہین اور ع ح ط ق قمر کو
دیئے ہین پس اگر چاہے عمل طالب اور مطلوب کی اس نوع سے کرے
تو دیکہے کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف کونسا ہے اور وہ حرف کونسے کواکب
سے متعلق ہی حروف اوس کوکب کو حاصل کرنیکے بعد اسیطرح لیوے
حروف نام طالب اوسکے بعد دونون نامون یعنے نام طالب کا مقدم
اور نام مطلوب کا موخر اور حروف کواکب مطلوب کو درمیان دونون نامون
کے لکہے جیساکہ لکہا جاتا ہی طالب ز ی د م ر ی م حروف کوکب
و ر ز د حروف مطلوب ز ی ن ب ح د ا تینون نام کے
حروف ایک کے بعد دوسرے نام کا اسیطرح ضم کرے تاکہ سطر حروف
تمام ہوجاوے اور اوس سے اسمار ثلاثی حاصل ہون مثال پہلا حرف طالب کے
نام کا ز اور پہلا حرف کوکب کا و اور پہلا حرف مطلوب سکے نام کا
ز ہے تینون کو جمع کرنے سے یہہ ہوا زوز پس اسی طریق
سے آخر تک حروف طالب اور کوکب اور مطلوب اور اونکی ماتون کے نام ایک کے
بعد ایک ضم کرنے سے یہہ اسمار ثلاثی نکلتے ہین وہ یہہ ہین زوز یری
درن مدا بدح یزو مرا اور اعراب حروف پر چار
قسم سے جنکا ذکر آگے ہوچکا ہے تاکہ حروف چارون عناصرونکا امتیاز
رہے کہ کونسا حرف کونسے عنصر سے متعلق ہی اور لوح کو بموجب کوکب
مطلوب کے بنا کر اوسپر فوق حروف تکسیر لکہے کہ بہت جلد تاثیر بخشیگا مجرب ہے
بقیہ کنز المومنین اگر چاہے ان حروف کو دائرہ خط مین کہ منسوب ہے ساتہہ
کوکب مطلوب سے لکہے تو پہلے لوح منسوب کوکب مطلوب کو تیار کرے اور

کے بعد حروف کو از یمین درج کرے جسے آئندہ ثبت کرینگے اس جا پر بہ بیان اشارتاً لکھنا ضرور ہوا کہ خطوط کواکب یعنے زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر ان ساتون کوکبون مین سے جو کوکب کہ مطلوب کا ہوگا اوسکا خط پشت نقش پر ثبت کیا چاہیئے پس ذیل مین جدول خطوط کواکب معہ وغیرہ لوازمات واسطے سہولت کے لکھتے ہین

جدول خطوط کواکب معہ اشیا کہ جنسے پشت نقش پر خطوط مذکور لکھنا چاہیے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	نام کوکب
⊢	⊟	X	٥	X	⊢⊣	[illegible]	خطوط کواکب
افیون	شہد و زعفران	صندل سرخ	عود	صندل	نیل و زعفران	کافور و مصری	نام اشیا

جدول تصریح امورات و نام اشیا کہ جن سے نقش لکھنا چاہیئے یہہ ہے

تصریح امورات	نام اشیاء
محبت مرد و عورت	مشک زعفران گلاب مصری
مہربانی حکام و تسخیر خلائق	مشک زعفران خون ہدہد
دل بندی چشم بندی زبان بندی	عنبر لوبان مشک گوند زعفران لونگ نمک سنگ مرچ سیاہ
بیماری رنجوری خلاصی محبوس درد	مشک کافور زعفران گلاب مصری
واسطے دشمنی وغیرہ کے	خون بوم خون غلیواز

پس شایق کو خطوط کواکب اور دوسرے لوازمات سے کے معلوم ہونیکے بعد گذشتہ تکسیر کے اور باقی اسی قسم سے تکسیر انکے لکہنے کی ترکیب بتاتے ہین وہ اسطریق پر ہے ﴿ جانَن کہ کوکب مطلوب کا مشتری تہا خط جسکے تین ہین پس مجموعہ حروف طالب مطلوب اور کوکب یہہ ہی ﴿ ز و ز ی ر ی د ر ن م د ب ر و ح ی ز و م ر ا بعدہ ان حروف کو اوپر لوح مخصوص کوکب مطلوب کے اس وضع سے لکہے ﴿ وہ یہہ ہے

ز و ز ی ر ی
ا   د
ر   ر
م   ن
و   م
ی ح ح ی ر ج د

اور اگر لوح مخصوص کوکب مطلوب دستیاب نہو سکے تو کاغذ پر لکہے مگر لوح پر لکہنا واسطے جلد اثر کرنے عمل کے نہایت مفید ہے ﴿ لیکن چار لوح لکہنا چاہیئے اور ہر وقت لکہنے اونکے بخور متعلق کوکب مطلوب اوسے دیا چاہیئے اور لکہنے سے کے بعد لیوے موم سفید اور اوس سے چار صورت مانند آدمی کے بنا دے اور پیٹ اونکے خالی رکہے اور اون نوشتون دہوری دیئے کو لپیٹ کر ایک ایک ہر ایک صورت کے پیٹ مین رکہے اور بند کرے اور اون چارون کو بموجب چار طبعون کے عمل مین لاوے یعنے ایک کو دیگدان یعنے چولے مین اسطرح گاڑے کہ آگ سے بچلے اور ایک کو ہوا پر کسی بلند درخت کی ٹہنی مین لٹکا دے اور ایک کو نزدیک پانی کے نمناک جگہہ مین گاڑ دے اور ایک کو زمین مین دفن کرے کہ سرگردان ہوکے آئیگا اگرچہ بیچ حجرہ آہنی کے ہوگا کسی نہ کسی طرح سے خود کو طالب کے خدمت مین حاضر کریگا کہ مجرب ہے اور یہہ عمل شیخ ابو علی سینا رحمتہ اللہ علیہ کے

قول ہے نقل ہوا ہے واللہ اعلم بالصواب اور امام بونی رحمۃ اللہ علیہ
صاحب شمس المعارف بیچ رسالہ ترجمہ جمعہ کے فرماتے ہین کہ چاہیے کہ نام طالب
کو مطلوب کر آخر لکھے حروف طالب اور مطلوب کے عدد ثبت کرے اور اوسکے
بیچ مربع شمسی کے وقف کرے پس تکسیر فریقین مین بحسب ضرب اعداد حرف
مطلوب کو اعداد حرف طالب کے مقابل رکھے اس صنعت سے جو دکھایا
جاتا ہے اسی قیاس سے عمل مین لاوے جیسا کہ حروف مطلوب اور طالب
چونکہ حرف اول مطلوب ز تھا اور عدد اوسکا ۷ اور حرف اول
طالب ع تھا اور عدد اوسکا ۷۰ ساتھ حرف طالب کے ضرب
کیا ۴۹۰ ہوا اوسکے بعد دوسرے حرف مطلوب کو کہ ی تھا اور
عدد اوسکا ۱۰ اور دوسرا حرف طالب کا م تھا اور عدد اوسکا ۴۰
باہم ضرب کئے ۴۰۰ ہوئے اوسکے بعد تیسرا حرف مطلوب کا
د تھا اور عدد اوسکا ۴ اور تیسرا حرف طالب کا ر تھا اور
عدد اوسکا ۲۰۰ سے باہم ضرب کئے ۸۰۰ ہوئے پس جملہ ضربون
کو جمع کیا تو ۱۶۹۰ ہوئے اور یہہ نوع سب انواعون سے
آسان و سہلتر ہے اور اعمال محبت فریقین مین بہت موثر ہے وفق مربع
شمسی مین لکھے اور بموجب گذشتہ چار طبعون پر عمل مین لاوے جسطرح کہ اعمال
تکسیرات و استخراج مین ذکر ہوا ہے واللہ اعلم بالصواب **نمایش**
پندرھوین اس نمایش مین بعض متفرقات کے تئین لکھتا ہے جو کہ
عاملون کے کار آمد ہین اگرچہ اس کتاب مین اکثر یہ درج ہین مگر بنظر تصحیح
اوسکے اس جا بھی ثبت کیا ہے کیونکہ اکثر روایتون مین احقر کو اختلاف
نظر آیا ہے ہرچند اونکے تصحیح مین کمال درجہ کوشش بھی کی ہے مگر بنحو اسے

الانسان مرکب من الخطاء و النسیان ممکن ہے کہ سہو واقع ہوئی ہو لہذا
ترک انکا جائز نجانا فقط ۔ **بیان سعد ونحس کواکب** زحل نحس اکبر ہے
اور ہر ایک برج مین اڑہائی برس رہتا ہے اور ساتوین آسمان پر رخشان ہے
مشتری سعد اکبر ہے اور ہر ایک برج مین تیرہ ۱۳ مہینے رہتی ہے اور چھٹے ۶ آسمان
پر درخشان ہے ۔ مریخ نحس اصغر ہے اور ہر ایک برج کو پینتالیس دن
مین طی کرتا ہے پانچوان آسمان پر لمعان ہے ۔ شمس سعد ہے
اور بعضے نحس بھی کہتے ہین مگر سعادت اور نحوست اوسکی حسب نظرات اور
مقام کے ہے ہر ایک برج مین ایک مہینا یعنے تیس ۳۰ دن یا کم وبیش رہتا ہے
اور چوتھے آسمان سے نور افشان ہے ۔ زہرہ سعد اصغر ہے
اور ہر ایک برج مین ستائیس ۲۷ یا کم وبیش رہتی ہے اور تیسرے آسمان
سے درفشان ہے ۔ عطارد ممتزج ہے یعنے اپنے نحس کے ساتھ نحس اور
سعد کے ساتھ سعد ہے اور ہر ایک برج مین سولہ ۱۶ دن رہتا ہے اور دوسرے
آسمان سے نورفشان ہے ۔ قمر سعد ہے اور ہر ایک برج مین
اڑہائی دن رہتا ہے اور پہلے آسمان سے نور بخش ہے ۔ لہذا عامل کو
چاہیے کہ بروقت اعمال نظرات اور درجات کواکب کو تقویم مین دیکھ لیوے
پھر عمل شروع کرے ۔ **بیان موکلات بروج** پہلے بھی اس حصہ مین
اختلاف اسمای موکلان بروج کو ثبت کیا ہے اس جگہہ دوسری روایت
سے اسکی نقل لیتا ہے اور اسکے بعد جدول شرف وہبوط وغیرہ کواکب
کا درج کریگا موکلان بروج یہہ ہین ۔ حمل سراخیل ثور
مہکیل جوزا ہمرائیل سرطان تمقائیل اسد
سرائیل سنبلہ سمہائیل میزان ہمرائیل عقرب

صلصائیل قوس سرطائیل جدی سبکائیل دلو
سہمکتبائیل حوت قہنائیل ❖ جدول شرف وہبوط وغیرہ

بروج	بیوت	وبال	شرف	ہبوط	فرح	شرح	اوج	حضیض	مشترک
حمل	مریخ	زہرہ	آفتاب	زحل	عطارد	شمس کیت	مشتری	زحل	عطارد
ثور	زہرہ	مریخ	ماہ	ذنب	راہ قمر	مشتری	زحل	عطارد	زحل
جوزا	عطارد	مشتری	راہ	کیت	زہرہ	مریخ	شمس کیت	راہ قمر	مریخ
سرطان	ماہ	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	آفتاب	ماہ	زہرہ	عطارد
اسد	آفتاب	زحل	عطارد	زحل	کیت	مریخ	زہرہ	مریخ	زہرہ
سنبلہ	عطارد	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	ماہ	راہ	زہرہ	شمس
میزان	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	شمس	مشتری	مریخ	مریخ

عقرب قوس کو جدی و دلو و حوت ان برجون کو جدول سے خارج کیا ہے احقر نے بھی نسخہ منقول عنہ کی اطاعت کیا ہے واللہ اعلم بالصواب **بیان** موکلان حروف تہجی یہہ بیان بھی قبل ازین ہوا ہے مگر اس جگہہ دوسرے نسخہ سے نقل اسکی لیجاتی ہے وہ یہہ ہے ❖ الف اسرافیل ق ہمواکیل س کلکائیل ج عطروائیل ع اوخائیل ی سراکیطائیل ل طاطائیل م رویائیل ھ

ارقائیل ص ابجمیلیائیل ر اہوائیل ز حوکائیل
ط اسمعیل غ اوخائیل ث میکائیل ب
جبرائیل ح تنکفیل ظ نودا ن مولاہ خ
ہمکائیل ف سربائیل ک حدودا و رتمائیل
ت عزرائیل ش ہمرائیل ض عطکائیل
د دردائیل ذ اہراطیل اس کتاب تحفۃ العاملین
مین آیندہ ادعیات معہ مؤکلات وسورہای کلام مجید معہ مؤکلان احقر مؤلف
نے معتبر کتابون سے فراہم کیا ہے مگر الحال مصلحت یہہ ہے کہ بعد چندی اگر
توفیق حضرت واہب العطیات یاور ہو تو شایع کرے قلم خاص خود سے لکہے
اوسوقت تمام موکلان متعلقہ حروف کی کامل تصحیح ہوجایگی حق سبحانہ تعالی کے
رضا و اختیار پر ہے وا لا قصد احقر ہی کہ اس کتاب کو اس سے زیادہ نہ لکہے
اسی پر اکتفا کرے مگر قضا و قدر الہی سے بندہ ناچار ہے اوسیکو سب اختیار ہے
حروف متعلقہ کواکب حروف گذشتہ جنکے موکلات دکہائے گئے
ہین وہ ساتون کواکب سے اس ترتیب سے متعلق ہین حروف زحل
ا ق س ج حروف مشتری ع ی ل م
حروف مریخ ہ ص ر ز حروف شمس ط غ ث ب
حروف زہرہ ح ظ ن خ حروف عطارد ف ک و ت
حروف قمر ش ض د ذ **بیان نظار کواکب**
ستارون کے نظرون کے خواص جدا جدا ہین کوئی نظر دوستی کی اور کوئی
دشمنی وغیرہ کی ہوتی ہے اونکے نظرونکا لحاظ رکہکر عمل کرے کہ مؤثر ہوگا ضایع
نجائیگا اور اس کتاب کی دوسری جلد مین مختصر بیان اسکا تحریر ہے اس جگہ

بھی بباعث ضرورت تسطیر ہوتا ہے اور نظرات کواکب کے دریافت کیواسطے تقویم ہر سال روان کی ضرور ہے کیونکہ ساتون کواکب سیار ہین ایک جگہہ اور ایک برج مین مقیم نہین رہتے ہین پس بسبب سیار ہونے انکے کوئی ایسا طریقہ مقرر نہین ہو سکتا ہے جس سے طالب بروقت ضرورت جان لیوے کہ فلانا کوکب فلان برج مین ہے اور فلانے کوکب سے کونسی نظر رکھتا ہے اس باعث سے مانند جمیع خلقت کے بندہ بھی معذور ہے لہذا اسکے دریافت کیواسطے تقویم ہر سال روان کی ضرور ہے اور اس جا بباعث تائید بیان زایچہ برج کا ثبت کرنا مناسب تھا مگر اس کتاب کی دوسری جلد مین ایک دو زایچے معہ بیان درج ہوئے ہین اسلیے لکھنا اوسکا موقوف رکھا وہان سے مطلب اپنا حاصل کر لیوے یہان بیان ضروریات ہے فقط **قران** اوسے کہتے ہین جو دو کوکب ایک برج مین واقع ہون کیونکہ قران کے معنی نزدیک ہونیکے ہین اور الف اس لفظ کا حذف کرنے سے قرن ہوتا ہے اہل نجوم کے نزدیک قرن سے مراد دورہ زحل کا ہے جو تیس ۳۰ سال مین بارہ ۱۲ برجون کو طی کرتا ہے اور اصحاب احادیث مین قرن کی مدت مین اختلاف ہے اوسکے تحقیقات کی یہان ضرورت نہین ہے **تسدیس** اوسے کہتے ہین کہ تیسرے اور گیارہوین برج سے کواکب ناظر ہون دوسری جلد مین اس کتاب کے بہتر خلاصہ ہوا ہے **تربیع** اوسے کہتے ہین کہ چوتھے اور دسوین برج سے کواکب ناظر ہون **تثلیث** اوسے کہتے ہین کہ پانچوین اور نوین برج سے کواکب ناظر ہون **مقابلہ** اوسے کہتے ہین کہ ساتوین برج سے کواکب ناظر ہون ایک دوسرے کو دیکھتے ہون **ساقط** اوسے کہتے ہین کہ چھٹے اور آٹھوین اور بارہوین اور دوسرے برج سے کواکب ناظر ہون اس نظر کو اعمال مین

استعمال واعتماد اور اعتبار نہین کرتے ہین کیونکہ یہہ نظر ساقط ہی رغطے کے معنی گرینگے ہین یہہ گری نظر ہی چندان اعتماد و اعتبار کے قابل نہین ہے الغرض ان نظرون کی مفصل تحقیقات اس کتاب کی دوسری جلد مین مندرج ہے وہان سے مطلب اپنا بخوبی حاصل کر لیوے قرآن کواکب طالب و مطلوب مین اعمال نہایت مؤثر ہوتے ہین تسدیس آدہی دوستی اور تربیع آدہی دشمنی تثلیث تمام دوستی اور مقابلہ تمام دشمنی کے عملون مین مؤثر ہین بیان

طالع ولگن واوقات بروج

اس بیان کو مفصل لکہنے سے کتاب بہت طولانی اور ضخیم ہو جاتی اسواسطے مختصر لکہتا ہی والا بہت طولانی ہی واضح ہو کہ رات دن کے ساٹہہ گہڑیان ہین بارہون بروج اونمین اپنا اپنا عمل رکہتے ہین اور ساٹہہ پل کی ایک گہڑی ہوتی ہی اور شمار اسکا طلوع آفتاب سے ہے

جدول اوقات بروج کہ اندر رات و دن کے جملہ بارہ بروج کا عمل رہتا ہی معہ تعداد گہڑی و پل

نام بروج یعنی لگن	حمل یعنی میکهه	ثور یعنی برکهه	جوزا یعنی متهن	سرطان یعنی کرک	اسد یعنی سنگهه	سنبلہ یعنی کنیان	میزان یعنی تولا	عقرب یعنی برچهک	قوس یعنی دهن	جدی یعنی مکر	دلو یعنی کمهه	حوت یعنی مین
گہڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۳۸	۱۱	۳	۴۳	۴۷	۳۸	۳۸	۴۷	۴۳	۳	۱۱	۳۸

مگر رات و دن ہر ایک مہینہ مین برابر نہین ہوتے ہین اسلئے جنتری سال مطلوبہ سے بحساب شنکرات کہ سال مین بارہ شنکرات ہوتی ہین اور شنکرات میکہہ یعنی حمل سے کہ مہینہ بیساکہہ سے شروع ہوتی ہی دیکہنا چاہئے اور جس مہینہ مین

ساعت دیکھنا ہو اوس مہینہ کی شروع تاریخ شنکرانت سے جسقدر دن گذر گئے ہوں اوسی قدر گھڑی و پل ساعت کی کمی و بیشی کا شمار کر لینا چاہیئے۔ اور جو شنکرات جس مہینہ مین ہوتی ہے طلوع آفتاب کا شمار اوسی برج یعنے لگن سے ہوتا ہے مثلاً سال شنکرات بیساکھ کے مہینہ مین میکھ کی شنکرات کسی دن کو شروع ہوئی تو بیساکھ کے و چند روز جیٹھ تک یعنے تا تاریخ اخیر شنکرات میکھ لگن مین سورج نکلیگا اور مہینہ شنکرات میکھ مین سورج اندر تین گھڑی ار تیس پل کے نکلیگا اسیطرح ہر ایک لگن حسب مقدار جدول بالا گذرتے ہین اور تیسوان حصہ گھڑیونکا اول روز شروع شنکرانت ماہ جیساکہ رات مین گذر جاتا ہے اور اسیطور ہر روز ایک ایک تیسوان حصہ رات مین بڑھتا ہے اور چھہ مہینہ تک رات زیادہ و دن کم و چھہ مہینا دن زیادہ و رات مین گھڑی اور پل کم ہوتے ہین اور جس لگن مین سورج نکلتا ہے اوسکے ساتوین لگن مین غروب ہوتا ہے اور جسقدر گھڑیان پہلی لگن کی قبل از طلوع آفتاب رات مین گذر جاتی ہین اوسی قدر گھڑیان ساتوین لگن کی جب باقی رہتی ہین تب سورج غروب ہوتا ہے ولیکن واجب ہے کہ ساعت حسب مطلب تجویز کر کے کلاک گھڑی وغیرہ سے کہ الحال ہر ایک جگہہ مین مقابلہ کر لیوے کہ گھڑیالون کا اندنون وفور ہے ایسے تہوڑے شہر اور قریہ ہونگے جسمین گھڑیالین نہون

بیان روز و رنگ وغیرہ کواکب

جدول سیارگان معہ خواص و رنگ وغیرہ سیارگان یہہ ہے

نام سیارہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
یوم	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
رنگ	سیاہ	زرد	کرمزی	سرخ	کبود و نیلا	سفید صندلی	سفید کافوری
طالع	منقلب	ثابت	ثابت	منقلب	ذوجسدین	ثابت	ذوجسدین

بیان ملایکان ہفتہ

اس جگہہ جدول ملایکان ہفتہ تحریر ہوتی ہے

جدول ملایکان ہفتہ معہ خواص کہ اعداد نام نقش دوستی و دشمنی مین شامل کیا جائے

ملک علوی	دردائیل	جبرائیل	اسمعیل	دقائیل	صرفیائیل	عنیائیل	کسمخائیل
یوم ہفتہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
خواص	جلالی	مشترک	جلالی	مشترک	جمالی	جمالی	جلالی

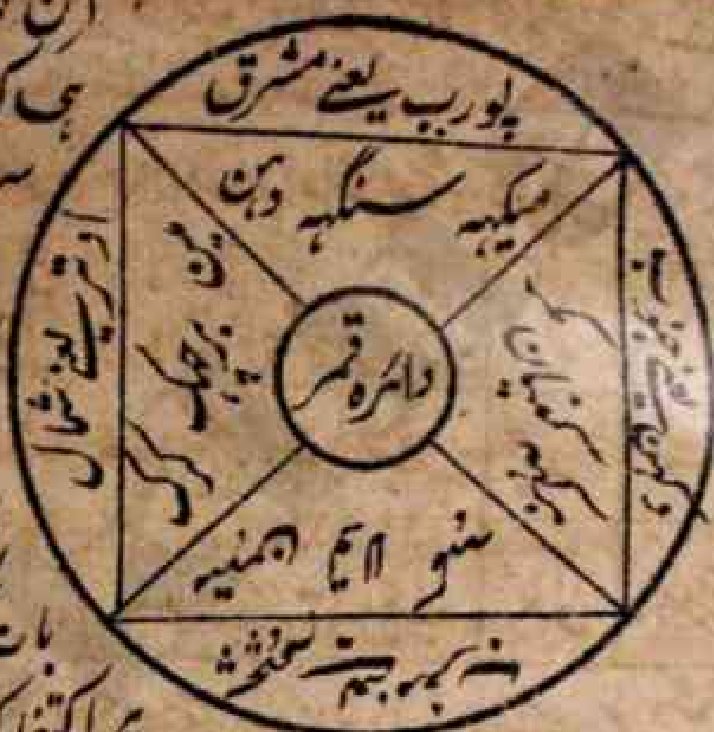
نقش دوستی وغیرہ مین جمالی اور نقش دشمنی وغیرہ مین جلالی موکل کے اعداد شامل کیا چاہیئے

بیان دوائر دساسول وجوگنی و قمر

ہرایک کام دوستی و تسخیر خلایق وغیرہ مین چندرمان سامنے خواہ داہنے اور دساسول وجوگنی بائین خواہ جانب پشت رکھے اور کام دشمنی وغیرہ مین دساسول اور جوگنی مقابل اور چندرمان بائین خواہ جانب پشت رکھکر نقش لکھنا چاہیئے مقامات دساسول اور جوگنی اور چندرمان دایرہای ذیل سے معلوم ہونگے







ان گذشتہ بیانون کو بھی لازم
ہی کہ حفظ کرے تا اعمال اور عمل
سریع التاثیر و جلد کارگر ہون
اور اسکا بیان مکرر ہوا ہے
کہ رنگ ستارون کے موجب
لوح وغیرہ لیوے اسلئے جدا
رنگ کواکب کے پیشانی پر اس
بات کی تصریح نہین ہوئی فقط اشارہ
پر اکتفا کیا ہی کہ عاقل کو وہ بس ہے

نمایش سولہوین اس نمایش مین طریق وضع عزیمت اسما طالب
ومطلوب سے ساتہہ بسط و مداخلات کے درج ہوتا ہے جس سے شایق
کو اس علم شریف کا لب لباب ہاتہہ آئے جواہر زواہر بے بہا پاوے الحمد للہ
یہہ کتاب اس عمدہ طور سے لکہی گئی ہے کہ منصف مزاج بعد ملاحظہ بلاشک
اس کی تعریف و توصیف فرمائیگا اسمین اظہار فضیلیات لسانی نہین ہی کہ حسن
عبارت پر اینٹہین جائین اپنی زبان پر عش عش کہائین بلکہ فضایل اعمالون
سے یہہ ایک درج گوہربار ہی شایق اسپر بدل وجان نثار رہے الفاظ
مغلق تو اسمین کمتر ہونگے صاف صاف عام فہم لکہی گئی ہے امید کہ حضرت
فیاض اپنے فیض لا انتہا سے اسے مقبول و مفید اہل عالم فرمائیگا اپنے اسما
حسنی کے تصدق سے وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم ؛ **واضح ہو**
کہ نمایشات گذشتون مین اگرچہ استخراج اسماء اعداد و موکلون وغیرہ اور
بنانا نقشون کے طریقے نہایت خوبی سے درج ہوئے ہین مگر یہہ آیندہ

طریقہ نہایت عمدہ و عجیب ہے خلاصہ طریق مذکور یہہ ہے طریق وضع
پہلے لیوے اسم طالب کو اور اوسے بسط کرے یعنے پہیلا اوسے یعنے حروف
اسم کو جدا جدا لکہے چنانچہ بسط کیا حروف اسم طالب کو کہ کمال محمد ہے اس
طریق سے ک م ا ل م ح م د اور اوسکے بعد مداخل کبیر
اور وسط اور صغیر کے حروف اور اعداد اونکے لیوے اور اعداد مداخل
کو اوپر اور حروف کو نیچے ثبت کرے مداخل وسط وہ ہی کہ عشرات
و مات و الوف یعنے دہئون اور سوؤن اور ہزارون کے رقم کو طرف
احاد یعنے ایکائی کے لاوے اور مداخل صغیر وہ ہی کہ اعداد غیر احاد کو کہ
بیچ مداخل وسط کے آئے ہین اوسے طرف احاد کے لاوے اور حروف
اسم طالب کو بسط دیکے لکہے اور تینون مداخلون کو اوسکے نیچے ثبت کرے
چنانچہ بسط اسم و مداخل کبیر یہہ ہے ک م ا ل م
ح م د مداخل کبیر یہہ ہے ق ف ج ل ج جب اس
عمل سے فارغ ہوا پہر اسم طالب کو باعتبار تلفظ بسط دیوے اور جو حروف
کہ تینون مداخلون سے حاصل ہوئے ہون اونکو اوسکے ساتہہ ملحق کرے
جیسا مداخل کبیر کے حروف ملانے سے یہہ سطر ہوئی اس صورت سے
ک ا ف م ی م ا ل ف ل ا م م ی م ح ا
م ی م د ا ل ق ف ج ل ج اگر اشارتاً مداخل کبیر جاننے
چاہے تو اوسکے اعداد کو حروف کے اوپر لکہے جسطرح سطر سابق مین
واسطے شایق کے ثبت ہوا ہے مداخل کبیر ض ثی ح
مداخل وسط ص ج ۹ ۳ مداخل صغیر ج ۳
بترتیب بسیط اخیرہ جمع کرے اور سطر سابق کے ساتہہ نصب

کرے اس نوع سے ک اف م ی م ا ل ف ل ا
م م ی م ح ا م ی م د ا ل ق ن ج ل ج ض
ی ج ص ج ج دو مداخل کبیر اور ایک مداخل وسط اور ایک
مداخل صغیر سے سطور گذشتہ کے حروف حاصل ہوئے حروف مکررہ سے
اوسے پاک کرے اس طریق سے ک ا ف م ی ل ح
د ق ج ض ص حروف گذشتہ حاصل ہوئے اسیطرح
زیج اسم مطلوب کے بھی عمل کرے چنانچہ کیا نام مطلوب کا حصول المعا
قل مین لایا اس صورت سے وہ یہہ ہے

ح	ص	و	ل	ا	ل	م	ع	ا	ش	✤
۸	۹۰	۶	۳۰	۱	۳۰	۴۰	۷۰	۱	۳۰۰	✤

مداخل کبیر ش ع و مداخل وسط م ہ
۵۰۰ ۷۰ ۶ ۴۰ ۵

مداخل صغیر ط ۹ اور سکے بعد حروف اسم مطلوب کو ساتھ
حروف تلفظ اوسکے اور تینون مداخلون کے بسط کیا اس طریق سے
ح ا ص ا د و ا و ل ا م ا ل ف ل ا م م ی م ع ی ن
ا ل ف ش ی ن ش ع و م ہ ط مداخل کبیر
غ خ ض ا مداخل وسط ق م ج مداخل صغیر خ
ان کو ساتھ حروف بسیط اخیرہ کے جمع کیا اس نوع سے ح ا ص
ا د و ا و ل ا م ا ل ف ل ا م م ی م ع ی ن ا
ل ف ش ی ن ش ع و م ہ ط غ خ ص ا
ق م ج ح حروف سطور گذشتہ حاصل ہوئے حروف مکررہ سے اس

پاک کیا یہہ حروف حاصل ہوئے ح ا ص د و ل م ف
ی ع ن ش ث ہ ط غ خ ق ج جب اس عمل سے فارغ ہوا
پس جو حرف کہ بیچ مخلص اسم طالب کے نہین ہی اوس حرف کو سطر مخلص اسم
مطلوب سے لیوے اور سا یہہ سطر مخلص طالب سے ضم کرے مخلص سے مراد
نامہای طالب اور مطلوب کے پاک کئے حروف سے ہی جیسا کہ آگے بیان ہوا
اوسے اس طریق سے ضم کرے ک ا ف م ی ل ح د ق ج
ض ص و ع ن ش ث ہ ط غ خ اور یہہ حروف مخلص کہ
نامون سے طالب اور مطلوب کے حاصل ہوئے ہین اوسے تکسیر دے تا سطر صدر
آخر مین پیدا ہووے اوسکے بعد تکسیر مخلص سے اسم اعظم نکالے اور یہہ چھہ
کلمات اور اعوان ہی کا اسم بسم اشم بشم یشم
اسم اعظم کے نکالنے کا طریقہ یہہ ہے کہ پہلے دیکھے کہ کون کلمہ ان چھہ کلمون سے
بیچ تکسیر کے آیا ہی وہ منصوب ہی یا مقلوب منصوب وہ ہی جیسا کہ مذکور ہوا ہر کلمہ
کو اوسیطرح پاوے جسطرح ہی مقلوب وہ ہی کہ ہر کلمہ کو اولٹا پھیر کر پاوے جیسا کہ
کا کو اک اور اسم کو مسا اور بسم کو مسب
اور اشم کو مشا اور بشم کو مشب اور یشم کو مشی
اس جگہہ یہہ بات سمجھائی جاتی ہی کہ ان تین مداخلات مذکورہ یعنے مداخل
کبیر اور مداخل وسط اور مداخل صغیر سے مطلب یہہ ہے کہ دوسرے حروف
خارجہ کو اسم طالب اور مطلوب کے حروف مین زیادہ کرے پس اوسکے حروف
ابجد کے تین درجے مقرر کئے ہین سو سے ہزار تک اور دس سے سو تک
اور ایک سے دس تک نو کے عدد پر اکائی اور نوے پر دہائی اور نو سو پر
سوون کی رقم ختم ہوتی ہی پس مداخل کبیر سے مراد یہہ ہے کہ اوسمین

سو ۱۰۰

تین یا چار حرف ہون ایک حرف سو سے ہزار تک کی رقم کا اور ایک حرف دہ سے
سے سو تک کی رقم کا اور ایک حرف دہائی اور ایکائی کی رقم کا جیسا کہ ش
غ ح و یا کہ غ خ ض ف ا اور مداخل وسط سے مراد یہہ ہے
کہ اوسمین دو یا تین حرف ہون ایک سو کی رقم کا اور ایک دہائی یا ایکائی کی
رقم کا جیسا کہ ظم ھ یا کہ ق مرج اور مداخل صغیر سے مراد
یہہ ہے کہ اوسمین ایک حرف اکائی یا دہائی ہو مگر اکثر ایکائی مین مستعمل ہے جیسا
کہ ظ یا خ حسب حروف طالب و مطلوب کے لیا کرتے ہین فقط
اگر چہ چہ کلمون گذشتہ یعنے کا و اسم دسیم و اشم و نشم و یشم سے کسی
کو منصوب پاوے تو سات حروف کو اوسکے بعد سے لیوے اور اگر مقلوب
پاوے تو سات حروف اوسکے ماقبل سے لیوے اگر سطر کے آخر تک سات
حروف نہ نکلین تو دوسری سطر سے متوالیاً یعنے ایک کے بعد ایک یا معکوس
یعنے اولٹا لیوے اور اسیطرح چاہیے اسم اعظم ساتہ چہ کلمون مذکورہ اور
اسم اعوان بھی اس تکسیر سے دس کلمون آیندہ سے نکلین جنکا آگے ذکر ہوگا
الحال تکسیر کیجاتی ہے ✦ **تکسیر اول:** ک ا ف م ی ل د ق ج
ط ا غ ک ح خ غ ط ھ ث ش س ن ع ز ص ض
ج خ ض ض ع ض ص ق ز ح ع ن ل ش ی ث م ھ ف
ش ی ل ث ن م ح ھ ع ف د ط ا ق غ ص ک
ط ف و ع ا ھ ق ح ع م ص ن ک ث ج ل خ ح ض ث
ع ن ح ک ق ث ھ ج ا ل ع خ و ی ف ض ط ش د و
ش د ق ی ک ف ح ض ن ط غ ش س د م غ
د ن ش ط خ غ ھ ش ع ص ج د ل م ا ا ل ج ع ھ خ

ض ق ح ی ف ق ک ✤ ا ک ا ف م ی ل خ د ق

ج ض ص و ع ن ش ش ھ ط ع ح ✤ جبکہ اس تکسیر سے
فارغ ہوئے اسماء اعظم کو اس سے نکالتے ہین جیسا کہ پایا پانچ سطر اول
کے کا کو منصوب لیا سات حروف اوسکے بعد سے وہ یہہ ہے
ف م ی ل د ق ج یہہ ساتون حروف متوالی یعنے ایک کے بعد
ایک لئے گئے ہین اس طریقہ کو منصوب کہتے ہین اور پایا دوسری سطر مین
یشم کو مقلوب لیا سات حروف اوسکے آگے سے وہ یہہ ہے
ھ ف ط ا غ ک خ یہہ ساتون حروف معکوس یعنے اولٹے
یشم سے ساتوین حرف کو اول ٹھہرا کر لئے گئے ہین اسی طریقہ کو مقلوب کہتے
ہین یہہ معلوم ہوا اب اسمای اعوان اس تکسیر سے نکالتے ہین ان دس
کلمون سے وہ یہہ ہین او عو طو کو ثا لی ہو ھا
ھی ھل اس جگہہ بھی ملاحظہ منصوب اور مقلوب ان کلمون کا
کیا چاہیے تکسیر مین جس جگہہ کہ ایک کلمہ ان دس کلمون سے واقع ہوا گر
منصوب ہو تو چار حرف بموجب گذشتہ اوسکے سامنے سے اور اگر مقلوب
ہو تو چار حرف اوسکے بعد سے لیویے الحال اسمای اعوان اس تکسیر سے نکالتے
ہین چنانچہ پایا پانچ سطر اول اس تکسیر گذشتہ کے عو کو مقلوب لیا
چار حرف وہ یہہ ہے ض ص ج ق اور تیسری سطر مین اس
تکسیر کے پایا او کو منصوب لیا حروف ط د ف ع تکسیر مذکور
سے اور اسی سطر مسطور مین پایا طو کو مقلوب لیا حروف ا ق
غ ص اور چوتھی سطر مین پایا ھا اور عو دونون منصوب و مقلوب لیا
کلمہ ھا کا منصوب ہے حروف ع د ف ط اور کلمہ عو کا

مقلوب سے لیا حروف ا ھ ق ح مشائخون اور استادون
نے اس فن شریف کے بروقت جمع ہونے دو کلمہ کے ایک جگہہ مین ایک کلمہ
کو متوالیگا منصوب اور دوسرے کلمہ کو معکوسا مقلوب لیئے ہین جیسا کر لیا
گیا ہے اور تکرار کلمہ کو معتبر رکہتے ہین اور ایک جا عمل مین لاتے ہین اور بعض
دونون کلمات گذشتہ کو منصوب کہتے ہین شاید سہو کاتب سے ہوا ور ساتون
سطر مین پایا ثو کو مقلوب لیا حروف ق ی ک ف جب جمع
اسماء اعوان کو نکالا پس دیکہہ کہ وہ مقبولہ ہین یا مردودہ مقبولہ وہ ہے کہ
موافق ہو ساتہہ اسکا ایک حرف و اعداد موضوعہ کے کہ ابتدای مداخل اثنا عشر یعنے بارہ
مداخلو نکا ہے اگر مطابق نہو تو چاہیے کہ اوسے مطابق کرے ساتہہ زیادتی
حروف اور اسقاط نقطہ یا نقصان نقطہ کے اگر اس عمل سے موافق نہووے تو
مردودہ جان اور عمل مین نلا اور چہوڑ دے الحال اسمای اعوان کو کہ عمل
گذشتہ سے استخراج ہوئے ہین مقبولہ بنائے جاتے ہین پہلا اسم
ص ص ج ق مداخل اسکا ساتہہ مداخل صغیر طالب کے موافق ہے
دوسرا اسم ط د ف ع مداخل صغیر اسکا ساتہہ کسی مداخل صغیر طالب
اور مطلوب کے موافق نہوا اسمین نقطہ زیادہ کیا ف ق ہوا ظ د ق ع
مداخل صغیر اسکا ساتہہ مداخل صغیر طالب کے موافق ہوا تیسرا اسم ا ق
غ ص مداخل صغیر اسکا ساتہہ مداخل صغیر طالب کے موافق ہوا چوتہا اسم
غ ذ ف ظ مداخل صغیر اسکا ساتہہ مداخل صغیر طالب کے موافق ہوا
پانچوان اسم ا ھ ق ح یہہ بہی مطابق نہوا اسمین حروف زیادہ کیا
ا ھ ق ح ب مداخل صغیر اسکا ساتہہ مداخل صغیر مطلوب کے موافق
ہوا چہٹہا اسم ق ی ک ف مداخل صغیر اسکا ساتہہ مداخل صغیر

مطالب کے موافق ہوا یہہ جملہ مقبولہ ہوئے پس حروف مقبولۂ اعوان سے
اس سطر کو بنایا   ص ض ح ق   ط د ق ع   ا ق غ ص
ح و ف ط   اھ ق ح ب   ق ی ک ف   پس ان
حرفون کو تکسیر کیا اور اس سے اسماء ملائکہ نکالا چار حرف منصوباً یا مقلوباً
ساتہہ اونہی دس کلمون کے کہ قبل ازاسکے مذکور ہوئے ہین اور ملائکون
کے نامون کے آخر مین لفظ ئیل کو ضم یعنے ملایا چاہیئے اور اس تکسیر
مین اسماء چار ملائکہ پایا اور اگر بیچ تکسیر مقبولات کے اسماء ملائکہ واقع نہون
بسبب اسکے کہ اعوانون کے نام تہوڑے ہین اور بیچ کسی ایک کلمہ ذوہ کا
گذشتہ کے پیدا نہون تو نظر کیا چاہیئے تکسیر مین جس جگہہ کہ دو حروف
ایک جنس سے ہون اور ایکدوسرے کے پہلو مین واقع ہون تو اگر وہ عمل
کار سعادت کا ہے تو چار حروف منصوب لیوے اور اگر نحوست کے کام کا ہے
تو چار حروف مقلوب لیا چاہیئے اور اگر دو حروف ایک جنس سے ایکدوسرے
کے بازو مین واقع نہون تو لاخیر فیہ ہاتہہ اوس عمل سے اوٹھاوے اوس کام
کو نکرے فقط الحال تکسیر کرتے ہین اور علامت سیاہی اور شنگرف سے
لکہنے کی بہی حروف تکسیر پر ثبت کیجاتی ہے ❖   تکسیر دوسری
ص ض ج ق ط د ق ع ا ق غ ض ع و ف ط اھ ف
ح ب ق ی ک ف سیاہی ف ص ک ض ی ج ف ق ب طح و ق ق ھ
ع ا ط ق ف غ و ص ع شنگرف ع ف ص ص و ک غ ض ف ی ق ج
ط ق ا ق ا ب ع طھ ح ق ع ق سیاہی ا ق ع د ف ص ح ص ❖
ھ و د ک ع ء ب ض ا ب ا ف ق ی ا قِ ق ج ط شنگرف ط ق ج
ق د ق ف ا ق ی ص ق ح ف ص ا ھ ض و ب ط غ ک ع

سیاہی ع ط ک ب ق غ ج ط ع ب ق و د ض ق ھ ف ا ا ص
ق ف ی ح ص ق شنگرف ق ع ص ط ح ک ی ق ف غ ق ج ص
سیاہی ط ا ع ا ب ف ق ھ و ق د ض اض ق ع ص د ط ھ ح ق ک ف
شنگرف ی ب ق ا ف ع غ ا ق ط ج ص ض ض ج ق ط د ق ع ا ق غ
غ ض ع د ف ط ا ھ ق ح ق ح ب ی ک ف

جب کہ اس تکسیر سے فارغ ہوئے پس نظر کیا پایا سطر اول مین عو
کو منصوب لیا حروف ف ط ا ھ اور اسی سطر مین پایا گیا
ھا مقلوب لیا حروف ط ف د ع اور چوتھی سطر مین اس
تک سیر گذشتہ کے پایا ہو منصوب طو مقلوب طو کو چھوڑ دیا
کیونکہ نوین سطر مین اس تکسیر کے جو اسی ایک سو دسوین (۱۱۰) صفحہ مین واقع ہے
تکرار آیا جب وہ بسمین عمل مین آئیگا ہو منصوب سے لیا حروف ط ک
ع غ اور اس تکسیر کے چھٹی سطر مین پایا ھا مقلوب کیونکہ
اس تکسیر کے پہلی سطر مین بھی ھا واقع ہوا ہی تکرار کے سبب سے اسے چھوڑ
اور پایا نوین سطر مین بحساب سطور صفحہ اور بحساب علامت سیاہی اور
شنگرف بھی آٹھوین سطر مین اس تکسیر کے طو مقلوب لیا حروف
ص ق ع د اس سے فارغ ہونیکے بعد ان حروف حاصل ہوئے
کو ساتھ کلمہ ئیل کے ترکیب دیکر اسماء ملائکون کو بنایا اس طریق سے
نطاھئیل طلعوعئیل طلعغئیل صقعدئیل اسکے بعد
یہ معلوم ہو کہ حروف اول سطر ای تکسیر دوم کو بقاعدہ نشان سیاہی
و شنگرف کے لیکر جمع کرے اور سطر آخر کو دونون تکسیر ونکے شمار مین نہ لاوے
کیونکہ مکرر واقع ہوئے ہین چنانچہ ہماری پہلی اور دوسری تکسیر کے حروف

اول

اول سطور بموجب علامت یہہ ہین ✦ پہلی تکسیر کے حروف سر سطر یہہ ہین
ک خ ض ش د م ا دوسری تکسیر کے حروف سر سطور یہہ ہین
ص ف ع ق ط ع ق ض دونون تکسیرون کے حروف پندرہ
ہوئے وہ یہہ ہین ک خ ض ش د م ا ص ف
ع ق ط ع ق ض قاعدہ یہہ ہے کہ اگر حروف زوج
ہون تو چار چار حروف کو مرکب بنا دین اور اگر وہ حروف طاق ہون تو پانچ
پانچ حروف کو ترکیب دیوین چنانچہ اس جگہہ حروف طاق نکلے ترکیب اسکی
یہہ ہے کخضشد ماصقع قطعقض یہہ جو حروف
نکلے ہین ان کو کلمات الطاہرات کہتے ہین ان سب اسماء ملایک
وغیرہ کو مرکب کر کے اور ملا کے عزیمت بنانا چاہئے اس طریق سے
بسم اللہ الرحمن الرحیم عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃَ
رَبِّ الْعِزَّتِ قُطَاهُمْیَلُ طَطْفُو رَهْبَیْلُ طَلْکَعْیَلُ بِحَقِّ الْمَالِکِ الْاَعْظَمِ
رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ قَلْمَحْذَقُ هُقَطَاعِیْلُ وَبِحَقِّ رَبِّنَا وَرَبِّکُمْ وَالْہِکُمْ
وَبِحَقِّ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاَسْمَاءِ الطَّاہِرَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ کَخَضَشَدَ
مَاصَقَعَ اَنْ تُسْرِعُوْا وَتُبَادِرُوْا اَیُّهَا الْاَعْوَانُ الْمَذْکُوْرُوْنَ صَصْحِیْ
تَدْقَمْ اَقْعَضْ عِجْ قَطَا اَهْقِجَبْ فَبِکُمْ اِلٰی تَحْصِیْلِ مَطْلُوْبِیْ وَحَاجَتِیْ
وَهُوَ حُصُوْلُ الْمَعَاشِ وَاَمْرُ رِزْقِهِمْ بِتَحْصِیْلِهِمْ مَعَاشًا کَثِیْرًا اِلَّا
فَسَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ هٰذِهِ الْمَلَائِکَۃَ رَبِّ الْعِزَّتِ قُطَاهُمْیَلُ طَطْفُو رَهْبَیْلُ
طَلْکَعْیَلُ صَقَعْدِیَیْلُ مِنَ السَّمَاءِ بِاَیْدِیْهِمْ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ
اِنْ یَضْرِبُوْا وُجُوْهَکُمْ وَاَدْبَارَکُمْ حَتّٰی تَحْصِیْلُ مَطْلُوْبِیْ هٰذَا وَاِنْ اَجَبْتُمْ
وَحَکَمَ اللّٰهُ وَبَشَّرَکُمْ بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۵

جب کہ عزیمت سے فراغت ہو جاے اوسکے بعد ہر ایک نام کو نامہای باریتعالی اور اسمای اعوان اور اسماء ملائکہ اور کلمات الطاہرات سے موزون کرے ساتھہ الفاظ اس جدول کے + جدول یہہ ہے

عناصر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیت ناری	اُ	هَ	طُ	مُ	فُ	شُ	ذُ
بیت بادی	بَ	وَ	یَ	نَ	صَ	تَ	ضَ
بیت آبی	جِ	زِ	کِ	سِ	قِ	ثِ	ظِ
بیت خاکی	دْ	حْ	لْ	عْ	رْ	خْ	غْ
بیت کوکب طالع	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

یہہ جدول گذشتہ اٹھائیس ۲۸ حروف ابجد کی ہے چارون عناصر دن کے حروف منسوبہ پر علامت اونکی رکھی گئی ہے اور اگر ذیل کیجانب سے پڑہنے اوپر تو کامل ابجد نکلیگی اور معلوم ہو جب کہ دو حرف ساکن کو باہم جمع کرے یا جمع ہو دین تو ایک کو گرا دیوے اور عزیمت کو بعد لکہنے تعویذ یا سطور تکسیر کے پڑہا جاہیے اور تعویذ حروف اون سطرون سے جو بنے

اسماء اعوان نکالے ہین بناوے حروف ہر ایک سطر کو جدا لکھے اور
مرکب بنا کر لکھے اس طور سے کہ ہر ایک سطر کو دوسری سطر کے نیچے متصل
ثبت کرے اور اوس تعویذ کو بروقت پڑہنے عزیمت کے مقابل نظر رکھے تعویذ یہ ہے

کاقیلحد فحضو غششهصغخ ضخجلصعقا دطا
فقهخثاثش شضیخلحیکنصمغحقهاعوفطا
مدحشغطنصحفکیفو ثغخهجلا

اوسکے بعد عدد حروف سطر اول کو تکسیر اول سے لیوے اور بارہ بارہ
طرح دیوے دیکھئے کیا باقی رہتا ہے اگر میزان اوسکا ناری ہو تو آگ
مین ڈالے اگر بادی ہو تو ہوا مین لٹکا دے اگر آبی ہو تو پانی مین ڈالے
اگر خاکی ہو تو مٹی مین گاڑ دے چنانچہ تین فرد الفرد ہو تو میزان ناری اور پانچ
فرد الزوج ہو تو میزان آبی اور چہار زوج الفرد ہو تو میزان بادی اور بارہ اگر
زوج الزوج ہو تو میزان خاکی اور اگر میزان ناقص ہو یعنے اگر ایک باقی
رہے ایک رات تو داہنے بازو پر باندہے اور اگر دو رہے تو بائین بازو پر باندہے
جیسا کہ مثال مین آیا ہے ٭ تکسیر اول کی سطر اول کے اعداد حروف یہ ہین
٢٦٣٧ ے پس ان اعداد کو جتنہ جگہہ طرح دینے سے باقی جتنہ
زوج الزوج رہا جسکے ایک طرح کے اعداد ٦٢١ ہین میزان
اسکا خاکی ہے خاک مین گاڑنا چاہئے **طریق عمل میزان** میزان
کے عمل مین لانیکا طریق یہہ ہے کہ اگر آتشی ہو تو اوسے تانبے یا لوہے کے
ورق پر لکھے اور آگ مین ڈالکر اوس عزیمت مستخرجہ کو پڑہے اور اگر بادی

اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھکر فتیلہ بنادے اور چراغ مین جلادے اور عزیمت
پڑہے یا کہ شیشہ مین ڈالکر آگ مین دفن کرے اور اگر میزان خاکی ہو
تو موم سے یا آہک یعنے چونہ سے تمثال یعنے صورت بنادے اور اس صورت
کو صورت مذکور کے سینہ مین پنہان کرے یعنے چہپا اور اوس صورت کو
نگونسار یعنے اولٹی خاک کے نیچے لٹکاوے اور عزیمت کو پڑہے اور اگر آبی
ہو تو پانی مین ڈالے اور عزیمت پڑہے اور اگر ہوائی ہو تو ہوا مین اوپر
کسی شاخ یعنے ٹہنی یا کسی لکڑی کے معلق لٹکاوے اور اگر وہ عمل نحوست
یعنے دشمنی وغیرہ کا ہے تو پہلی تکسیر کی سطر اول کو مقلوب بناوے اور اسی
طرح دوسری تکسیر کی پہلی سطر کو بھی مقلوب کرے اور سکے بعد اونکو جدا جدا تکسیر
دے تاکہ سطر اول بعینہ پیدا ہو اور دوسرے عملون کو بدستور سابق
بحال رکھے تاکہ عمل مین تفاوت نہووے اور بخورات اعمال سعادت
یعنے دوستی اور جمیع کار خیر مین یہہ اشیاء جلاوے عود زعفران
موتہہ مصطگی لوبان عنبر مشک مانند ان چیزون خوشبو
کے استعمال مین لاوے اور اعمال نحوست یعنے دشمنی اور جمیع کار شر مین
چیزون کی دہونی دیوے حنظل کبریت مانند ان اشیاء
کے استعمال کرے اور چار واسطے کار نیک کے ساعت نیک مثل
ساعت مشتری اور زہرہ مین لکہے اور کوئی میٹھی چیز منہہ مین رکھے اور واسطے
کار بد کے ساعت نحس مثل ساعت زحل اور مریخ کی اختیار کرے اور کوئی
چیز تلخ منہہ مین رکھے اور کار نیک کیواسطے نظر تثلیث اور تسدیس
اور مقارنہ کواکب اختیار کرے اور بد کام کے لئے نظر تربیع اور مقابلہ
کواکب اختیار کرے اور عمل سعادت کو جب کہ قمر زائد النور ہو بجالاوے

اور عمل نحوست کو جب کہ قمر ناقص النور ہو کرے کہ جمیع اعمال اوسکے مؤثر و
کارگر ہونگے اور اس کتاب تحفۃ العاملین مین شرایط اعمال مفصل ثبت
ہوئے ہین ناظرین باعزّ و تمکین جب کہ اس کتاب کو ابتدا سے انتہا تک نظر
ملاحظہ مین لاینگے تمام حقیقت کو پاینگے ہر ایک علیحدہ علیحدہ اعمال اور رعایتون
کو بطور مجموعہ ایک جا درج کیا ہے تاکہ کسی ایک عمل مین پریشانی دست
بندے حیرانی نرہے و اللہ اعلم بالصواب

نمایش سترہوین

اس نمایش مین نقش بہرنیکے قواعد بطور رفتار شطرنج کے دکہاتا ہے اگرچہ اس
جلد سوم کے پانچوین حصہ مین انواع نقوش بنانیکے طریقونکا بیان مفصل لکہا
ہے مگر شایقون کو بسبب ماہر نہونیکے دقت رہتی ہوگی لہذا بنظر تسہیل
تفہیم اس جگہہ نقش مثلث یعنے ۳ در ۳ اور نقش مربع یعنے چار در چار
کا بیان معہ رفتار مندرج ہوتا ہے اور انواع نقوش کے بہت ہین ایسے
چندین کتابونکا حوصلہ نہین ہے کہ تمام اونمین گنجایش پاوین نقش ثوانی
جو موضوع اور مقبول عاملان و حکمای ہند ہے اور مشایخان و کاملان عرب
و عجم جسپر چندان اعتماد نہین رکہتے ہین اس سے لیکر شکل صد در صد حضرت
مرتضی علی کرم اللہ وجہہ تک مشہور ہے اور کتب سیر و اخبار مین بیان اوسکا
مسطور اس خاکسار مؤلف کے نزدیک چندین اقسام کے نقوش موجود ہین
جن کی نقل اس کتاب مین نہین ہے خلاصہ بزرگی اس علم شریف پر یہہ ایک
نہایت عمدہ دلیل ہے اور فضایل مین اس علم مقدس کے راقم کو چند کلمے لکہنا
لازم تہا مگر وقت کو مقتضی اس امر کا نہ دیکہکر قلم انداز کیا کسی وقت مناسب
پر محول رکہا بحول اللہ و قوتہ سرانجام پائیگا فقط جان و آگاہ ہو کہ قاعدہ
پر کرنے نقش مثلث کا یہہ ہے کہ جس نام یا آیہ کا نقش بہرنا چاہے تو اوس

مین جتنے حروف کو لکہے جاتے ہین اونکے عدد نکالکے اور جو حروف پڑہا جاتا ہے کہ
لکہا نہین جاتا اوسکے عدد نلے جب عدد اسطرح نکال لے تب اوسمین سے بارہ گرا
باقی کو تین حصہ کرکے ایک حصہ کو پہلے خانہ مین لکہے جیسے حرفا اکحرف جوب
تین ہین اور ملفوظی چار ہین ایک ح دو نا و ایک الف لپ حروف
مکتوبی کے عدد پندرہ ہین بارہ گرادیئے تین باقی رہے ایک تین حصہ کئے ہر حصہ
کا ایک ایک عدد ہوا اوسی ایک کو پہلے خانہ مین لکہا پہر ایک ایک کو اوسپر زیادہ
کرکے ہر خانہ مین لکہتا جائے اسی طریقہ پر کہ پہلا عدد جہان لکہا ہے اوسی شطرنج
کے گہوڑے کی چال پر جو خانہ ہووے وہان دوسرا لکہے اور تیسرا عدد اوسی خانہ مین لکہے
جو دوسرے گہوڑے کی چال پہ ہو اور چوتہا عدد اوسی خانہ مین لکہے جو تیسرے رخ کی
چال پہ ہو اور پانچوان اوسی خانہ مین لکہے جو چوتہے سے فرزین کے چال پہ ہو اور
چہٹا اوسی خانہ مین لکہے جو پانچوین سے پہر فرزین کے چال پہ ہو اور ساتوان اوسی خانہ
مین لکہے کہ جو چہٹی سے رخ کی چال پر ہو اور اٹہوان اوسی خانہ مین لکہے جو ساتوین سے
گہوڑے کی چال پہ ہو اور نوان اوسی خانہ مین لکہے جو آٹہوین سے پہر گہوڑے کی
چال پہ ہو پس مثلث کے سب گہر پورے ہوگے مثلاً مثلث مین جو تک بعد بارہ عدد
کہا لکہے اعداد تین پر منقسم ہو پہرا نہین جاتا ہے ٭

شعبہ مثلث

دو اسپ آخر مثلث راست تصویر
دو اسپ و رخ و دو فرزین بازرخ گیرہ

۶ فرزین	۱	۸ اسپ
۷ رخ	۵ فرزین	۳ اسپ
۲ اسپ	۹ اسپ	۴ رخ

نقش مثلث مذکور جو شطرنج کی چال
پہ ثبت ہوا ہے معہ علامت رفتار
اسپ و فرزین و رخ کے وہ
نقش مسطور ہے ......
اور نقش جو انو طرحسے لکہا جاتا ہے

اس جگہہ فقط ایک نقش رفتار خانہ دوم پر اکتفا کیا ہے اس کتاب مین جملہ انواع اعما
ل کے مندرج ہین وہان معلوم ہوگا **نقش مربع** یعنے چار در چار مربع بہرنیکا یہہ
طریقہ ہے کہ اوسی قاعدہ عدد کو یعنے اعداد طلب یا آیہ وغیرہ نکالکے اونمین سے تیس
عدد وگرا دے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے اگر پوری تقسیم ہوجاے تو ایک حصہ کو
پہلے خانہ مین لکہے مثلاً جیسے کہ کل عدد چونتیس ۳۴ ہین تیس ۳۰ کم کرنیکے بعد چار بچے چار
کو چار پر تقسیم کیا پوری تقسیم ہوگئی ایک ایک حصہ ہوا ایک کو کسی خانہ مین لکہا بعد
اوسکے دوسرا عدد اوسی خانہ مین لکہا جو پہلے سے گہوڑے کی چال پر ہو اور
تیسرا کے تئین اوس خانہ مین لکہا جو دوسرے سے فرزین کی چال پر
ہو اور چوتہا اوس خانہ مین جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو اور پانچوان اوس
خانہ مین جو چوتہے سے رخ کی چال پر ہو اور چھٹا اوس خانہ مین جو پانچوین سے
اسپ کی چال پر ہو اور ساتوان اوس خانہ مین جو چھٹے سے فرزین کی چال پر
ہو اور آٹھوان اوس خانہ مین جو ساتوین سے اسپ کی چال پر ہو اور نوان
عدد اوس خانہ مین جو آٹھوین سے فیل کی چال پر ہو مگر ایسے طریق پر کہ اور عدد
کی فیل کی چال پیدا نہو اور دسوان عدد اوس خانہ مین جو ساتوین سے فیل
کی چال ہو اور گیارہوان عدد اوس خانہ مین جو چھٹے سے فیل کی چال ہو اور
بارہوان اوس خانہ مین جو پانچوین سے فیل کی چال ہو اور تیرہوان اوس خانہ
مین جو چوتھے سے فیل کی چال ہو اور چودہوان اوس خانہ مین جو تیسرے سے
فیل کی چال ہو اور پندرہوان اوس خانہ مین جو دوسرے سے فیل کی چال ہو
اور سولہوان اوس خانہ مین جو پہلے سے فیل کی چال ہو بس سب خانہ نقش
کے بہر جاوینگے اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد بچے جیسے مثلاً کل عدد پینتیس ہوں تو تیس
کم کرنیکے بعد پانچ بچے پانچ کو چار پر تقسیم کیا ایک ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب

بھی ایک حصہ کسی خانہ مین لکھے اور بموجب بیان لکھتا چلا آوے جب نیرہوین خانہ
تک پہنچے تو اوسمین ایک عدد بڑہا دیوے اور اگر دو عدد بعد تقسیم کے بچے ہون
تو نوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرکے لکھے اور اگر تین بچے ہون تو پانچوین
خانہ مین ایک عدد زیادہ کرکے لکھے نقش پورا ہوجاویگا مثال چار نقش کی اوپر
تحریر ہوتی ہے اور اس کتاب مین نقش مربع اجل کو جسکے عدد چونتیس ۳۴ ہین
ہر سولہ خانہ کے جداجدا رفتار اور خواص اوسکے لکھا ہے اس جگہہ چار نقوش حسب
بیان قبل بموجب رفتار شطرنج تسطیر کرتا ہے ❊

شعر مربع

اسپ و فرزین اسپ و رخ باز اسپ فرزین اسپ گیر ❊ پیل داری در مربع ہر طرف دوری پذیر

پہلی مثال اوسکی جو بعد تقسیم کے کچھہ نہ بچے وہ یہہ ہے ❊

۳۴

۱	۱۴ پیل ۳ کا	۱۱ پیل ۶ کا	۸ اسپ
۱۲ پیل ۵ کا	۷ فرزین	۲ اسپ	۱۳ پیل ۴ کا
۶ اسپ	۹ پیل ۸ کا	۱۶ پیل ۱ کا	۳ فرزین
۱۵ پیل ۲ کا	۴ اسپ	۵ رخ	۱۰ پیل ۷ کا

مثال دوسری

جو بعد تقسیم کے ایک عدد بچے وہ یہہ ہے

۳۵

مثال تیسری

اوسکی جو بعد تقسیم کے دو بچین آیندہ صفحہ مین درج ہی

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴ یہہ ۱۳ خانہ ہی
۶	۹	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۰

مربع تیسری مثال کا یہہ ہے......

م ۳۶

۸	۱۲ ٹ	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	ٹ ۱۳
۳	۱۷	۱۰ یہہ ۹ کا خانہ ہی ٹ	۶
ٹ ۱۱	۵	۴	۱۶

مثال چوتھی

اوسکی جو تقسیم کے بعد تین بچیین وہ یہہ ہے......

م ۳۷

ٹ ۹	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	ٹ ۸	۱۳
۳	۱۷	۱۰	ٹ ۷
۱۱	ٹ ۶	۴	۱۶

ان نقوش کے جس خانہ مین عدد بڑھایا گیا ہے اوسمین علامت عدد بھی ثبت کیا ہے اسی طریق سے ہر قسم کے نقشون مین عدد زیادہ کرکے درست کرین بیان کسورات اسکا جلد سوم کے پانچوین حصہ مین معہ نقشہای کسورات مفصل درج ہے وہان سے یاد کرین فقط

نمایش اٹھارہوین بیچ زکوۃ وغیرہ اسمارحسنی کے آگاہ ہو کہ طریقہ زکوۃ اسماء حسنی کے بہت ہین لیکن سہل طریقہ یہہ ہے کہ تمام اسمای شریف کو ہر روز ننانوی بار ننانوی روز تک بخلوص نیت پڑھے اور ہر اسم شریف مین لفظ ندا یعنے یا لگاوے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے زکواۃ تمام ہوگی اور یہہ طریقہ واسطے کشایش رزق کے بہت مفید ہے اور یہہ ایک جدول اعمال اسماء حسنی مروجہ ومعتبرہ بحساب حروف ابجد درج ہوتی ہے اس مختصر مین سب حال لکھا ہے وہ جدول صفحہ آیندہ مین ثبت ہے

حروف ابجد	اسمای حسنی	اعداد	معنی	خاصیت	تعداد ورد	نتائج	طبائع	بخور	بروج	منازل	کواکب	جن	موکل
ا	احد	۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	حمل	شرطین	زحل	قیموبوش	اسرافیل
ب	باقی	۱۱۳	ہمیشہ ہے	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جوزا	بطین	مشتری	دنوش	جبرائیل
ج	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۳۱۰	محبت	یابس	دارچینی	سرطان	ثریا	مریخ	لوبوش	کلکائیل
د	دیان	۵۶	حساب کرنیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	ثور	دبران	شمس	طیوش	دردائیل
ه	ہادی	۲۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سفید	حمل	ہقعہ	زہرہ	ہوش	دوریائیل
و	ولی	۴۶	دوست و مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	جوزا	ہنعہ	عطارد	پوہوش	اسمائیل
ز	زکی	۳۷	پاک	مشترک	۷۱	محبت	خشک	شہد	سرطان	ذراع	قمر	کابوش	حراقائیل
ح	حق	۱۰۸	سزاوار خدائی	مشترک	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	جدی	نثرہ	زحل	عبوش	تنکفیل
ط	طاہر	۲۱۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۷۲	عقد شہوت	گرم	مشک	حمل	طرفہ	مشتری	ہدبوش	اسمائیل
ی	یسین	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰	فتح رجل	تر	گل سرخ	میزان	جبہہ	مریخ	شہبوش	سرکیکائیل
ک	کافی	۱۱۱	کفایت کرنیوالا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	عقرب	زبرہ	شمس	فدیوش	جدورائیل
ل	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	پوست سیب	ثور	صرفہ	زہرہ	عدیوش	طاطائیل
م	ملک	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	اسد	عوّا	عطارد	مجبوش	روبائیل
ن	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	میزان	سماک	قمر	وطیوش	حولائیل

حروف	[illegible]	اعداد	معنی	خاصیت	تعداد ورد	نتائج	طبائع	بخور	بروج	منازل	کواکب	جن	موکل
س	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خشبوی مرکب	قوس	غفرا	زحل	فغیوش	ہمواکیل ع
ع	علی	۱۱۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	توانگری	سرد	فلفل سفید	سنبلہ	زبانا	مشتری	قیدوش	لومائیل ع
ف	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	اسد	اکلیل	مریخ	یعطیوش	سرحمائیل ع
ص	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	لسباس	میزان	قلب	شمس	قلایوش	اہجمائیل ع
ق	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	حوت	شولہ	زہرہ	شمیوش	عطرائیل ع
ر	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	سنبلہ	نعائم	عطارد	رہوش	ہواکیل ع
ش	شفیع	۴۶۰	شفاعت قبول کرنیوالا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	بلدہ	قمر	تسوش	ہمراکیل ع
ت	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	عقد نوم	تر	عنبر	دلو	سعد ذابح	زحل	لطیوش	عن زائیل ع
ث	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	حوت	سعد بلع	مشتری	طحیوش	میکائیل ع
خ	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	جدی	سعد السعود	مریخ	والایوش	تہکائیل ع
ذ	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	اخبیہ	شمس	ملکایوش	ہرطائیل ع
ض	ضار	۱۰۰۱	ضرر پہنچانیوالا	جلالی	۷۳	بغض	گرم	گل زعفران	دلو	مقدم	زہرہ	غایوش	عطرکائیل ع
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	حوت	موخر	عطارد	غفیوش	لوزائیل ع
غ	غفور	۱۲۸۶	بخشنے والا	جمالی	۳۰۰	محبت امراض	خشک	قرنفل	حوت	رشا	قمر	عزتوش	لوخائیل ع

اظہار احقر نے شرائط اعمال مفصل لکھا ہے مگر اس اظہار کے مطلب کو عمل کیوقت بخوبی
ذہن نشین رکھے وہ یہہ ہے کہ ہر وقت تحریر نقش کسی سے بات نہ کرے اور بخورات موکلان اشیاء کو جن
نقش لکھا جاوے موجود رکھے اور ہر ایک نقش لکھنے کو قلم جدید اوسی وقت کہ جس ساعت مین جو نقش لکھا
جاوے بنا لیوے اور نقش دوستی و تسخیر خلایق مین اول قلم اوٹھا کر بعد کاغذ کو دہنے ران پر رکھکر
اور دشمنی وغیرہ مین اول کاغذ بائین ران پر رکھکر پہر قلم اوٹھا کر نقش لکھے اور جس چیز پر کہ
نقش لکھا جاوے وہ صاف اور جدید اور خالص بلا استعمال ہو اور جو نقش کسی برتن مین دہو کر
پلانے کو لکھا جاوے تو از قسم بلور و چینی و کسی قلعی دار ہونا چاہیے تاکہ حروف برتن مین جذب
نہووین اور اگر نقش پوست طایران و جانوران چوپایہ پر لکھے جاتے ہین لازم کہ پوست
طایران و جانوران ماکول اللحم پر نقش دوستی اور تسخیر خلایق اور غیر ماکول اللحم پر نقش دشمنی
خون و نجاست سے صاف و خوشبوؤن سے معطر کر کے لکھے مگر پوست سگ اور خوک پر آیات و اسماء
الہی ہرگز نہ لکھنا چاہیے کیونکہ دشمنی وغیرہ کے نقش اکثر لکھے جاتے ہین سو جہانتک ممکن ہو پرہیز کرے
اور اسیطرح شانہ و ساق جانوروں پر نقش لکھنا روا کیا ہے اور جس ساعت مین نقش لکھا جاوے
اوسی رنگ کے کاغذ پر لکھنا چاہیے اور سیاہی کی تازگی اور طہارت کا لحاظ رکھے اور کسی
کو اجرت پر نقش نہ لکھدے اور زکوٰۃ کے عوض مین غریبون کو طعام کہلا دے یا خیرات کرے اور جو
کسی نے کچھہ دیا اوسے لیلے اور ہر ایک کام کا قلم اوسی قسم کے کام مین چل سکتا ہے ۱۲

تمت

بعون اللہ تعالی بارہوان ۱۲ حصہ جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کا اتمام
کو پہنچا بتاریخ بست و سوم شعبان المعظم ۱۲۷۵ ہجری معلی مین حلہ تالیف سے
مزین ہوا بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع عنایت مطالع کے عرض
کہ چونکہ مترجم مولف نے حقوق تالیف اور تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف
نادر کا جناب حاجی الحرمین الشریفین حاجی قاضی ابراہیم صاحب بن حاجی الحرمین المحترمین جناب

قاضی نور محمد صاحب پلبندری کو ہبہ کیا اور بخشدیا ہی اسواسطے التماس کرتا ہی کہ کوئی صاحب اسکے چھاپنے اور چھپوانیکا قصد لپنے مطبع مین بدون اجازت اور استرضا جناب موصوف القبل کے نفرمادین جسقدر نسخے مطلوب ہون وہ دوکان جناب ممدوح کے طلب فرمادین بے تامل منگادین اہل پیشہ و تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہی اشاعت پر نظر کی ہی احیاناً اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو بڑا فتور ہو ملال کے سوا نقصان ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا س بر رسولان بلاغ باشد و بس

العبد

اقل سادات نیازمند خداداد عفی عنہ

فہرست

تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کے جلد سوم کے بارہوین حصہ کی

طلسم ساتوان تتمۂ افاضتہ

اظہار احقر نے شرایط اعمال مفصل لکھا ہی مگر اس اظہار کے مطلب کو عمل کیوقت بجا لا
ذہن نشین رکھے وہ یہہ ہی کہ ہر وقت تحریر نقش کسی سے بات نکرے اور بخورات موکلان اشیا کہ جن
نقش لکھا جاوے موجود رہے اور ہر ایک نقش لکھنے کو قلم جدید اوسی وقت کہ جس ساعت مین جو نقش لکھا
جاوے بنا لیوے اور نقش دوستی و تسخیر خلایق مین اوّل قلم اوٹھا کر بعد کاغذ کو دہنے ران پر رکھکر
اور دشمنی وغیرہ مین اوّل کاغذ بائین ران پر رکھکر پھر قلم اوٹھا کر نقش لکھے اور جس چیز پر کہ
نقش لکھا جاوے وہ صاف اور جدید اور خالص و بلا استعمال ہو اور جو نقش کسی برتن مین دہو کر
پلانے کو لکھا جاوے تو از قسم بلور و چینی و کسی قلعی دار ہونا چاہیے تاکہ حروف برتن مین پیوست
نہووین اور اگر نقش پوست طایران و جانوران چوپایہ پر لکھے جاتے ہین لازم کہ پوست
طایران و جانوران ماکول اللحم پر نقش دوستی اور تسخیر خلایق اور غیر ماکول اللحم پر نقش دشمنی
خون و نجاست سے صاف و خوشبوؤن سے معطر کرکے لکھے مگر پوست سگ اور خوک پر آیات و اسما
الٰہی ہرگز نہ لکھنا چاہیے کیونکہ دشمنی وغیرہ کے نقش اکثر لکھے جاتے ہین نہ جہانتک ممکن ہو پرہیز کرے
اور اسیطرح شانہ و ساق جانورون پر نقش لکھنا روا رکھا ہی اور جس ساعت مین نقش لکھا جاوے
اوسی رنگ کے کاغذ پر لکھنا چاہیے اور سیاہی کی تازگی اور طہارت کا لحاظ رکھے اور کسی
کو اجرت پر نقش نہ لکھدے اور زکوۃ کے عوض مین غریبون کو طعام کہلاوے یا خیرات کرے اور جو
جسنے جو کچھہ دیا اوسے لیلیوے اور ہر ایک کام کا قلم اوسی قسم کے کام مین چل سکتا ہے

تمت ١٢

بعون اللہ تعالی بارہوان حصہ جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کا اتمام
کو پہنچا بتاریخ بست و سوم شعبان المعظم سنہ ١٢٧٥ ہجری معلی مین حلہ تالیف
سے مزین ہوا بخدمت فیضدرجت صاحبان مطابع عنایت مطالع کے عرض
کہ چونکہ مترجم مین مولف نے حقوق تالیف اور تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف
نادر کا جناب حاجی الحرمین الشریفین حاجی قاضی ابراہیم صاحب بن حاجی حرمین المحترمین جناب

قاضی نور محمد صاحب پلبندری کو ہبہ کیا اور بخشدیا ہے اسواسطے التماس کرتا ہے کہ کوئی صاحب اسکے چھاپنے اور چھپوانیکا قصد اپنے مطبع مین بدون اجازت اور استرضا رجناب موصوف القبل کے نفرمادین جسقدر نسخے مطلوب ہون وہ دوکان جناب ممدوح کے طلب فرمادین بے تامل منگا دین اہل پیشہ وتجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہے اشاعت پر نظر کی ہے احیاناً اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو بڑا فتور ہو ملال کے سوا نقصان ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا

بر رسولان بلاغ باشد وبس

العبــــــــــــــد

اقل سادات نیازمند خداداد عفی عنہ

فہـــــــــــرســـــــــــت

تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کے جلد سوم کے بارہوین حصہ کی

طلسم ساتوان تتمۂ افاضتہ

بمبئی مین دوکان جناب حاجی قاضی ابراہیم صاحبکی پایدہونی کے قریب مقابل بمباخانہ سرکاری کے گولدہ محلہ کے ہے یہہ کتاب دوکان مذکور مین دستیاب ہوگا